سدرۃ النحو

شرح

اردو عوامل النحو

مؤلف

مولانا محمد ریاض ملک

سابق مدرس جامعہ فریدیہ و جامعہ محمدیہ اسلام آباد
مدرس جامعہ حفصہ اسلام آباد

مرتب و معاون:

مولانا مفتی لائق رحیم

فاضل و متخصص فی الفقہ الاسلامی
جامعۃ العلوم الاسلامیۃ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

المیزان

هدیہ الی الاخ الکریم الفاضل عثمان ۱۱/۱۰/۱۰ الرحمٰن

دارالعلوم شیمعہ

۲۰۱۲ /۱۹/۲۲

سدرۃ النحو

شرح

اردو عوامل النحو

خصوصیات شرح:

① اولاً عربی عبارت ② عبارت کا لفظی آسان ترجمہ
③ عبارت کے ترجمہ میں خصوصاً ترکیب کا لحاظ کیا گیا ہے
④ ترکیب عبارت ⑤ بعض جگہ ترکیبی کئی احتمالات کا ذکر
⑥ ضرورت کے مطابق بعض ترکیبی فوائد اور قواعد کا ذکر

مؤلف

مولانا محمد ریاض ملک

سابق مدرس جامعہ فریدیہ و جامعہ محمدیہ اسلام آباد
مدرس جامعہ حفصہ اسلام آباد

مرتب و مدون

مولانا مفتی لائق رحیم

فاضل و متخصص فی الفقہ الاسلامی
جامعۃ العلوم الاسلامیۃ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

المیزان ناشران و تاجران کتب الکریم مارکیٹ اردو بازار لاہور پاکستان
Ph.:042-37122981, 37212762

المیزان

عصر حاضر کے تقاضوں سے ہم آہنگ

مسلمان ہونے کی حیثیت سے کوئی بھی شخص قرآن مجید، احادیث اور دیگر دینی کتب میں عمداً
غلطی کا تصور بھی نہیں کر سکتا۔ تاہم سہواً جو اغلاط ہو گئی ہوں ان کی تصحیح و اصلاح کا بھی انتہائی اہتمام کیا گیا ہے۔
انسان، انسان ہے، اگر اس اہتمام کے باوجود بھی کوئی غلطی یا خامی آپ کی نظر سے گزرے تو
ہمیں اطلاع کریں تاکہ آئندہ طباعت میں اس کی اصلاح کی جا سکے۔
ادارہ آپ کے تعاون کے لیے انتہائی ممنون ہوگا۔

جملہ حقوق محفوظ ہیں

سلسلہ مطبوعات: 174
2017ء

محمد شاہد عادل
نے زاہد بشیر پرنٹرز سے چھپوا کر
المیزان اردو بازار لاہور سے شائع کی

فہرست عنوانات

عرضِ مرتب ومعاون ---------- 5
النَّوْعُ الْأَوَّلُ ---------- 11
النوع الثانی ---------- 33
النوع الثالث ---------- 37
النوع الرابع ---------- 38
النوعُ الخامِسُ ---------- 43
النوعُ السَّادِسُ ---------- 47
"النوع السابع" ---------- 51
"النوع الثامن" ---------- 56
نقشہ اعدادِ ممیّز ---------- 64
النوع التاسِعُ ---------- 68
النوع العاشر ---------- 74
النوع الحادی عشر ---------- 85
النوع الثانی عشر ---------- 89
النوع الثالث عشر ---------- 92
أما القياسيةُ فسبعة عوامل ---------- 99
أمّا المعنوية فمنها عددان ---------- 111

عرضِ مرتب و معاون

نحمدہٗ و نصلّی علیٰ رسولہِ الکریم و علیٰ آلہٖ و أصحابہٖ أجمعین أمّا بعدُ!

اولاً اللہ رب کریم کے اس بابرکت نام سے جو عمومی اور خصوصی رحم کرنے والے ہیں او ہم پر ان کی نعمتیں کثیر اور فضلِ عظیم ہے کہ ہم جیسے ناکارہ کو بھی کسی درجے میں علم دین ک خدمت کا موقع دیا ہے یہ رب تعالیٰ کا احسانِ عظیم ہے اِسی خدمت میں سے ایک نحو کے علم ک خدمت ہے جو کہ قرآن مقدس و سُنت اور تمام علوم عربیہ کے حصول کے لیے بنیاد او ریڑھ کی ہڈی کی حَیثیت رکھتا ہے، یہ بنیاد جتنی مضبوط اور مستحکم ہو، اتنی ہی مقاصد کے حاصل کرنے کے لیے معاون ثابت ہوگی، اگر بنیاد کمزور ہو تو عمارت بھی ناقص اور کمزور ہوگی، اِسی وج سے کہا گیا ہے کہ "اَلصَّرْفُ أُمُّ الْعُلُوْمِ وَالنَّحْوُ أَبُوْهَا"۔

ان علوم کی اہمیت ہر دور میں مسلّم رہی ہے، اسی اہمیت کے پیشِ نظر ہر دور میں اہل ع متقدمین اور متاخرین سب نے ان علوم پر اپنے مُختلف انداز میں کافی تصانیف کی ہیں۔ بقوا شاعر:

اندازِ بیان بات بدل دیتا ہے سیف
ورنہ دنیا میں کوئی بات بھی نئی نہیں

چونکہ موجودہ دور میں استعدادیں کمزور اور ہمتیں پست ہیں اور دورِ انحطاط ہے لہٰذا ا امر کی ضرورت ہے کہ ہر علم کو سہل اور آسان طریقے پر مرتب کیا جائے تاکہ طلبہ کے ل استفادہ آسان ہو اور وہ ان علوم آلیہ کے ذریعے مقاصد کی طرف آسانی سے پہنچیں۔

کتاب شرح مأۃ عامل کی تسہیل "عوامل النحل" چونکہ اکثر بنین اور بنات کے مدارس م شامل نصاب ہے اور ان طلباء و طالبات کو عبارت کے ترجمہ اور تراکیب میں دشواری محسو ہوتی ہے اسی بناء پر اس کی ایک سہل انداز میں مختصر اردو شرح مرتب کی گئی تاکہ ابتدا درجات کے پڑھنے والے اس سے مستفید ہوں۔

رسالہ مذکورہ کا انداز کچھ یوں ہے: سب سے پہلے عربی عبارت، اس کے بعد اس کا ترج

لکھا گیا ہے اور بعد از ترجمہ ترکیب کی گئی ہے۔ اس میں مذکورہ باتوں کالحاظ کیا گیا ہے:

① اوّلاً عربی عبارت ② پھر عبارت کا لفظی آسان ترجمہ ③ عبارت کے ترجمہ میں خصوصاً ترکیب کالحاظ کیا گیا ہے ④ ترکیب عبارت ⑤ بعضجگہ ترکیبی کئی احتمالات کا ذکر ⑥ ضرورت کے مطابق بعض ترکیبی فوائد وقواعد کا ذکر۔

استاذِ محترم جناب مولانا محمد ریاض ملک صاحب سے بندہ (مرتب) نے ابتدائی درجات میں استفادہ کیا ہے، یہ سب ان کی محنت اور افادات ہیں، رسالہ مذکورہ کو ترتیب دینا اور استاذ محترم کے وقتاً فوقتاً مفید مشوروں اور اچھی آراء کی بناء پر یہ رسالہ اختتام کو پہنچا۔

اللہ رب العالمین اس کاوش کو قبول فرمائے اور اس رسالہ کو وجود دینے والے معاون ومرتب کو مذید اشاعت دین کی توفیق عطا فرمائے اور ان کے اور ان کے والدین محترمین وغیرہ کے لیے ذخیرۂ آخرت بنائے، آمین۔

آخری گذارش یہ ہے کہ انسان خطا اور نسیان کا مجموعہ ہے، اس رسالہ میں بندہ سے غلطیاں ہوئی ہوں گی اور اغلاط کا ہونا ممکن ہے، اس لئے قارئین اور دیگر احباب سے التجاء ہے کہ "الدین النصیحۃ" کو ملحوظ فرماتے ہوئے مرتب کو ضرور آگاہ فرمائیں گے تاکہ ان غلطیوں کی اصلاح کی جائے۔

والسلام

(مولانا مُفتی) لائق رحیم ضلع صوابی شیوہ

فاضل ومتخصص فی الفقہ الاسلامی

جامعۃ العلوم الاسلامیۃ علامہ بنوریؒ ٹاؤن، کراچی

۸/۵/۲۰۱۷ء

۱۱/۸/۱۴۳۷ھ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔

تَرْجَمَه: شروع اللہ کے بابرکت نام کی مدد سے جو نہایت رحم کرنے والا بڑا مہربان ہے۔
تمام (اُلوہیت وخدائی کی) تعریفیں اللہ کے لیے (خاص) ہیں جو تمام مخلوقات کا پالنہار ہیں، اور بہترین انجام پرہیز گاروں کے لیے ہے اور ہمارے سردار اور آقا جو کہ حضرت محمد ﷺ ہیں ان پر رحمت کاملہ اور سلامتی ہو اور ان کی آل اور تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر بھی۔

ترکیب: "باء" حرفِ جر "اسم" مضاف لفظ "اللہ" موصوف "الرحمٰن" صفت اول اور الرجیم صفت ثانی، موصوف اپنی دونوں صفات کے ساتھ مل کر مضاف کے لیے مضاف الیہ، مضاف و مضاف الیہ مل کر جار کے لیے مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوئے "اَشْرَعُ" فعل محذوف کے، اشرع فعل اپنے "انا" ضمیر فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا لفظاً اور انشائیہ ہوا معناً۔

نوٹ: چونکہ مذکورہ عبارت میں اللہ تعالیٰ کی مدح و تعریف ہوئی ہے اور جہاں مدح و تعریف ہو تو وہ جملہ انشائیہ کی اقسام میں سے ہوتا ہے جیسے افعال مدح جملہ انشائیہ کی اقسام میں شمار کئے جاتے ہیں، اس طرح ادھر بھی ہے تو معنوی طور پر اس کو جملہ انشائیہ کہا جائے گا۔

الحمد مبتدا لام حرف جر لفظ اللہ موصوف رب مضاف العالمین مضاف الیہ، مضاف و مضاف الیہ مل کر صفت، موصوف و صفت مل کر جار کے لیے مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوئے ثابِتٌ شبہ فعل کے، ثابِتٌ شبہ فعل اپنے ھو ضمیر فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر مبتدا کے لیے خبر، مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ۔

واو حرف عطف العاقبۃُ (یہاں مضاف محذوف ہے الف لام عوض از مضاف آیا ہے اصل یوں ہے خَيْرُ الْعَاقِبَةِ یا حُسْنُ العاقِبَةِ مضاف مضاف الیہ مل کر مبتدا، للمتقین جار مجرور مل کر متعلق ثابِتٌ شبہ فعل کے ہو کر خبر، مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف

اول واو حرفِ عطف الصلاۃ معطوف علیہ واو حرفِ عطف السلام معطوف، معطوف علیہ و معطوف مل کر مبتدا علیٰ حرف جر سیدنا مضاف و مضاف الیہ مل کر معطوف علیہ واو حرف عطف مولانا مضاف و مضاف الیہ مل کر معطوف، معطوف علیہ و معطوف مل کر مبدل منہ محمدٍ بدل، مبدل منہ اور بدل مل کر معطوف علیہ واو حرف عطف آلِہٖ مضاف و مضاف الیہ مل کر معطوف اول واو حرف عطف أصحابِہٖ مضاف الیہ مل کر مؤکد اجمعین تاکید، مؤکد تاکید مل کر معطوف ثانی، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفات کے ساتھ مل کر علیٰ حرفِ جار کے لیے مجرور یا جار مجرور مل کر متعلق ہوئے ثابِتَانِ شبہ فعل کے ثابتان شبہ فعل اپنے "ھما" ضمیر فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر مبتدا کے لیے خبر، مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف ثانی، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں کے ساتھ مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اِعْلَمْ أَنَّ الْعَوَامِلَ فِي النَّحْوِ مِائَةٌ لَفْظِيَّةٌ وَّمَعْنَوِيَّةٌ

ترجمہ: جان لو! کہ نحو میں کل عوامل سو (۱۰۰) ہیں لفظی اور معنوی یا وہ لفظی اور معنوی ہیں یا میری مراد ان سے لفظی اور معنوی ہیں۔

ترکیب: اِعْلَمْ فعل امر انت ضمیر مستتر اس کا فاعل، أَنَّ حرف از حروف مشبہ بالفعل الْعَوَامِلَ ذوالحال فی النحو جار مجرور مل کر متعلق ہوئے کائنۃً شبہ فعل کے، کائنۃً شبہ فعل اپنے ہی ضمیر فاعل راجع بسوئے العوامل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر حال، ذوالحال حال مل کر أَنَّ کا اسم، مائۃٌ مبدل منہ، لفظیّۃٌ معطوف علیہ واو حرف عطف معنویۃٌ معطوف معطوف علیہ و معطوف مل کر بدل، مبدل منہ بدل مل کر اَنَّ کی خبر، اَنَّ اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بتاویلِ مصدر مفعول برائے اِعْلَمْ فعل کے، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ امریہ ہوا۔

لَفْظِیّۃٌ و معنویَّۃٌ میں دوسرا احتمال یہ ہے کہ ہی مبتدا محذوف ہے اور یہ دونوں معطوف علیہ اور معطوف مل کر خبر ہے۔ تیسرا حال یہ ہے کہ یہ منصوب ہو تو اَعْنِیْ فعل محذوف کے لیے مفعول بہ واقع ہوں گے۔ فعل اپنے انا ضمیر فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نوٹ: ترجمہ میں ان تین تراکیب کا لحاظ کیا گیا ہے بالفاظِ دیگر یہ تین تراکیب ماقبل والے

ترجمہ کے مطابق کی گئی ہیں۔

فَاللَّفْظِيَّةُ مِنْهَا عَلٰى ضَرْبَيْنِ سَمَاعِيَّةٌ وَّقِيَاسِيَّةٌ[1]

تَرْجَمَہ: پس ان میں سے عوامل لفظیۃ دو قسم پر ہیں، یعنی سماعی اور قیاسی۔ یا ترجمہ نمبر ② یہ سماعی اور قیاسی ہیں۔ یا ترجمہ نمبر ③ ان میں سے پہلی قسم سماعی ہے اور دوسری قسم قیاسی۔

نوٹ: اللفظیّۃِ سے قبل العوامل موصوف مقدر ہے۔ یعنی العوامل اللفظیّۃ اس وجہ سے ترجمہ میں اس کی طرف اشارہ کیا گیا۔

ترکیب: فا تفصیلیہ اللفظیۃ ذوالحال منھا جار مجرور مل کر متعلق ثَابِتَۃً شبہ فعل کے ہو کر حال ذوالحال حال مل کر مبتدا علٰی حرفِ جار ضَرْبَيْنِ مبدل منہ سَمَاعِيَّةٍ معطوف علیہ واو حرفِ عطف قِيَاسِيَّةٍ معطوف، معطوف علیہ و معطوف مل کر بدل، مبدل منہ و بدل مل کر جار کے لیے مجرور جار مجرور مل کر خبر۔ مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ (اس صورت میں یہ دونوں لفظ مجرور ہوں گے)۔

دوسرا احتمال: احدھما مضاف مضاف الیہ مل کر مبتدا محذوف ہے اور سماعیۃٌ خبر، مبتداء خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ اور ثانیھما مضاف و مضاف الیہ مل کر مبتدا محذوف اور قیاسیۃٌ خبر۔ مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اور معطوف مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔ (اس صورت میں یہ دونوں لفظ مرفوع ہوں گے)۔

تیسرا احتمال: اَعْنِي فعل محذوف ہے اعني فعلِ انا ضمیر اس کا فاعل اور سماعیۃً وَّ قیاسیّۃً معطوف علیہ و معطوف مل کر مفعول بہ۔ فعل فاعل اور مفعول بہ مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ (اس صورت میں یہ دونوں لفظ منصوب ہوں گے)۔

فَالسَّمَاعِيَّةُ مِنْهَا أَحَدٌ وَّتِسْعُوْنَ عَامِلًا وَالْقِيَاسِيَّةُ مِنْهَا سَبْعَةٌ.

تَرْجَمَہ: پس ان میں سے سماعی عوامل اکیانوے (۹۱) ہیں اور قیاسی ان میں سے سات (۷) ہیں۔ (السَّمَاعِيَّةُ أَيِ العوامِلُ السَّمَاعِيَّةُ)۔

---

[1] یہاں سَمَاعِيَّةٌ. سَمَاعِيَّةً. سَمَاعِيَّةٍ اور قِيَاسِيَّةٌ. قِيَاسِيَّةً. قِيَاسِيَّةٍ مرفوع، منصوب اور مجرور تینوں طرح پڑھنا درست ہے۔

ترکیب: فالتفصیلہ السّماعیّۃ ذوالحال منھا جار مجرور مل کر ثابتۃٌ شبہ فعل سے ہو کر حال، ذوالحال و حال مل کر مبتدا، أَحَدٌ معطوف علیہ واو حرف عطف تسعون معطوف، معطوف علیہ معطوف مل کر ممیّز عاملاً تمیز، ممیّز و تمیز مل کر خبر، مبتداء خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ واو حرفِ عطف القیاسِیّۃُ ذوالحال اور منھا جار مجرور مل کر متعلق ثابتۃٌ شبہ فعل کے ہو کر حال۔ ذوالحال حال مل کر مبتدا اور سَبْعَۃٌ خبر۔ مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ و معطوف مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

وَالْمَعْنَوِیَّۃُ مِنْهَا عَدَدَانِ

تَرجَمہ: اور معنوی عوامل ان میں سے دو ہیں۔

ترکیب: واو حرف عطف المعنویّۃ ذوالحال منھا جار مجرور مل کر ثابِتَۃٌ شبہ فعل کے ہو کر حال، ذوالحال حال مل کر مبتدا، عَدَادنِ خبر۔ مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَتَتَنَوَّعُ السَّمَاعِیَّۃُ عَلٰی ثَلَاثَۃَ عَشَرَ نَوْعاً۔

تَرجَمہ: اور سماعی عوامل تیرا (۱۳) انواع پر تقسیم ہوتے ہیں۔

ترکیب: واو حرف عطف تتنوّعُ فعل السَّمَاعِیَّۃُ فاعل علٰی حرف جر ثلاثۃ عشر ممیز اور نوعاً تمییز، ممیّز و تمیز مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق فعل کے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

النَّوْعُ الْأَوَّلُ

حُرُوْفٌ تَجُرُّ الْإِسْمَ فَقَطْ. وَهِيَ سَبْعَةَ عَشَرَ حَرْفاً.

تَرجَمہ: پہلی نوع ایسے حروف ہیں جو اسم کو صرف جر دیتے ہیں اور یہ سترہ (۱۷) حروف ہیں۔

ترکیب: النوع الاول موصوف وصفت مل کر مبتدا، حروفٌ موصوف تجر فعل ہی ضمیر فاعل راجع بسوئے حروفٌ کے، الاسم مفعول بہ، فعل فاعل اور مفعول بہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت موصوف وصفت مل کر خبر، مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فَقَطْ: یہ فا فصیحیہ ہے جس کی شرط محذوف ہے اور قط میں تین ترکیبوں کا احتمال ہے۔ شرطِ محذوف ① إذا جَرَرْتَ بِهَا الْإِسْمَ فانْتَهِ عن غير الجرّ إذا برائے شرط جررت فعل انت ضمیر بارز اس کا فاعل بِهَا جار مجرور مل کر متعلق ہوئے فعل کے الاسم مفعول بہ، فعل فاعل مفعول بہ اور متعلق مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط فاجزائیہ إِنْتَهِ فعل امر انت ضمیر اس کا فاعل عن جارہ غیر الجر مضاف و مضاف الیہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق فعل کے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر جزا، شرط و جزا مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا

② اذا جررت بها الاسمَ فَحَسْبُكَ الْجَرُّ. فا جزائیہ حَسْبُكَ مضاف و مضاف الیہ مل کر مبتدا، الجَرُّ خبر، مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جزا۔ شرط و جزا مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

③ اذا جررتَ بها الاسم فَيَكْفِيْكَ الْجَرُّ، فاجزائیہ یکفی فعل، ك ضمیر مفعول بہ مقدم الجرُّ فاعل مؤخر، فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا، شرط و جزا مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

وَهِيَ سَبْعَةَ عَشَرَ حرفاً: واو حرف عطف، اس کا عطف ما قبل والے جملے **حروفٌ** پر ہے۔ هِيَ مبتدا سبعةَ عَشَرَ ممیز حرفا تمیز، ممیّز و تمیز مل کر خبر، مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

أَلْبَاءُ لِلْإِلْصَاقِ نَحْوُ مَرَرْتُ بِزَيْدٍ

تَرجَمہ: "با" الصاق و پیوست ہونے کے لیے آتی ہے اس کی مثال جیسے میں زید کے پاس سے گزرا۔

ترکیب: الباءُ مبتدا للإلصاقِ جار مجرور مل کر متعلق ثابتۃٌ شبہ فعل کے، ثابتۃٌ شبہ فعل ھی ضمیر اس کا فاعل راجع بسوئے الباءُ، اور متعلق مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ نحوسے ما قبل مثالہ مبتدا محذوف (مثالہ مضاف و مضاف الیہ مل کر مبتدا محذوف) نحو مضاف مررت فعل بہ فاعل اور بزیدٍ جار مجرور مل کر متعلق بہ فعل، فعل فاعل اور متعلق مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ مضاف و مضاف الیہ مل کر مثالہ مبتدا محذوف کے لیے خبر، مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نوٹ: حروف جیسے الباء، التاء وغیرہ عربی میں مونث ہیں اس وجہ سے اس کی طرف مؤنث کی ضمیر لوٹائیں گے اور مقدر مؤنث لائیں گے جیسے ثابِتَۃٌ مؤنث کو ہم نے الباء کے لیے نکالا۔ یہ بات ذہن نشین رکھنی چاہیے۔ دوسری بات یہ ہے کہ نحو کے لفظ سے قبل مثالُہ یامثالھا مبتدا محذوف ہوگا۔ تیسری بات یہ ہے کہ آگے لِلْاستعانہ، للتعلیل اور للمصاحبۃِ وغیرہ الفاظ یا تو الالصاقِ معطوف علیہ پر عطف ہیں اس صورت میں ہر جگہ الباء نکالنا نہیں ہوگا۔ یا ان کو الگ کر کے ان سے قبل الباء نکالیں گے، اسی وجہ سے ہم نیچے الباء مبتدا محذوف نکالیں گے اور یہ مذکورہ الفاظ اس کے لیے خبر واقع ہوں گے۔ تدبر

وَلِلْإِسْتِعَانَۃِ نَحْوُ كَتَبْتُ بِالْقَلَمِ

تَرجَمہ: اور باء استعانت و مدد کے لیے آتی ہے اس کی مثال جیسے میں نے قلم کی مدد سے لکھا۔

ترکیب: الباء مبتدا محذوف للاستعانۃِ جار مجرور مل کر متعلق ثابتۃٌ شبہ فعل کے ہو کر خبر، مبتداء خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا، مثالُہ مبتدا محذوف کتبتُ فعل تُ ضمیر اس کا فاعل بِالْقَلَمِ جار مجرور مل کر متعلق ہوئے فعل کے۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نوٹ: وللاستعانۃ وللمصاحِبۃِ وغیرہ میں واو عاطفہ ہے تو ایک احتمال کے مطابق ہم نے ذکر کیا کہ الگ الباء کے نکالنے کی ضرورت نہیں بلکہ ماقبل للالصاق معطوف علیہ پر عطف ہے تو اس صورت میں ان الفاظ کے ساتھ جو واو آیا ہے تو یہ عاطفہ ہے اور بعد والا جملہ معطوف ہے تو للالصاق معطوف علیہ واو حرف عطف وللاستعانۃ معطوف اول وللتعلیل معطوف ثانی وللمصاحبۃ معطوف ثالث الیٰ آخرہ تمام معطوفات ہیں معطوف علیہ کے لیے، معطوف علیہ و معطوفات مل کر الباء کے لیے خبر۔ لہٰذا واو ادھر عاطفہ ہے یا الباءُ مبتدا نکال کر بعد والا لفظ خبر ہوگا، ہم الباء نکال کر ترکیبیں کریں گے۔

وَلِلتَّعْلِيْلِ نَحْوُ: إِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ أَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ.

ترجمہ: "اور باء" تعلیل و علت و سبب اور وجہ کے لیے آتی ہے اس کی مثال۔ جیسے "بے شک تم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے بسبب تمہارے بچھڑے کو معبود بنانے کے، (بسبب اس کے کہ تم نے پکڑا بچھڑے کو معبود)"۔

ترکیب: الباء مبتدا محذوف للتعلیل جار مجرور مل کر ثابِتَۃٌ شبہ فعل کے ہو کر خبر، مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ مثالُہ مبتدا محذوف نحو مضاف إِنَّ حرف از حروفِ مشبہ بالفعل کُمْ ضمیر اس کا اسم ظَلَمْتُمْ فعل بہ فاعل أنفسکم مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول بہ، باجارہ اتِّخَاذِ مصدر مضاف "کُمْ" ضمیر مضاف الیہ اس کا فاعل محلاً مجرور معناً مرفوع العِجلَ مفعول بہ اول برائے اتّخاد مصدر کے اور مَعْبُوْداً یا إِلٰهاً مفعول ثانی محذوف برائے اتّخاذ مصدر کے، اتّخاذ مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوئے فعل کے، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر اِنَّ کی خبر، إِنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر نحو مضاف کے لیے مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالُہ مبتدا کے لیے خبر، مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَلِلْمُصَاحِبَةِ نَحْوُ اشْتَرَيْتُ الْفَرَسَ بِسَرْجِهٖ

ترجمہ: اور "با" مصاحبت کے لیے آتی ہے اس کی مثال جیسے میں نے گھوڑے کو اس کی زین کے ساتھ خریدا۔

ترکیب: الباء مبتدا محذوف للمصاحبة جار مجرور مل کر متعلق ثابِتَةٌ شبہ فعل کے ہو کر خبر، مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ مثالُہ مبتدا محذوف نحو مضاف اشتریت فعل تُ ضمیر اس کا فاعل الفرس مفعول بہ باحرفِ جر سَرْجِہٖ مضاف و مضاف الیہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق بہ فعل، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ، مضاف و مضاف الیہ مل کر خبر، مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَلِلتَّعْدِيَةِ نَحْوُ: قَوْلِهٖ تَعَالٰى ''ذَهَبَ اللهُ بِنُوْرِهِمْ'' وَذَهَبْتُ بِزَيْدٍ

تَرجَمَہ: اور باء متعدی بنانے کے لیے آتی ہے اس کی مثال جیسے اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ہے کہ ''اللہ ان کے نور وروشنی کو لے گئے مراد ختم کر دی'' اور میں زید کو لے گیا۔

ترکیب: الباء مبتدا محذوف للتعدية جار مجرور مل کر متعلق ثابتةٌ شبہ فعل کے ہو کر خبر، مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا مثالُہ مبتدا محذوف نحو مضاف قولِ مصدر مضاف ''ہٖ'' ضمیر مضاف الیہ ذوالحال تعالیٰ أی قد تعالیٰ ادھر قد نکالیں گے کیونکہ یہ ماضی کا صیغہ ہے اور حال واقع ہو رہا ہے اور قاعدہ ہے کہ جہاں جملہ ماضویہ مثبتہ حال واقع ہو رہا ہو تو اس سے قبل قَدْ کو نکالیں گے۔

تو قد تعالیٰ فعل ماضی هُو ضمیر اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال، ذوالحال و حال مل کر قول مصدر مضاف کے لیے مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر قول، ذَهَبَ فعل لفظ اللہ فاعل با جارہ برائے تعدیت نور مضاف هُمْ ضمیر مضاف الیہ مضاف و مضاف الیہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوئے ذهَبَ فعل کے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واو حرف عطف ذَهَبْتُ فعل بہ فاعل بزیدٍ میں با جارہ برائے تعدیت زید مجرور، جار مجرور مل کر متعلق بہ فعل، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ و معطوف مل کر مقولہ، قول مقولہ مل کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی۔ مثالُہ مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَلِلْمُقَابَلَةِ نَحْوُ: اشْتَرَيْتُ الْعَبْدَ بِالْفَرَسِ۔

تَرجَمَہ: اور باء مقابلہ کے لیے آتی ہے اس کی مثال جیسے میں نے غلام کو گھوڑے

کے عوض خریدا۔

ترکیب: الباءُ مبتدا محذوف للمقابلة جار مجرور مل کر متعلق ثَابِتَةٌ شبہ فعل کے ہو کر خبر، مبتداء خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ مثالُه مبتدا محذوف نحو مضاف اشتریت فعل بہ فاعل العبدَ مفعول بہ باجارہ برائے مقابلہ و عوض الفرسِ مجرور، جار مجرور مل کر متعلق بہ فعل، فعل اپنے فاعل و مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ، مضاف و مضاف الیہ مل کر خبر، مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَلِلْقَسَمِ نَحْوُ: بِاللهِ لَأَفْعَلَنَّ كَذَا

تَرجَمَہ: اور باء قسم کے لیے آتی ہے اس کی مثال جیسے میں اللہ کی قسم کھاتا ہوں کہ یہ کام ضرور بہ ضرور کروں گا۔

نوٹ: ترجمہ کرتے وقت ہم "اس کی مثال" لفظ ذکر کرتے ہیں تو یہ اس محذوف مبتدا یعنی "مثالُه" کی طرف اشارہ ہوتا ہے اور ادھر باللہ کا ترجمہ یوں کیا کہ میں اللہ کی قسم کھاتا ہوں تو یہ اصل میں فعل محذوف أُقْسِمُ کی طرف اشارہ ہے۔ تَدَّبر و تَدَّرب۔

ترکیب: الباء مبتدا محذوف لِلْقَسَمِ جار مجرور مل کر متعلق ثَابِتَةٌ شبہ فعل کے ہو کر خبر، مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ مثالُه مبتدا محذوف نحو مضاف باجارہ لفظ اللہ مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوئے أُقْسِمُ فعل محذوف کے، أُقْسِمُ فعل اپنے انا ضمیر فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر قسم، لام ابتدائیہ تاکیدیہ أفعلّن فعل أنا ضمیر فاعل اور کذا مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جواب قسم قسم اور جوابِ قسم مل کر جملہ قسمیہ انشائیہ ہو کر مضاف الیہ، مضاف و مضاف الیہ مل کر مبتدا کی خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَلِلْإِسْتِعْطَافِ نَحْوُ: اِرْحَمْ بِزَيْدٍ

تَرجَمَہ: اور باء استعطاف یعنی نرمی طلب کرنے کے لیے آتی ہے اس کی مثال جیسے زید کے ساتھ رحم و نرمی کیجیے۔

ترکیب: الباء مبتدا محذوف للاستعطاف جار مجرور مل کر متعلق بہ ثَابِتَةٌ شبہ فعل کے ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ مثالُه مبتدا محذوف نحو مضاف اِرْحَمْ

فعل امر انت ضمیر اس کا فاعل باجارہ برائے استعطاف زید مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوئے فعل کے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَلِلظَّرْفِيَّةِ نَحْوُ زَيْدٌ بِالْبَلَدِ

تَرجَمَہ: اور باء ظرفیت کے لیے آتی ہے اس کی مثال جیسے زید گاؤں میں ہے۔

ترکیب: الباء مبتدا محذوف، للظرفية حسب سابق خبر، مثالُہ مبتدا محذوف، نحو مضاف زیدٌ مبتدا باجارہ برائے ظرفیت البلَدِ مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوئے ثابتٌ شبہ فعل کے ثابتٌ شبہ فعل اپنے ہو ضمیر فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَلِلزِّيَادَةِ نَحْوُ قَوْلِهٖ تَعَالٰى: وَلَا تُلْقُوْا بِأَيْدِيْكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ.

تَرجَمَہ: اور باء زیادت کے لیے آتی ہے (یعنی زائدہ) اس کی مثال جیسے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے "اور مت ڈالو اپنے ہاتھوں کو ہلاکت کی طرف (ہلاکت میں)"۔

ترکیب: الباء مبتدا محذوف للزیادۃ جار مجرور حسب سابق متعلق ہو کر خبر۔ مثالُہ مبتدا محذوف نحو قَوْلِ مصدر مضاف "ہٖ" ضمیر ذوالحال تعالیٰ (أی قال تعالیٰ) فعل با فاعل مل کر حال، ذوالحال و حال مل کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر قول، واؤ قرآنیہ لاناھیہ تُلقوا فعل واو ضمیر بارز اس کا فاعل باجارہ زائدہ ایدیکم مضاف و مضاف الیہ مل کر مجرور ہے باجارہ کی وجہ سے معناً معفول بہ برائے لا تلقوا فعل کے، إلی التھلکۃ جار مجرور مل کر متعلق بہ فعل، فعل اپنے فاعل معفول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مقولہ، قول و مقولہ مل کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ جزیہ ہوا۔

نوٹ: اس طرح کی جگہوں میں جہاں قرآن سے مثال دی گئی ہو تو اس کے ابتداء میں واؤ یا فاء کو قرآنیہ کہیں گے۔ دوسری بات یہ ہے کہ حروفِ زائدہ کی اس طرح والی قسم جہاں بھی آجائے تو وہ مستغنی از متعلق ہوں گے، ان کو متعلق نہیں کریں گے سابقہ عبارت وغیرہ کے

مطابق فاعل یا مفعول بہ یا مبتدا وغیرہ بنائیں گے۔ تدبر

وَاللَّامُ لِلْاِخْتِصَاصِ نَحْوُ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

تَرجَمۂ: اور لام اختصاص کے لیے آتا ہے اس کی مثال جیسے تمام (خدائی کی) تعریفیں اللہ کے لیے (خاص) ہیں۔

ترکیب: واو استینافیہ، اللام مبتدا لِلاختصاص جار مجرور مل کر متعلق ثابتٌ شبہ فعل کے، ہو ضمیر اس کا فاعل راجع بسوئے اللام، شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا، مثالُہ مبتدا محذوف نحو مضاف الحمدُ مبتدا اللام حرف جار برائے اختصاص لفظ اللہ مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ثابت شبہ فعل کے، ثابت شبہ فعل اپنے ہو ضمیر فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا کی خبر، مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَلِلزِّيَادَةِ نَحْوُ رَدِفَ لَكُمْ.

تَرجَمۂ: اور لام زیادت کے لیے آتا ہے اس کی مثال جیسے آپ کے پیچھے ہیں۔

ترکیب: اللام مبتدا محذوف، للزیادۃِ حسبِ سابق ترکیب کے خبر۔ مثالُہ مبتدا محذوف نحو مضاف رَدِفَ فعل (اس کا فاعل قرآن کریم میں بَعضُ الذی.... الخ ہے) اور لام زائد کُم ضمیر مجرور محلاً منصوب معناً مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَلِلتَّعْلِيْلِ نحو جِئْتُكَ لِاِكْرَامِكَ.

تَرجَمۂ: اور لام علت اور وجہ کے لیے آتا ہے اس کی مثال میں جیسے تمہارے اکرام و عزت کی وجہ سے تمہارے پاس آیا۔

ترکیب: اللام مبتدا محذوف للتعلیل حسب سابق خبر۔ مثالُہ مبتدا محذوف، نحو مضاف جِئتُ فعل، تُ ضمیر اس کا فاعل کَ ضمیر مفعول بہ، لام برائے تعلیل جارہ اکرامکَ مضاف و مضاف الیہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق بہ فعل مذکور، فعل اپنے فاعل

مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

وَلِلْقَسَمِ نَحْوُ لِلّٰهِ لَا يُؤَخِّرُ الْأَجَلَ

تَرجَمہ: اور لام قسم کے لیے آتا ہے اس کی مثال جیسے میں اللہ کی قسم کھاتا ہوں کہ وہ اجل ومدت کو مؤخر نہیں کرے گا۔

ترکیب: اللام مبتدا محذوف لِلْقَسَمِ حسب سابق خبر، نحو مضاف لِلّٰهِ میں لام حرف جر برائے قسم لفظ اللہ مجرور جار مجرور مل کر متعلق أُقْسِمُ فعل مقدر کے، فعل مقدر اپنے فاعل انا ضمیر اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر قسم، لا یوخر فعل ہو ضمیر اس کا فاعل الأَجَلَ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبیرہ ہو کر جواب قسم، قسم وجواب قسم مل کر جملہ انشائیہ قسمیہ ہو کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا وخبر مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

وَلِلْمُعَاقَبَةِ نَحْوُ: لَزِمَ الشَّرَّ لِلشَّقَاوَة.

تَرجَمہ: اور لام انجام کے لیے آتا ہے اس کی مثال جیسے [illegible] واسطے انجام بدبختی کے۔

ترکیب: اللام مبتدا محذوف، للمعاقبة حسب سابق خبر۔ مثالہ مبتدا محذوف نحو مضاف لزم فعل ہو ضمیر اس کا فاعل الشَّرَّ مفعول بہ لام جارہ برائے معاقبت وانجام الشَّقَاوَةِ مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق بہ فعل، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا وخبر مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

وَمِنْ وَهِيَ لِابْتِدَاءِ الْغَايَةِ نَحْوُ: سِرْتُ مِنَ الْبَصْرَةِ إِلَى الْكُوفَةِ

تَرجَمہ: اور ان حروف جارہ میں سے ایک مِنْ ہے اور یہ غایت ومقصد کے ابتداء کے لیے آتا ہے اس کی مثال جیسے چلا میں بصرہ سے کوفہ کی طرف۔

ترکیب: واو استینافیہ مِنْهَا جار مجرور مل کر متعلق ثَابِتَةٌ شبہ فعل کے ہو کر خبر مقدم محذوف اور من مبتدا، مبتدا وخبر مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا، آگے واو حرف عطف ہے ھی مبتدا

اور لام جارہ ابتداء مضاف الغایۃ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق بہ ثابتۃ شبہ فعل کے ہو کر خبر۔ خبر یا من معطوف علیہ واو حرف عطف ھیّ معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے لے کر مبتدا، لام جارہ ابتداء مضاف الغایۃ مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ثابِتَۃٌ شبہ فعل کے ہو کر خبر، مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مثالُہ مبتدا محذوف نحو مضاف سرتُ فعل بہ فاعل من جارہ برائے ابتداء غایت البصرۃِ مجرور۔ جار مجرور متعلق اول برائے فعل اور اِلی الکوفۃ جار مجرور مل کر متعلق ثانی ہوئے فعل کے، فعل اپنے فاعل اور متعلق اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وللتبعیض، نحو: أَخَذْتُ مِنَ الدَّرَاهِمِ

تَرجَمہ: اور من تبعیض کے لیے آتا ہے اس کی مثال جیسے میں نے بعض دراھم لئے۔

ترکیب: من مبتدا محذوف للتبعیض جار مجرور مل کر متعلق ثابِتَۃٌ شبہ فعل کے ہو کر خبر، مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ مثالُہ مبتدا محذوف نحو مضاف اخذتُ فعل بہ فاعل (تُ ضمیر فاعل) من جارہ برائے تبعیض الدراھم مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوئے فعل کے۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ، مضاف و مضاف الیہ مل کر خبر، مبتدا و خبریہ مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وللتبیین، نحو: قولہٖ تعالیٰ "فاجتنبوا الرجس من الأوثان"

تَرجَمہ: اور من تبیین اور وضاحت و بیان کے لیے آتا ہے جیسے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے "پس پرہیز کرو تم ناپاکی سے کہ وہ بت ہیں"۔

ترکیب: من مبتدا محذوف لِلتبیین حسب سابق خبر، مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ مثالُہ مبتدا محذوف نحو مضاف قولِ مصدر مضاف "ہٖ" ضمیر ذوالحال تعالیٰ أی قد تعالیٰ فعل ہو ضمیر اس کا فاعل، فعل فاعل جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال۔ ذوالحال حال مل کر مضاف الیہ، مضاف و مضاف الیہ مل کر قول فا قرآنیہ اجتنبوا فعل امر واو ضمیر بارز اس کا فاعل

الرجس مفعول بہ مبیّن مِن جارہ برائے بیان الأوثانِ مجرور، جار مجرور مل کر متعلق بہ فعل، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ امریہ ہو کر مقولہ، قول مقولہ مل کر مضاف الیہ، مضاف ومضاف الیہ مل کر خبر، مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وللزِّيادة نحو: قولِهِ تعالىٰ "يَغْفِرْ لَكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ"

ترجمہ: اور مِن زیادت کے لیے آتا ہے جیسے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے "وہ بخش دے گا تمہارے لیے تمہارے گناہوں کو"۔

ترکیب: من مبتدا محذوف للزیادہ حسب سابق خبر، نحو مضاف قولہ تعالیٰ حسب سابق ترکیب کے قول یغفر فعل ہو ضمیر راجع بسوئے اللہ فاعل لکم جار مجرور مل کر متعلق ہوئے فعل کے من جارہ زائدہ ذُنُوبِ مضاف کُم ضمیر مجرور مضاف الیہ، مضاف ومضاف الیہ مل کر لفظاً مجرور بوجہ من جر کے اور معناً منصوب بوجہ مفعول بہ کے، فعل اپنے فاعل، متعلق اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مقولہ قول مقولہ مل کر مضافہ الیہ، مضاف و مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالُہ مبتدا محذوف کی۔ مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وإلىٰ لانتهاء الغايةِ في المكان نحو: سِرْتُ مِنَ البصرةِ إلى الكوفةِ

ترجمہ: اور إلىٰ مکان میں غایت کی انتہاء کے لیے آتا ہے جیسے چلا میں بصرہ سے کوفہ کی طرف۔

ترکیب: إلىٰ مراد هذا اللفظ مبتدا الام جارہ انتہاء مصدر مضاف الغاية مجرور مضاف الیہ، في المكان جار مجرور مل کر متعلق ہوئے انتہاء مصدر کے، انتہاء مصدر اپنے مضاف الیہ و متعلق سے مل کر مجرور جار مجرور مل کر متعلق ثابتةٌ شبہ فعل کے ہو کر خبر۔ مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ نحو مضاف سِرتُ فعل بہ فاعل من البصرة جار مجرور متعلق اول اور من الكوفة جار مجرور متعلق ثانی ہوا فعل کے، فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ، مضاف و مضاف الیہ مل کر مثالہ مبتدا محذوف کے لیے خبر، مبتدا اپنی سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وللمصاحبةِ نحو قولِهِ تعالىٰ "ولا تأكُلُوا أموالَهُمْ إلىٰ أموالِكُمْ"

ترجمہ: اور إلىٰ مصاحبت کے لیے آتا ہے جیسے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے "اور نہ کھاؤ

تم ان کے مالوں کو اپنے مالوں کے ساتھ"۔

ترکیب: إلیٰ مراد هذا اللفظ کے ہو کر مبتدا محذوف للمصاحبة حسب سابق ترکیب کے خبر، مثالُه مبتدا محذوف نحو مضاف قولِهٖ تعالیٰ حسب سابق قول۔ واو قرآنیہ لا تاکلوا فعل نہی واو ضمیر بارز اس کا فاعل، أموال مضاف هُمْ ضمیر مضاف الیہ، مصاف و مضاف مل کر مفعول بہ الیٰ جارہ برائے مصاحبت بمعنی مع أموالكم مضاف و مضاف الیہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوئے فعل کے، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ نہیہ ہو کر مقولہ، قول و مقولہ مل کر مضاف الیہ، مضاف و مضاف الیہ مل کر خبر، مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وقد يكون ما بعدَها داخلاً في ما قبلها. نحو: قولهٖ تعالیٰ "فاغسلوا وجوهَكم وايدِيَكم إلَى المرافِقِ"

ترجمہ: اور کبھی کبھار إلیٰ کا مابعد اپنے ماقبل میں داخل ہوتا ہے جیسے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔ "پس تم دھولو اپنے چہروں اور ہاتھوں کو کہنیوں کے ساتھ"۔

ترکیب: واو حرف عطف قد حرف تقلیل يكون فعل ناقص ما موصولہ بعدَها مضاف و مضاف الیہ مل کر مفعول فیہ ہوا ثَبَتَ فعل محذوف کے لیے، فعل اپنے هُو ضمیر فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول و صلہ مل کر فعل ناقص کا اسم داخلاً صیغہ اسم فاعل هو ضمیر اس کا فاعل في حرف جار ما موصوله قبلَها مضاف و مضاف الیہ حسبِ سابق ترکیب کے صلہ ہو کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوئے صیغہ اسم فاعل کے داخلاً صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر فعل ناقص کی خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

نحو مضاف قولہ تعالیٰ حسب سابق قول فاء قرآنیہ اِغْسِلُوْا فعل امر واو ضمیر بارز اس کا فاعل وجوهَكم مضاف و مضاف الیہ مل کر معطوف علیہ واو حرفِ عطف ایدیَكم مضاف و مضاف الیہ مل کر معطوف معطوف علیہ و معطوف مل کر مفعول بہ إلی المرافق جار مجرور متعلق ہوئے فعل کے، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مقولہ، قول مقولہ مل کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتدا محذوف مثالُه کی۔ مبتدا

وخبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وقد لا یکون ما بعدھا داخلاً فی ما قبلھا. نحو: قولہ تعالیٰ "ثم اتموّا الصیّامَ إلی اللیل".

تَرجَمۂ: اور کبھی کبھار اس کا ما بعد اپنے ما قبل میں داخل ہوتا ہے جیسے اللہ کا فرمان ہے "پھر تم پورا کرو روزہ کو رات تک"۔

ترکیب: (واو عاطفہ ہے اس کا عطف ہے ما قبل ولا یکون... پر وہ معطوف علیہ ہے اور یہ مکمل جملہ معطوف ہوگا)۔ قد حرف تقلیل لا یکون فعل ناقص ماموصولہ بعدھا مضاف ومضاف الیہ مل کر مفعول فیہ ہوا اثبت فعل کے، فعل اپنے ہو ضمیر فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر فعل ناقص کا اسم داخلاً صیغہ اسم فاعل ہو ضمیر اس کا فاعل فی حرف جار ماموصولہ قبلھا حسب سابق صلہ، موصولہ صلہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق بہ داخلاً کے، داخلاً صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر فعل ناقص کی خبر، فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مثالُہ مبتدا محذوف، نحو مضاف قولہ تعالیٰ حسب سابق قول ثُمَّ قرآنیہ اتِمّوا فعل امر واو ضمیر بارز اس کا فاعل الصّیامَ مفعول بہ إلی اللیل جار مجرور مل کر متعلق ہوئے فعل کے، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مقولہ قول مقولہ مل کر مضاف الیہ، مضاف ومضاف الیہ مل کر خبر، مبتدا وخبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وحتّٰی لانتھاء الغایۃِ فِی الزمان، نحو نِمتُ البارحۃ حتی الصباح، وفی المکان نحو: سرتُ البلدَ حتی السُّوق۔

تَرجَمۂ: اور حتی زمان میں غایت کی انتھاء کے لیے آتا ہے جیسے میں گذشتہ رات صبح تک سویا رہا اور اس طرح مکان میں، جیسے میں شہر میں چلا یہاں تک کہ بازار تک۔

ترکیب: حتّٰی مراد ھذا اللفظ مبتدا، لام جارہ انتھاء مصدر مضاف الغایۃ مضاف الیہ فی الزمان جار مجرور مل کر معطوف علیہ آگے واو حرف عطف فی المکان جار مجرور مل کر معطوف، معطوف علیہ ومعطوف مل کر متعلق ہوئے مصدر کے، مصدر اپنے مضاف الیہ اور

متعلق سے مل کر مجرور، جار مجرور مل کر حسب سابق خبر، مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نحو: مضاف نمتُ فعل ت ضمیر بارز اس کا فاعل البارحة مفعول فیه حتّٰی جارہ الصّباح مجرور جار مجرور مل کر متعلق بہ فعل، فعل اپنے فاعل، مفعول فیہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر نحو مضاف کے لیے مضاف الیہ الیہ، مضاف و مضاف الیہ مل کر معطوف علیہ آگے نحو مضاف مضاف سرتُ فعل بہ فاعل البلدَ مفعول فیه حتّٰی السُوق جار مجرور مل کر متعلق بہ فعل، فعل اپنے فاعل مفعول فیہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر برائے مثالُہ مبتدا محذوف کی، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وللمصاحبةِ نحو: قرأتُ وِرْدِیْ حتّی الدُّعآءِ۔

تَرجَمہ: اور حتی مصاحبت کے لیے آتا ہے جیسے "میں نے اپنا وظیفہ پڑھا دعا سمیت"۔

ترکیب: حتّٰی مبتدا محذوف للمصاحبة حسب سابق خبر ہے۔ نحو مضاف قرأت فعل به فاعل وردی مضاف و مضاف الیہ مل کر مفعول بہ حتی جارہ برائے مصاحبت الدعاء مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوئے فعل کے، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالُہ مبتدا محذوف کے لیے خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وما بعدَها قد یکون داخلاً فی حکمِ ما قبلها، نحو: أکلت السَّمکةَ حتّٰی رأسها، وقد لا یکون داخلاً فیه، نحو: نمت البارحةَ حتی الصّباحِ۔

تَرجَمہ: اور کبھی حتی کا ما بعد اپنے ما قبل کے حکم میں داخل ہوتا ہے جیسے میں نے مچھلی کھائی یہاں تک کہ اس کا سر اور کبھی اس کا ما بعد داخل نہیں ہوتا ہے اس کے ما قبل کے حکم میں، جیسے میں گذشتہ رات سویا صبح تک۔

ترکیب: ماصولہ بعدها مضاف و مضاف الیہ مل کر مفعول فیہ ہوا ثبت فعل کے لیے، فعل اپنے ہو ضمیر فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول و صلہ مل کر مبتدا قد حرف تقلیل یکون فعل ناقص ھُو ضمیر اس کا اسم داخلاً صیغہ اسم

فاعل ہو ضمیر اس کا فاعل فی جار حکم مضاف ماموصولہ قبلھا حسب سابق صلہ، موصول وصلہ مل کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق بہ داخلاً صیغہ اسم فاعل کے، صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر فعل ناقص کی خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ آگے واو حرفِ عطف قد حرف تقلیل لا یکون فعل ناقص ھو ضمیر اس کا اسم داخلاً صیغہ اسم فاعل ھُو ضمیر اس کا فاعل اور فیہ جار مجرور مل کر متعلق بہ داخلاً کے، داخلاً صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر فعل ناقص کی خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر بعدھا مبتدا کی خبر، مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نحو مضاف أکلت فعل بہ فاعل السملَۃَ مفعول بہ حتی جارہ رأسِھا مضاف و مضاف الیہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوئے فعل کے، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالُہ مبتدا محذوف کے لیے خبر، مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ آگے نحو مضاف نِمتُ فعل "تُ" ضمیر اس کا فاعل البارحۃَ مفعول فیہ حتی جارہ الصباحِ مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوئے فعل کے، فعل اپنے فاعل، مفعول فیہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالُہ مبتدا محذوف کے لیے خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وعلیٰ للاستعلاءِ نحو: زیدٌ علی السّطح وعلیہ دینٌ۔

تَرجَمہ: اور علیٰ استعلاء وبلندی کے لیے آتا ہے جیسے زید چھت پر ہے اور اس پر قرض ہے۔

نوٹ: پہلی مثال استعلاء حقیقی کی ہے اور دوسری مثال استعلاء مجازی کی ہے۔

ترکیب: علی مرادھذا اللفظ ہو کر مبتدا للاستعلاء جار مجرور مل کر متعلق ثابتٌ شبہ فعل کے، ثابتٌ صیغہ اسم فاعل ھو ضمیر اس کا فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ نحو مضاف۔ زیدٌ مبتدا علی السطح جار مجرور مل کر

متعلق ثابتۃ شبہ فعل کے ہو کر خبر، مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ، واو حرف عطف علیہ جار مجرور مل کر متعلق ثابتۃ شبہ فعل کے ہو کر خبر مقدم، دینٌ مبتدا مؤخر، مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ، معطوف مل کر مضاف سے لیے مضاف الیہ، مضاف، مضاف الیہ مل کر مثالہ مبتدا محذوف کی خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وقد تکون بمعنی الباء نحو: مررت علیہ وقد تکون بمعنی فی نحو: قولہ تعالیٰ: "وانْ کُنتُمْ عَلٰی سَفَرٍ"

ترجمہ: اور علیٰ کبھی باء کے معنی میں آتا ہے جیسے میں اس کے پاس سے گزرا اور کبھی فی کے معنی میں آتا ہے جیسے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے "اور اگر تم سفر میں ہو"۔

ترکیب: واو عاطفہ قد حرف تقلیل تکون فعل ناقص ہی ضمیر اس کا اسم راجع بسوئے علیٰ باجارہ معنی مضاف الباء مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ثابتۃ شبہ فعل کے ہو کر فعل ناقص کی خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ آگے واو حرف عطف قد تکون فعل ناقص ضمیر اس کا اسم باجارہ معنی مضاف فی مراد هذا اللفظ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ثابتۃٌ شبہ فعل کے ہو کر فعل ناقص کی خبر، فعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

نحو مضاف مررتُ فعل بہ فاعل علیہ جار مجرور مل کر متعلق ہے فعل، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالُہ مبتدا محذوف کی خبر، مبتدا، خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ آگے نحو مضاف قول مصدر مضاف "ہ" مضاف الیہ ذوالحال قد تعالیٰ فعل ھو ضمیر اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال، ذوالحال و حال مل کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر قول واو قرآنیہ إن شرطیہ کنتم فعل ناقص تم ضمیر اس کا اسم علیٰ بمعنی فی جارہ سَفَرٍ مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ثابتین شبہ فعل کے، ثابتین صیغہ اسم فاعل انتم ضمیر

اس کا فاعل اور متعلق سے شبہ جملہ ہو کر فعل ناقص کی خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط اور جزاء قرآن میں مذکور ہے شرط و جزا مل کر جملہ شرطیہ ہو کر مقولہ، قول مقولہ مل کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالُہ مبتدا محذوف کی خبر، مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ ہوا۔

وعن للبعد والمجاورۃ نحو: ''رَمَیْتُ السَّھمَ عن القوس''۔

ترجمہ: اور عن دوری اور مجاورت کے لیے آتا ہے جیسے ''میں نے کمان سے تیر پھینکا''۔

ترکیب: واو عاطفہ عن مراد ھذا اللفظ مبتدا الام جارہ البعد معطوف علیہ واو حرفِ عطف المجاورۃ معطوف، معطوف علیہ و معطوف مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ثابتٌ شبہ فعل کے ہو کر خبر، مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ نحو مضاف رمیتُ فعل بہ فاعل السَّھمَ مفعول بہ عن القوس جار مجرور مل کر متعلق ہوئے فعل کے، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالُہ مبتدا محذوف کے لیے خبر، مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وفی للظرفیّۃ نحو المال فی الکیس ونظرتُ فی الکتاب

ترجمہ: اور فی ظرفیت کے لیے آتا ہے جیسے مال بٹوے میں ہے اور میں نے کتاب میں دیکھا۔

نوٹ: پہلی مثال ظرفیتِ حقیقی کی ہے اور دوسری مثال ظرفیت مجازی کی ہے۔

ترکیب: واو عاطفہ فی مراد ھذا اللفظ مبتدا للظرفیّۃ حسب سابق خبر، مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ نحو مضاف المال مبتدا فی الکیس جار مجرور مل کر متعلق ثابتٌ شبہ فعل کے ہو کر خبر، مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واو حرف عطف نظرت فعل بہ فاعل فی الکتاب جار مجرور مل کر متعلق بہ فعل، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ و معطوف مل کر مضاف الیہ، مضاف و مضاف الیہ مل کر مثالُہ مبتدا محذوف کی خبر ہو کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وللاستعلاء نحو: قولہٖ تعالیٰ: ''وَلَأُصَلِّبَنَّکُمْ فِی جُذُوْعِ النَّخْلِ''۔

ترجمہ: اور فی استعلاء کے لیے آتا ہے جیسے اللہ کا فرمان ہے "البتہ میں ضرور بہ ضرور سولی دوں گا تم کو کھجور کی شاخوں پر"۔

ترکیب: فی مراد ھذا اللفظ ہو کر مبتدا (محذوف) للاستعلاء جار مجرور حسب سابق خبر۔ نحو مضاف قول مصدر مضاف "ہ" ضمیر ذوالحال قد تعالیٰ فعل بہ فاعل مل کر حال، ذوالحال و حال مل کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر قول واو قرآنیہ لام ابتدائیہ تاکیدیہ اُصلِّبَنّ فعل انا ضمیر فاعل، کُم ضمیر مفعول بہ، فی جارہ بمعنی علی جذوعِ مضاف النخل مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق بہ فعل، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مقولہ، قول و مقولہ مل کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالُہ مبتدا محذوف کے لیے خبر، مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

والکاف للتشبیہ، نحو: زید کالأسد.

ترجمہ: اور کاف تشبیہ کے لیے آتا ہے، جیسے زید شیر کی طرح ہے۔

ترکیب: واو عاطفہ یا استینافیہ الکاف مراد ھذا اللفظ مبتداء للشبیہ جار مجرور متعلق ثابِتَۃٌ شبہ فعل کے ہو کر خبر۔ مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ نحو مضاف زیدٌ مبتدا کالأسد جار مجرور مل کر متعلق ثابت شبہ فعل کے ہو کر خبر، مبتداء خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وقد تکون زائدۃً، نحو قولہ تعالیٰ: لیس کَمِثْلِہ شیءٌ

ترجمہ: اور کبھی کاف زائد آتا ہے جیسے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے "کوئی چیز اس کے مثل نہیں"۔

ترکیب: واو عاطفہ ہے قد حرف تحقیق مع التقلیل ھِیَ ضمیر اس کا اسم زائدۃً صیغہ اسم فاعل ھی ضمیر مستتر اس کا فاعل، صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر برائے فعل ناقص، فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا، نحو مضاف قولِ مصدر مضاف "ہ" ضمیر ذوالحال قد تعالیٰ فعل بہ فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال، ذوالحال و حال مل کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر قول، لیس فعل ناقص

کاف جارہ زائدہ مِثْلہ مضاف و مضاف الیہ مل کر فعل ناقص کی خبر مقدم لفظاً مجرور اور محلاً و معناً منصوب شَیٔ اسم برائے فعل ناقص کے، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مقولہ، قول و مقولہ مل کر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کے لیے، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر برائے مبتدا محذوف مثالُہ کے لیے، مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَمُذْ ومُنْذُ لابتداءِ الغایۃ فی الزّمَان الماضی، نحو ما رایته مذ یوم الجمعةِ، وما ذهبت الیه منذ یوم الإثنین

تَرجَمہ: مذ اور منذ زمانہ ماضی میں ابتدائے غایت کے لیے آتے ہیں جیسے ''میں نے اس کو جمعہ کے دن سے نہیں دیکھا''، اور میں پیر کے دن سے اس کی طرف نہیں گیا''۔

ترکیب: واو عاطفہ، یا استینافیہ مذ معطوف علیہ واو حرف عطف منذ معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مبتدا۔ لام جارہ ابتداءِ مضاف الغایَۃِ مضاف الیہ فی جارہ الزمان موصوف الماضی صفت، موصوف و صفت مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ابتداء مصدر کے، ابتداء مصدر اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ثابِتتانِ صیغہ اسم فاعل کے، هما ضمیر اس کا فاعل، صیغہ صفت اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر مبتدا کی خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نحو مضاف ما نافیہ رایتُ فعل بہ فاعل ''ہ'' ضمیر منصوب مفعول بہ مذ جارہ یوم الجمعة مضاف اور مضاف الیہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق بہ فعل، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واو حرف عطف ما نافیہ ذهبتُ فعل بہ فاعل، الیہ جار مجرور مل کر متعلق اول ہوا فعل کے منذ جارہ یوم الإثنین مضاف و مضاف الیہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ثانی ہوا فعل کے، فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر نحو مضاف کے لیے مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف سے مل کر مثالہ مبتدا محذوف

کی خبر، مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وقد تکونان بمعنی جمیع المدۃ نحو ما رأیتہ مذ یومین

ترجمہ: اور کبھی کبھار مذ اور منذ دونوں پوری مدت کے معنی کے لیے ہوتے ہیں "جیسے میں نے اس کو مکمل دو دنوں سے نہیں دیکھا ہے"۔

ترکیب: واو عاطفہ، قد حرف تحقیق مع التقلیل تکونان فعل ناقص الف ضمیر بارز اس کا اسم با جارہ معنی مضاف جمیع مضاف الیہ مضاف المدۃ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر پھر مضاف الیہ ہوا معنی مضاف کے لیے، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ثابتتین صیغہ صفت اسم فاعل کے، صیغہ صفت اپنے **ھما** ضمیر فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر فعل ناقص کی خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

نوٹ: قد تکون فعل تام بھی بن سکتے ہیں ضمیر الف اس کا فاعل بنے گا اور جار مجرور اس کا متعلق ہوں گے۔ نحو مضاف ما نافیہ رأیت فعل بہ فاعل "ہ" ضمیر منصوب مفعول بہ مذ حرف جار یومین مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوئے فعل کے، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ، مضاف و مضاف الیہ مل کر مثالہ مبتدا محذوف کے لیے خبر ہو کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ورُبَّ للتقلیل نحو رُبَّ رجلٍ کریمٍ لقیتُ

ترجمہ: اور رُبَّ تقلیل کے لیے آتا ہے جیسے بہت سے کم عزت والے آدمی سے میں نے ملاقات کی۔

ترکیب: واو استینافیہ رُبَّ مراد ھذا اللفظ مبتدا للتقلیل جار مجرور مل کر متعلق ثابتۃٌ شبہ فعل کے ہو کر خبر، مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ نحو مضاف رُبَّ جارہ برائے تقلیل مستغنی از متعلق رجل موصوف لفظاً **مجرور محلاً منصوب** کریم صفت لفظاً **مجرور محلاً منصوب**، موصوف و صفت مل کر مفعول بہ مقدم برائے لقیتُ فعل کے، لقیتُ فعل اپنے "تُ" ضمیر فاعل اور مفعول بہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مثالہٗ مبتدا محذوف کی خبر، مبتدا اپنی خبر کے ساتھ مل کر جملہ

اسمیہ خبریہ ہوا۔

والواو للقسم، نحو واللہ لأشربنّ اللبن۔

ترجمہ: اور واو قسم کے لیے آتا ہے جیسے "اللہ کی قسم میں ضرور بہ ضرور دودھ پیوں گا"۔

ترکیب: واو استینافیہ الواو مراد ھذا اللفظ ہو کر مبتدا للقسم جار مجرور حسب سابق خبر، نحو مضاف واو قسمیہ جارہ لفظ اللہ مقسم بہ مجرور، جار مجرور مل کر متعلق أُقسم فعل کے، اُقسم فعل انا ضمیر اس کا فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر قسم لام ابتدائیہ تاکیدیہ اشربنّ فعل انا ضمیر اس کا فاعل اللّبن مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جواب قسم، قسم و جواب قسم مل کر جملہ قسمیہ انشائیہ ہو کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا محذوف مثالُہٗ کے لیے خبر۔ مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وقد تکون بمعنی رُبَّ، نحو: "وعالِمٍ یعمل بعلمہٖ"

ترجمہ: اور کبھی واو رُبَّ کے معنی میں آتا ہے جیسے "بہت سے کم عُلماء سے جو اپنے عِلم پر عمل کرتے ہیں میں نے ملاقات کی"۔

ترکیب: واو عاطفہ قد حرف تحقیق مع التقلیل تکون فعل ناقص ھی ضمیر مستتر اس کا اسم باجارہ معنیٰ مضاف رُبَّ مراد ھذا اللفظ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ثابِتَۃً شبہ فعل کے ہو کر فعل ناقص کی خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

نحو مضاف واو بمعنیٰ رُبَّ جارہ مستغنی از متعلق عالم موصوف لفظاً مجرور محلاً و معناً منصوب، یَعْمَلُ فعل ھو ضمیر اس کا فاعل باجارہ عِلم مضاف "ہ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوئے فعل کے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت محلاً منصوب، موصوف و صفت مل کر مفعول بہ مقدم برائے لقیتُ فعل محذوف کے جو کہ جواب رُبَّ ہے۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مثالہ مبتدا محذوف کی

خبر، مبتدا اپنی خبر کے ساتھ مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

والتاء للقسم وهي لا تدخُلُ إلّا على اسم الله تعالىٰ. نحو: تاللهِ لأضربَنَّ زيداً۔

ترجمہ: اور تا قسم کے لیے آتی ہے اور یہ صرف اللہ تعالیٰ کے اسم گرامی پر داخل ہوتی ہے جیسے ”اللہ کی قسم میں ضرور بہ ضرور زید کو ماروں گا“۔

ترکیب: واو استینافیہ التاء مبتدا للقسم حسب سابق خبر، مبتداء خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واو حرف عطف هي مبتدا راجع بسوئے التاء لا تدخل فعل هي ضمیر اس کا فاعل إلّا استثنائیہ لغو علیٰ حرف جار اسم مضاف لفظ اللہ ذوالحال قد تعالیٰ فعل بہ فاعل مل کر حال، ذوالحال و حال مل کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق لا تدخل فعل کے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مبتدا کے لیے خبر، مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ و معطوف مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

نحو مضاف تا حرفِ قسم لفظ اللہ مقسم به مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوئے أُقسم فعل کے، أُقسم فعل اپنے انا ضمیر فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر قسم لام ابتدائیہ تاکیدیہ أَضرِبَنَّ فعل انا ضمیر اس کا فاعل زیداً مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جواب قسم، قسم و جوابِ قسم مل کر جملہ قسمیہ انشائیہ ہو کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مبتدا محذوف کی خبر، مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وحاشا و خلا وعدا، كل واحدٍ منها للاستثناءِ مثل: جاءني القوم حاشا زيدٍ وخلا زيدٍ وعدا زيدٍ۔

ترجمہ: اور حاشا، خلا، عدا ان میں سے ہر ایک استثنیٰ کے لیے آتا ہے جیسے ”آئی میرے پاس قوم سوائے زید کے“۔

ترکیب: واو استینافیہ، حاشا معطوف علیہ واو حرف عطف خلا معطوف اول و حرفِ عطف، عدا معطوفِ ثانی، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر مبتدا اول، کل

مضاف واحدٍ مضاف الیہ، مضاف و مضاف الیہ مل کر ذوالحال اور منھا جار مجرور مل کر متعلق کائناً شبہ فعل کے ہو کر حال ذوالحال و حال مل کر مبتدا ثانی یا واحدٍ صیغہ اسم فاعل اور منھا جار مجرور مل کر متعلق صیغہ اسم فاعل کے، اسم فاعل اپنے ھو ضمیر فاعل اور متعلق سے مل کر کلٌّ مضاف کے لیے مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا ثانی، للاستثناء جار مجرور مل کر متعلق ثابتٌ شبہ فعل کے ہو کر خبر، مبتدا ثانی اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مبتدا اول کے لیے خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مِثْلُ مضاف جاء فعل نونِ وقایہ "ی" ضمیر متکلم مفعول به مقدم القوم مستثنیٰ منه حاشا استثنائیه جاره زید مستثنیٰ مجرور، جار مجرور مل کر معطوف علیہ واو حرفِ عطف خلا استثنائیہ جارہ زید مستثنیٰ مجرور، جار مجرور مل کر معطوف اول واو حرفِ عطف عدا استثنائیہ جارہ زید مستثنیٰ مجرور، جار مجرور مل کر معطوف ثانی، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں کے ساتھ مل کر مستثنیٰ، مستثنیٰ منہ اپنے مستثنیٰ سے مل کر فاعل مؤخر ہوا، فعل اپنے فاعل مؤخر اور مفعول بہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مِثْلُ کے لیے، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالُہ یا مثالُھا مبتدا محذوف کے لیے خبر، مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

النوع الثانی

الحروف المشبّهة بالفعل، وھی تنصب المبتدأ وترفع الخبرَ.

ترجمہ: دوسری نوع حروفِ مشبہ بالفعل ہیں اور یہ حروف مبتدا کو نصب اور خبر کو رفع دیتے ہیں۔

ترکیب: النوع الثانی موصوف وصفت مل کر مبتدا، الحروف موصوف المشبّھة صیغہ اسم مفعول ھی ضمیر اس کا نائب فاعل اور بالفعل جار مجرور مل کر متعلق ہوئے اسم مفعول کے، صیغہ اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت، موصوف وصفت مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واو حرف عطف ھِیَ ضمیر مبتدا راجع بسوئے الحروف المشبھة بالفعل، تنصب فعل مضارع ھی ضمیر اس کا فاعل المبتدأ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واو حرفِ عطف ترفع فعل ھِی ضمیر اس کا فاعل الخبر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

وھی ستّة حروفٍ: إنَّ وَأَنَّ، مثل: إنَّ زیداً قائمٌ، وبلغنی أَنَّ زیداً منطلقٌ۔

ترجمہ: اور یہ چھ حروف ہیں ان میں سے ایک إنَّ اور دوسرا اَنَّ ہے جیسے "یقیناً زید کھڑا ہے" اور مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ بے شک زید چلنے والا ہے"۔

ترکیب: واو عاطفہ، ھی مبتدأ سِتَّة ممیز مضاف حروفٍ تمیز مضاف الیہ، ممیّز وتمیز یا مضاف ومضاف الیہ مل کر خبر، مبتدا وخبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ احدُھا مضاف ومضاف الیہ مل کر مبتدا محذوف إنَّ مراد ھذا اللفظ خبر، مبتدا وخبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واو حرفِ عطف ثانیھا مضاف ومضاف الیہ مل کر مبتدا محذوف اور آنَّ مُراد

ھٰذا اللفظ خبر، مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

مِثْلُ: مضاف اِنَّ حرف از حروفِ مشبہ بالفعل زیداً اس کا اسم، قائمٌ صیغہ اسم فاعل ھو ضمیر اس کا فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر اِنَّ کی خبر، اِنَّ، اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ، واو حرفِ عطف بلغنی فعل نونِ وقایہ "ی" ضمیر متکلم مفعول بہ مقدم اَنَّ حرف از حروفِ مشبہ بالفعل زیداً اَنَّ کا اسم اور منطلق صیغہ اسم فاعل ھو ضمیر اس کا فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر اَنَّ کی خبر، اَنَّ اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر فاعل مؤخر، فعل اپنے فاعلِ مؤخر اور مفعول بہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہو کر مثلُ مضاف کے لیے مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالھا مبتدا محذوف کے لیے خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وکَأَنَّ، وھی للتشبیه، نحو: کَاَنَّ زیداً أسدٌ۔

ترجمہ: اور ان میں سے تیسرا کَأَنَّ ہے۔ اور یہ تشبیہ کے لیے آتا ہے جیسے "گویا کہ زید شیر ہے"۔

ترکیب: واو عاطفہ ثالثُھا مضاف و مضاف الیہ مل کر مبتدا محذوف کَأَنَّ مراد ھٰذا اللفظ خبر، مبتداء خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واو حرف عطف ھی مبتدا للتشبیه جار مجرور مل کر متعلق ثابِتَۃٌ شبہ فعل کے ہو کر خبر، مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

نحو مضاف، کَاَنَّ حرف از حروفِ مشبہ بالفعل زیداً اس کا اسم اور اَسدٌ اس کی خبر، کَاَنَّ اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالُھا مبتدا محذوف کے لیے خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ولکن وھی للاِستدراك. مثلُ: غاب زیدٌ لکنَّ بکراً حاضِرٌ، وما جآءنی زیدٌ لکنَّ عمرواً جآءنی.

ترجمہ: اور ان میں سے چوتھا لکنَّ ہے اور یہ استدراک کے لیے آتا ہے، جیسے

"زید غائب ہوا لیکن بکر حاضر ہے، اور میرے پاس زید نہیں آیا لیکن عمرو آیا"۔

ترکیب: رابعھا مضاف و مضاف الیہ مل کر مبتدا محذوف لکن خبر، مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واو حرفِ عطف ھی مبتدا للإستدراك جار مجرور مل کر متعلق ثابتۃ شبہ فعل کے ہو کر خبر، مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

مثل مضاف غاب فعل زیدٌ اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مستدرَك منہ لکنّ حرف از حروف مشبہ بالفعل حرفِ استدراك بکراً اس کا اسم حاضِرٌ اس کی خبر، لکنّ اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر متدرک، مستدرك منہ اور متدرک مل کر جملہ مستدرکہ ہو کر معطوف علیہ واو حرفِ عطف ما نافیہ جآء فعل نون وقایہ "ی" ضمیر متکلم مفعول بہ مقدم زیدٌ فاعل مؤخر فعل اپنے فاعل مؤخر اور مفعول بہ مقدم سے مل کر جملہ فعیہ خبریہ ہو کر مستدرك منہ لکن حرف از حروفِ مشبہ بالفعل حرفِ استدراك عمرواً اس کا اسم، جآء فعل ھو ضمیر اس کا فاعل راجع بسوئے عمرو نون وقایہ "ی" ضمیر متکلم مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر لکنّ کی خبر، لکنّ اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر متدرک، متدرک منہ اور متدرک مل کر جملہ متدرکہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہو کر مثل مضاف کے لیے مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالُھا مبتدا محذوف کے لیے خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ولیت، وھی للتمنّی، مثل: لیت زیداً قائمٌ

ترجمہ: اور پانچواں لیت ہے اور یہ تمنی اور آرزو کے لیے آتا ہے، جیسے "کاش کہ زید کھڑا ہوتا"۔

ترکیب: واو عاطفہ، خامسھا مضاف و مضاف الیہ مل کر مبتدا محذوف لیتَ مراد ھذا اللفظ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واو حرف عطف ھی مبتدا للتمنی جار و مجرور مل کر متعلق ثابِتۃٌ شبہ فعل کے ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

مثلُ مضاف لیتَ حرف از حرف مشبہ بالفعل زیداً اس کا اسم قائمٌ صیغہ اسم فاعل هو ضمیر اس کا فاعل، صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، لیتَ اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالُها مبتدا محذوف کے لیے خبر، مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ولعَلَّ، وھی للتَّرجی، مثلُ: لَعَلَّ السلطانَ یکرِمُنِیْ

تَرجَمۃ: اور لعل ترجّی و امید کے لیے آتا ہے جیسے کہ شاید سلطان میرا اکرام کرے۔

ترکیب: واو عاطفہ یا استینافیہ، سادسها مضاف و مضاف الیہ مل کر مبتدا محذوف لعَلَّ بتاویل ھٰذا اللفظ خبر، مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واو حرف عطف ھِیَ مبتدا، للترجی جار مجرور مل کر متعلق ثابِتَۃٌ شبہ فعل کے ہو کر خبر، مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

مثلُ مضاف لعَلَّ حرف از حروفِ مشبہ بالفعل السلطانَ اس کا اسم، یکرمُ فعل هو ضمیر اس کا فاعل راجع بسوئے السلطان نون وقایہ "ی" ضمیر متکلم مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر لعَلَّ کی خبر، لعَلَّ اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالُها مبتدا محذوف کے لیے خبر، مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

قاعدہ: نحو، مثل جیسے الفاظ اپنے مابعد کی طرف مضاف ہوتے ہیں، پھر یہ اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر بنتے ہیں مبتدا محذوف نحوہٗ، یامثالُہٗ یامِثْلُہٗ یانحوھا یامِثْلُھَا یامِثَالُھا کے لیے، یا مفعول بہ بنتے ہیں أعنی فعلِ محذوف کے لیے، اسی طرح مثَلُ کا لفظ مَثَلْتُ یا اُمَثِّلُ فعل کے لیے مفعول مطلق بھی بناسکتے ہیں۔

النوع الثالث

ماولا المشبھتان بِلَیْسَ ترفعان الإسمَ وتنصبان الخبرَ

تَرجَمہ: تیسری نوع ما ولا مشبھتان بلیس ہے اس حال میں کہ یہ دونوں اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں۔

ترکیب: النوع الثالث موصوف وصفت مل کر مبتدا، ما معطوف علیہ واو حرفِ عطف لا معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مبین المشبھتان صیغہ اسم مفعول ھما ضمیر ذوالحال بارہ جارہ لیس مراد ھذا اللفظ مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوئے المشبھتان کے، ترفعان فعل مضارع الف ضمیر اس کا فاعل الإسم مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ۔ واو حرف عطف تنصبان فعل الف ضمیر اس کا فاعل الخبر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال، ذوالحال و حال مل کر نائب فاعل ہوا المشبھتان کا، المشبھتان صیغہ اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر عطف بیان، مبین و عطف بیان مل کر خبر، مبتدا پنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مثلُ: ما زیدٌ قائماً ولا رجلٌ ظریفاً

تَرجَمہ: جیسے "زید کھڑا نہیں" اور "کوئی مرد ہوشیار نہیں"۔

ترکیب: مثلُ مضاف ما حرفِ مشبہ بلیس زیدٌ اس کا اسم قائماً اس کی خبر، ما اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واو حرفِ عطف لا حرفِ مشبہ بلیس، رجلٌ اس کا اسم ظریفاً اس کی خبر، لا اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہو کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالُھا مبتدا محذوف کی خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

النوع الرابع

حروف تنصب الإسمَ فقط. وھی سبعة أحرف: الواو وھی بمعنٰی مع، نحو: استوی الماۤءُ والخشبةَ۔

تَرجَمہ: چوتھی نوع ایسے حروف ہیں جو صرف اسم کو نصب دیتے ہیں اور یہ سات حروف ہیں، ان میں سے پہلا واو ہے اور یہ مع کے معنٰی میں ہوتا ہے، جیسے "پانی برابر ہوا لکڑی کے ساتھ (سمیت لکڑی کے)"۔

ترکیب: النوع الرابع موصوف صفت مبتدا، حروف موصوف تنصب فعل ھیَ ضمیر اس کا فاعل الإسمَ مفعول به، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت، موصوف صفت مل کر خبر، مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

"فقط"

نوٹ: یہ فافصیحیہ ہے اس کی شرط محذوف ہے فاجزاء پر داخل ہے اس کی شرط مقدر ہے جو کہ درجہ ذیل ہے۔

اذا نصبت بھا الإسم فانْتَهِ عن غير النصب. اذا برائے شرط نصبت فعل تَ ضمیر اس کا فاعل باجارہ ھا ضمیر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوئے فعل کے الإسمَ مفعول به، فعل اپنے فاعل، متعلق اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط۔ فاجزائیہ انته فعل امرانت ضمیر اس کا فاعل عن جارہ غير مضاف النصب مضاف اليه، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوئے فعل کے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر جزاء، شرط و جزا مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

نوٹ: اس کی دو ترکیبیں مزید بھی ہیں جو نوع اول میں کی گئی ہیں۔

وھی سبعة احرفٍ، واو عاطفہ ھی مبتدا سبعة ممیز أحرفٍ تمیز، ممیّز و تمیز مل کر خبر، مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

احدُھا مضاف و مضاف الیہ مل کر مبتدا محذوف، الواو خبر، مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واو حرفِ عطف ھی مبتدا جارہ معنٰی مضاف مع مضاف اليه، مضاف

اپنے مضاف سے مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ثابتۃٌ شبہ فعل کے ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

نحو مضاف استوی فعل الماءُ فاعل واو بمعنی مع الخشبة مفعول معه. فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالھا مبتدا محذوف کے لیے خبر، مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

والَّا وھی لِلْاِستثناء نحو: جاءنی القوم اِلَّا زیداً

تَرجَمہ: اور ان میں سے دوسرا اِلَّا ہے اور یہ استثناء کے لیے آتا ہے جیسے "میرے پاس قوم آئی سوائے زید کے"۔

ترکیب: واو عاطفہ ثانیھا مضاف و مضاف الیہ مل کر مبتدا محذوف، اِلَّا مراد ھٰذا اللفظ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واو حرفِ عطف ھی مبتدا للاستثناء جار مجرور مل کر متعلق ثابتة شبہ فعل کے ہو کر خبر، مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔ نحو مضاف جاء فعل نونِ وقایہ "ی" ضمیر متکلم مفعول بہ مقدم القوم مستثنیٰ منہ اِلَّا حرفِ استثناء زیداً مستثنیٰ، مستثنیٰ منہ و مستثنیٰ مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالُہ یا مثالُھا مبتدا محذوف کی خبر، مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ویا وھی لنداء القریب والبعید

تَرجَمہ: اور ان میں سے تیسرا "یا" ہے اور یہ قریب و بعید ندا (آواز) کے لیے آتا ہے۔

ترکیب: واو عاطفہ، ثالثُھا مضاف و مضاف الیہ مل کر مبتدا "یا" مراد ھٰذا اللفظ ہو کر خبر، مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واو حرفِ عطف ھی مبتدا لام جارہ نداء مضاف القریب معطوف علیہ واو حرفِ عطف البعید معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوئے

ثابتۃٌ شبہ فعل کے، ثابتۃ شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر شبہ جملہ جملہ ہو کر خبر، مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

وأیا وھیا، وھُما للنداء البعید۔

ترجمہ: اور ان میں چوتھا "أیا" اور پانچواں "ھیا" ہے، اور یہ دونوں بعید کی نداء کے لیے آتے ہیں۔

ترکیب: واو عاطفہ رابعھا مضاف و مضاف الیہ مل کر مبتدا محذوف "أیا" خبر، مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واو حرفِ عطف خامسھا مضاف و مضاف الیہ مل کر مبتدا محذوف "ھیا" خبر، مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہو کر معطوف علیہ واو حرفِ عطف ھُما ضمیر مبتدا، لام جارہ نداء مضاف البعید مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوئے ثابتتان شبہ فعل کے، ثابتتان شبہ فعل اپنے ھی ضمیر فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ و معطوف مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

وأي والھمزۃ المفتوحۃ، وھما للنداء القریب۔

ترجمہ: ان میں سے چھٹا أي ہے اور ساتواں ہمزہ مفتوحہ ہے اور یہ دونوں قریب کی آواز کے لیے آتے ہیں۔

ترکیب: سادسھا مبتدا محذوف أي خبر۔ مبتدا و خبر مل کر معطوف علیہ واو حرفِ عطف سابعھا مبتدا محذوف الھمزۃ الفتوحۃ موصوف وصفت ہو کر خبر، مبتدا و خبر مل کر معطوف، معطوف علیہ و معطوف مل کر جملہ معطوفہ ہو کر معطوف علیہ واو حرفِ عطف ھُما مبتدا لام جارہ نداء القریب مضاف و مضاف الیہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ثابتتان کے شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

وھذہ الحروف الخمسۃ تنصب الإسم إذا کان مضافًا إلی اسمٍ آخَرَ

ترجمہ: اور یہ پانچ حروف اسم کو نصب دیتے ہیں جب وہ اسم مضاف ہو دوسرے

اسم کی طرف۔

ترکیب: واو استینافیہ، هذه اسم اشارہ الحروف موصوف الخمسة صفت، موصوف اور صفت مل کر مُشارٌ الیہ، اسم اشارہ ومُشارٌ الیہ مل کر مبتداء تنصب فعل هي ضمیر اس کا فاعل الإسم مفعول به، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا مقدم، إذا شرطیہ کان فعل ناقص هو ضمیر اس کا اسم مضافاً صیغہ اسم مفعول هو ضمیر اس کا نائب فاعل إلى جارہ اسم موصوف آخر صفت، موصوف وصفت مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوئے صیغہ اسم مفعول کے، اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر فعل ناقص کی خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط مؤخر، جزا مقدم وشرطِ مؤخر مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نحو: يا عبدَالله، وأيا غلامَ زيدٍ، وهيا شريفَ القوم، وأي أفضلَ القوم، وأعبدَاللهِ

ترجمہ: جیسے "اے عبد اللہ اور اے زید کے غلام، اور اے قوم کے شریف، اور اے قوم کے افضل اور اے عبد اللہ"۔

ترکیب: نحو مضاف یا حرفِ ندا قائم مقام أدعو فعل کے، أدعو فعل انا ضمیر اس کا فاعل عبد اللہ مضاف و مضاف الیہ مل کر مفعول بہ منادی، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر ندا اور جوابِ ندا محذوف ہے۔ نداء اور جوابِ نداء محذوف (جو کہ موقع و محل کے مطابق نکالنا پڑے گا) سے مل کر جملہ ندائیہ ہو کر معطوف علیہ واو حرفِ عطف "أيا" حرفِ ندا قائم مقام ادعو فعل کے ادعو فعل انا ضمیر اس کا فاعل اور غلام زیدٍ مضاف و مضاف الیہ مل کر منادی مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر ندا اور جواب نداء محذوف، ندا و جواب ندا محذوف مل کر معطوف اول واو حرفِ عطف هيا حرف ندا قائم مقام ادعو فعل کے انا ضمیر اس کا فاعل، شريف القوم مضاف و مضاف الیہ مل کر منادی مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ندائیہ ہو کر نداء، ندا اور جواب ندا محذوف مل کر معطوف ثانی واو حرفِ عطف أي حرف ندا قائم مقام ادعو فعل کے انا ضمیر اس کا فاعل أفضلَ القوم مضاف و مضاف الیہ مل کر منادی مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر نداء اور جواب نداء محذوف، نداء اور جواب ندا

محذوف مل کر معطوف ثالث، واو حرفِ عطف "أ" حرفِ نداء قائم مقام ادعو فعل کے، انا ضمیر اس کا فاعل عبداللہ مصاف ومضاف الیہ مل کر منادی مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر نداء اور جواب ندا محذوف، ندا اور جواب ندا مل کر معطوف رابع معطوف علیہ اپنے چاروں معطوفوں کے ساتھ مل کر جملہ معطوفہ ہو کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مبتدا محذوف کے لیے خبر، مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وترفع الإسم إنْ لم يكن ذالك الإسم مضافاً. مثلُ: يا زيدُ، ويا رجلُ.

ترجمہ: اور یہ پانچوں حروف اسم کو رفع دیتے ہیں جبکہ یہ اسم مضاف نہ ہو، جیسے اے زید اور اے آدمی۔

ترکیب: واو عاطفہ ترفع فعل ھی ضمیر اس کا فاعل الإسم مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء مقدم، إن شرطیہ لم یکن فعل ناقص ذالك الإسم موصوف وصفت مل کر اس کا اسم مضافاً صیغہ اسم مفعول، ضمیر ھو اس کا نائب فاعل، صیغہ اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر فعل ناقص کی خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرطِ مؤخر، جزا مقدم شرطِ مؤخر سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا (اس جملہ کا عطف ہے ما قبل تنصب الإسم إذا كان مضافاً إلى اسمٍ آخر والے جملے پر، وہ معطوف علیہ اور یہ والا جملہ معطوف، معطوف علیہ و معطوف مل کر جملہ معطوفہ ہوا)۔

مثلُ مضاف، یا حرفِ ندا قائم مقام ادعو فعل کے انا ضمیر اس کا فاعل زیدُ منادیٰ مبنی بر ضم مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر ندا اور جواب ندا محذوف، ندا اور جواب ندا مل کر معطوف علیہ واو حرفِ عطف یا حرفِ ندا قائم مقام ادعو فعل کے انا ضمیر اس کا فاعل رجلُ منادی مبنی بر ضم مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر ندا اور جواب ندا محذوف ہے، ندا اور جواب ندا محذوف مل کر جملہ ندائیہ انشائیہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہو کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالُہ مبتدا محذوف کی خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

النوعُ الخامِسُ

حروف تنصب الفعل المضارع. وهي أربعة حروفٍ. أن وَلن وَ كي. وإذن.

تَرجَمَہ: پانچویں نوع ایسے حروف ہیں جو فعل مضارع کو نصب دیتے ہیں اور یہ چار حروف ہیں، أن، لن، کی اور اذن۔

ترکیب: النوع الخامس موصوف صفت مل کر مبتدا حروفٌ موصوف تنصب فعل هي ضمیر اس کا فاعل، الفعل المضارع موصوف صفت مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت، موصوف وصفت مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واو حرفِ عطف هِيَ مبتدا، اربعة حروفٍ ممیّز تمیز مل کر مبدل منہ أن معطوف علیہ واو حرفِ عطف لن معطوف اول، واو حرف عطف ''کی'' معطوف ثانی واو حرفِ عطف إذن معطوف ثالث، معطوف علیہ اپنے تینوں معطوفوں سے مل کر بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر خبر، مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

فأنْ للإستقبال، وإن دخلَتْ على الماضي، نحو: أسلمت أن أدخل الجنَّة. وأن دخلت الجنة. وتسمّٰى هذه مصدريةً۔

تَرجَمَہ: پس ان استقبال کے لیے آتا ہے اگر چہ یہ ماضی پر داخل ہو، جیسے میں نے جنّت کے داخل ہونے کے لیے اسلام لایا اور یہ کہ جنّت میں داخل ہو جاؤں اور اس کو مصدریہ کہا جاتا ہے۔

نوٹ: عبارتِ مذکورہ میں یہ ان وصلیہ ہے اگر عبارت میں إن اور لو بغیر واو کے ہو تو وہ شرطیہ ہوتے ہیں اور لفظ اگر سے ان کا ترجمہ کیا جاتا ہے اور اگر یہ دونوں واو کے ساتھ ہو تو ان کو ''وصلیہ شرطیہ'' کہا جاتا ہے اور لفظ اگر چہ کے ساتھ ان کا ترجمہ کیا جاتا ہے۔ جیسے ادھر

فَائدَہ: علامہ زمخشری کے نزدیک یہ واو حالیہ ہے اس کا مابعد شرط اپنی جزا محذوف سے

مل کر حال واقع ہو گیا ماقبل کے لیے، اور ملا علی قاری ﷫ کے نزدیک واو عاطفہ کے لیے ہے اور مابعد جملہ شرط اور اس کی جزاء محذوف ہوتی ہے۔ اور علامہ رضی کے نزدیک یہ واو اعتراضیہ ہے اس کا ما قبل جزاء مقدم ہے اور مابعد شرط مؤخر۔ لہٰذا ہم ان شاء اللہ آسانی کے لیے علامہ رضی کا احتمال لیتے ہیں۔

ترکیب: فا تفصیلیہ أن مراد ھذا اللفظ کے ہو کر مبتدا للاستقبال جار مجرور مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جزاء مقدم، واو اعتراضیہ إن وصلیہ شرطیہ دخلت فعل ھی ضمیر اس کا فاعل، علی الماضی، جار مجرور مل کر متعلق ہوئے فعل کے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط مؤخر، جزاء مقدم و شرط مؤخر مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

نحو مضاف اسلمتُ فعل بہ فاعل أن ناصبہ مصدریہ أدخل فعل انا ضمیر اس کا فاعل الجنۃ مفعول بہ یا مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مصدر معطوف علیہ واو حرف عطف أن مصدریہ دخلتُ فعل بہ فاعل الجنۃ مفعول بہ یا مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مصدر معطوف، معطوف علیہ و معطوف مل کر جملہ معطوفہ ہو کر مفعول بہ ہوا فعل کے لیے، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا محذوف مثالُہ یا مثالُھا کے لیے خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

واو عاطفہ، تسمّٰی فعل مضارع مجہول ھذہٖ اسم اشارہ نائب فاعل (مفعول مالم یُسَمَّ فاعلہ اول) اور مصدریۃً مفعول ثانی، فعل مجہول اپنے دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ولن لتأکید نفی المستقبل مِثل: لن تَرانی۔

ترجمہ: اور لن مستقبل کی نفی کی تاکید کے لیے آتا ہے جیسے "تو ہرگز مجھے نہیں دیکھ سکتا"۔

ترکیب: واو استینافیہ، لن مراد ھذا اللفظ کے ہو کر مبتدا، لام جارہ تاکید مضاف نفی

مضاف الیہ مضاف المستقبل مضاف الیہ، مضاف الیہ اپنے مضاف سے مل کر پھر مضاف الیہ ہوا مضاف کے لیے، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ثابِتة شبہ فعل کے ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا، مثل مضاف، لن ناصبہ ترانی فعل انت ضمیر اس کا فاعل، نون وقایہ "ی" ضمیر متکلم مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالُها مبتدا محذوف کے لیے خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نوٹ: یہ تمام مثالیں ترکیب میں جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جملہ معترضہ واقع ہیں۔

و کی للسببية، مثلُ: اسلمتُ کی أدخل الجنة، فإن الإسلامَ سببٌ لدخول الجنة

تَرجَمہ: اور "کی" سببیت کے لیے آتا ہے جیسے میں نے اسلام لایا تاکہ میں جنّت میں داخل ہو جاؤں، اس لیے کہ اسلام جنت کے داخل ہونے کے لیے سبب ہے۔

ترکیب: واو استینافیہ، "کی" مراد هذا اللفظ مبتدا، للسببية، جار مجرور مل کر متعلق ثابتة شبہ فعل کے ہو کر خبر، مثلُ مضاف أسلمت فعل بہ فاعل "کی" ناصبہ سببیہ أدخل فعل أنا ضمیر اس کا فاعل، الجنة مفعول به، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویلِ مصدر مجرور ہوا لام جارہ مقدرہ کے لیے، جار مجرور متعلق ہوئے فعل کے ساتھ، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جملہ معلّله فا برائے تعلیل إنّ حرف از حروفِ مشبه بالفعل الإسلامَ اس کا اسم سَبَبٌ موصوف لام جارہ دخُولِ مضاف الجنة مضاف الیه، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ثابِتٌ شبہ فعل کے ہو کر صفت، موصوف وصفت مل کر إنَّ کی خبر، إنَّ اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر پر ہو کر جملہ معلِّله، جملہ مُعلَّله (لام کے فتحہ کے ساتھ) اور جملہ مُعلِّله (لام کے کسرہ کے ساتھ) مل کر مثلُ مضاف کے لیے مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالُها مبتدا محذوف کے لیے خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وإذن للجواب والجزاء. مثلُ: إذن تدخل الجنة في جوابِ من قال أسلمتُ

تَرجَمۂ: اور إذن جواب اور جزاء کے لیے آتا ہے۔ جیسے "تب تو تو جنت میں داخل ہو جاؤ گے اس شخص کے جواب میں جس نے کہا کہ میں نے اسلام لایا"۔

ترکیب: واو استینافیہ، إذن مراد ھذا اللفظ کے ہو کر مبتدا، لام جارہ الجواب معطوف علیہ، واو حرفِ عطف الجزاء معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ثابتۃٌ شبہ فعل کے ہو کر خبر، مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مثلُ مضاف إذن ناصبہ (اس سے پہلے یقال فعل محذوف ہے اور یہ إذن والا جملہ مقولہ ہے اس کا)۔ لہٰذا التقدیری عبارت یوں ہوگی: یقال: إذن تدخل الجنة فی جوابِ من قال: اسلمتُ یقال فعل مضارع مجہول ھو ضمیر اس کا نائب فاعل، فعل اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر قول، إذن ناصبہ جوابیہ تدخل فعل انت ضمیر اس کا فاعل الجنة مفعول بہ، فی جارہ جواب مضاف من موصولہ قال فعل ھو ضمیر اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر قول، أسلمتُ فعل بہ فاعل، فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مقولہ، قول مقولہ مل کر صلہ، موصول و صلہ مل کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوئے یقال فعل کے، فعل اپنے نائب فاعل مقولہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالُھا مبتدا محذوف کے لیے خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

النوعُ السّادسُ

حروف تجزم الفعل المضارع، وهی خمسة أحرفٍ: لم ولما ولام الأمر ولا النهی وإن للشرطِ والجزاء

تَرجَمَہ: چھٹی نوع ایسے حروف ہیں جو فعل مضارع کو جزم دیتے ہیں اور یہ پانچ حروف ہیں، لَمْ، لَمّا لام امر، لائے نہی اور إنْ جو شرط و جزاء کے لیے آتا ہے۔

ترکیب: النوع السادس موصوف صفت مل کر مبتدا، حروفٌ موصوف تجزم فعل ھی ضمیر اس کا فاعل راجع بسوئے حروفٌ الفعل المضارع موصوف صفت مل کر مفعول بہ، فعل، فاعل اور مفعول بہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت، موصوف صفت مل کر مبتدا کی خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واو حرفِ عطف هِيَ ضمیر مبتدا خمسة ممیز أحرفٍ تمییز. ممیز تمییز ملکر مبدل منہ، لم معطوف علیہ واو حرفِ عطف لَمّا معطوف اول واو حرفِ عطف لام الأمر مضاف و مضاف الیہ مل کر معطوف ثانی واو حرف عطف لا النہی مضاف و مضاف الیہ مل کر معطوف ثالث واو حرفِ عطف إنْ مرادھذا اللفظ ذوالحال لام جارہ الشرطِ معطوف علیہ واو حرف عطف الجزاء معطوف، معطوف علیہ و معطوف مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق کائنةً شبہ فعل کے ہو کر حال، ذوالحال و حال مل کر معطوف رابع، معطوف علیہ اپنے چاروں معطوفات کے ساتھ مل کر بدل، مبدل منہ بدل مل کر خبر، مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

فلم تجعلُ الفعل المضارع ماضیا منفیاً، مثل لم یضربْ بمعنی ما ضَرَبَ۔

تَرجَمَہ: پس "لم" فعل مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے۔ جیسے لم یضرب، ما ضَرب (اس نے نہیں مارا) کے معنی میں ہے۔

ترکیب: "فا" تفصیلیہ "لم" مرادھذا اللفظ مبتدا۔ تجعلُ فعل مضارع معلوم ھی

ضمیر اس کا فاعل الفعل المضارع موصوف صفت مل کر مفعول اول ماضیاً منفیاً موصوف صفت مل کر مفعول ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر کے جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ مثلُ مضاف "لم یَضْرِبْ" مرادھذا الترکیب ذوالحال باء جارہ معنیٰ مضاف "ما ضرب" مرادھذا الترکیب مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوئے ثابتاً شبہ فعل کے، ثابتاً صیغہ اسم فاعل اپنے ھو ضمیر فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر حال، ذوالحال حال مل کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مثالُھا مبتدا محذوف کے لیے، مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ولَمّا مثلُ لَمْ لکنھا مختصۃ بالإستغراق

ترجمہ: اور لمّا، لم کی طرح ہے لیکن یہ معنیٰ استغراق کے ساتھ خاص کیا گیا ہے۔

ترکیب: واو عاطفہ "لَمّا" مرادھذا اللفظ مبتدا، مثلُ مضاف، لَمْ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مستدرک منہ لکن حرف از حروفِ مشبہ بالفعل "ھا" ضمیر اس کا اسم مختصۃ صیغہ اسم مفعول ھی ضمیر نائب فاعل بالإستغراق جار مجرور مل کر متعلق ہوئے اسم مفعول کے، صیغہ اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر لکنّ کی خبر، لکن اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مستدرک، مستدرك منہ اور مستدرک مل کر خبر، مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مثل: لَمّا یَضْرِبْ زیدٌ أیْ ما ضرب زید فی شیءٍ من الأزمنۃ الماضیۃ

ترجمہ: جیسے ابھی تک زید نے نہیں مارا یعنی زید نے گزرے ہوئے زمانوں میں سے کسی بھی زمانہ میں نہیں مارا ہے۔

ترکیب: مثل مضاف، لَمّا حرف جازم یضرب فعل مضارع مجزوم زیدٌ اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مفسَّر أی حرفِ تفسیر ما نافیہ ضرب فعل زیدٌ فاعل فی جارہ شیءٍ مبین موصوف من حرف بیان الأزمنۃ الماضیۃ موصوف صفت مل کر بیان صفت متعلق کائنٍ صیغہ اسم فاعل کے، صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت، موصوف صفت مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق

ہوئے ما ضَرَبَ فعل کے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مفسِّر، مفسَّر و مفسِّر مل کر مضاف الیہ، مضاف و مضاف الیہ مل کر مثالُھا مبتدا محذوف کی خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ولام الأمر وھی لطلب الفعل مثل: لِیَضْرِب۔

ترجمہ: اور ان میں سے تیسرا لام الأمر ہے اور یہ فعل کی طَلَب کے لیے آتا ہے جیسے چاہیے کہ وہ مارے۔

ترکیب: واو عاطفہ (ماقبل جملے تمام معطوفات علیھا ہیں) لام الأمر، مضاف مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف ثالثُھا کی، مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واو حرفِ عطف "ھی" مبتدا لام جارہ طَلَب مضاف الفعل مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوئے کائنۃٌ صیغہ صفت اسم فاعل کے صیغہ صفت اسم فاعل اپنے فاعل ھی ضمیر اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

مثلُ مضاف لیضرب فعل ھو ضمیر اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالُھا مبتدا محذوف کی خبر، مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ولا النھی وھی ضد لام الأمر أی لطلب ترکِ الفعل، مثل: لا یَضْرِب۔

ترجمہ: اور ان میں سے چوتھا لائے نہی ہے اور یہ لام امر کی ضد ہے یعنی یہ فعل کے چھوڑنے کے طَلَب کرنے کے لیے آتا ہے جیسے لا یضرب (وہ نہ مارے)۔

ترکیب: واو عاطفہ لا النھی مضاف مضاف الیہ مل کر خبر مبتدا محذوف رابعُھا کی، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واو حرفِ عطف ھی مبتدا ضِدُّ مضاف لام مضاف الیہ مضاف الأمر مضاف الیہ یہ سب مضاف مضاف الیہ مل کر مفسَّر أی حرفِ تفسیر لام جارہ طَلَب مضاف ترکِ مضاف الیہ مضاف الفعل مضاف الیہ، یہ سب مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوئے ثابت صیغہ اسم فاعل کے، اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر تفسیر، مفسَّر و تفسیر مل کر مبتدا ھی کی خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ

اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ و معطوف مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔ مثلُ مضاف. لا یضرب فعل با فاعل مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مثالُها مبتدا محذوف کی خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وإنْ وهي تدخل على الجملتين، وتسمّى الأولى شرطاً والثانية جزاءً مثل: إنْ تضرب أضرب

ترجمہ: اور پانچواں إن ہے اور یہ دو جملوں پر داخل ہوتا ہے پہلے کو شرط اور دوسرے کو جزاء کا نام دیا جاتا ہے۔ جیسے اگر تو مارے گا تو میں بھی ماروں گا۔

ترکیب: واو عاطفہ إن مرادھذا اللفظ خبر مبتدا محذوف خامسُها کی، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واو حرفِ عطف ھی مبتدا تدخل فعل ھی ضمیر اس کا فاعل علی الجملتین جار مجرور متعلق فعل کے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ و معطوف مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔ واو حرف عطف تسمّٰی فعل مضارع مجہول الأولى مفعول مالم يُسَمَّ فاعله شرطاً مفعول ثانی، فعل اپنے دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واو حرفِ عطف تُسمّٰی فعل محذوف الثانية مفعول مالم يسم فاعله (نائب فاعل) جزاءً مفعول ثانی، فعل اپنے دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ و معطوف مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

مثلُ مضاف، إن حرف شرط جازم تَضْرِبْ فعل انت ضمیر فاعل، فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط أَضْرِبْ فعل انا ضمیر اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزا، شرط و جزاء مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہو کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتدا محذوف مثالُها کی، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

"النوع السابع"

اسماءٌ تجزم الفعل المضارع حال كونها مشتملةً على معنى إن،

ترجمہ: ساتویں نوع ایسے اسماء ہیں جو فعل مضارع کو جزم دیتے ہیں جبکہ وہ "إن" کے معنی پر مشتمل ہو۔

ترکیب: النوع السابع موصوف صفت مل کر مبتدا، اسماءٌ موصوف تجزم فعل هي ضمیر اس کا فاعل الفعل المضارع موصوف صفت مل کر مفعول بہ، حالَ مضاف کونِ مصدر ناقص مضاف الیہ مضاف "ها" ضمیر اسم کون، مشتملةً صیغہ اسم فاعل هي ضمیر اس کا فاعل علی جارہ معنیٰ مضاف "إن" مضاف الیہ، مضاف ومضاف الیہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوئے صیغہ اسم فاعل کے، صیغہ صفت اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہوکر خبر کون، کون مصدر اپنے اسم وخبر سے مل کر مضاف الیہ، مضاف ومضاف الیہ مل کر اسم ظرف مبنی بر فتحہ منصوب محلاً مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صفت، موصوف وصفت مل کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وهي تسعة أسماء: من، وما وأيّ ومتى وأينما وأنى ومهما وحيثما وإذما

ترجمہ: اور یہ نو اسماء ہیں، من، ما، أيٌّ، متى، أينما، أنى، مهما، حيثما اور إذما۔

ترکیب: واو عاطفہ هي ضمیر مبتدا تسعة ممیز أسماء تمییز، ممیز و تمییز مل کر مبدل منہ، من معطوف علیہ واو حرف عطف ما معطوفِ اول، واو حرفِ عطف أيٌّ معطوف ثانی، واو حرف عطف متى معطوف ثالث، واو حرفِ عطف أينما معطوف رابع، واو حرفِ عطف أنّى معطوف خامس واو حرفِ عطف مهما معطوف سادس واو حرفِ عطف حيثما معطوفِ سابع، واو حرفِ عطف إذما معطوف ثامن، معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر بدل، مبدل منہ بدل مل کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فمَنْ نحو: من يكرمني أكرمه

ترجمہ: پس "من" جیسے جو میرا اکرام کرے گا میں اس کا اکرام کروں گا۔

ترکیب: فا تفصیلیہ "من" مراد ھٰذا اللفظ مبتدا نحو مضاف من اسم جازم متضمن معنیٰ شرط مبتدا یکرمنی فعل فاعل اور مفعول بہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط أکرمہ فعل أنا ضمیر اس کا فاعل اور "ہ" ضمیر مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا، شرط و جزاء مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ شرطیہ جزائیہ ہو کر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وما نحو: ما تشتر أشْتَرِ۔

ترجمہ: اور "ما" جیسے جو چیز تو خریدے گا تو میں بھی خریدوں گا۔

ترکیب: واو عاطفہ (ماقبل "من" معطوف علیہ ہے اس طرح نیچے آنے والے تمام جملے اس پر عطف ہیں) "ما" متضمن معنیٰ إن شرطیہ مبتدا، نحو مضاف، ما متضمن معنیٰ ان شرطیہ، مفعول بہ مقدم تشتر فعل انت ضمیر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط، أشْتَرِ فعل انا ضمیر اس کا فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا، شرط و جزاء مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہو کر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نوٹ: اسمائے شرطیہ کا نحوی ضابطہ: (الف) ما، من اور مھما کے بعد اگر فعل لازمی ہو یا فعل متعدی ساتھ مفعول بہ ہو تو اس صورت میں ما، من اور مھما مراد لفظ مرفوع محلاً ہوں گے، آگے والا (شرط اور جزاء مل کر کے) جملہ خبر ہو گا۔ نیز اگر ما، من اور مھما کے بعد فعل متعدی ہو اور مفعول بہ ذکر نہ ہو تو اس صورت میں ما، من اور مھما منصوب محلاً مفعول بہ مقدم ہوں گے اور ان کی خبر میں تین اقوال ہیں ① خبر صرف شرط ہوگی۔ ② خبر صرف جزا ہوگی۔ ③ شرط و جزا مل کر ان کی خبر بنیں گے، جیسے ما تأکله اٰکُلهُ، مَهما تَقُمْ أَقُمْ۔

(ب) متیٰ، أیّان، أنّٰی اور حیثما: ان کی ترکیب یہ ہے کہ اگر ان کے بعد فعل تام ہو تو یہ مفعول فیہ مقدم ہوں گے اور اگر ما بعد فعل قاصر ہو تو پھر خبر کو دیکھا جائے گا کہ جامد ہے یا مشتق، اگر فعل قاصر کی خبر مشتق ہو تو یہ اسماء مفعول فیہ ہوں گے فعل قاصر کی خبر کے لیے اور اگر خبر جامد ہو تو یہ اسماء خود فعل قاصر کے لیے مفعول فیہ ہوں گے۔

(ج) "إذما" کے بارے میں اختلاف ہے بعض حضرات کے نزدیک یہ حرف ہے اور بعض کے ہاں اسم ظرف ہے۔

وأيٌّ. وتلزمها الإضافة. مثل: أيُّهُمْ يضربني أضرِبه.

تَرجَمہ: اور أيٌّ اور اس کو اضافت لازم ہے (یعنی یہ لازم الاضافت ہے) جیسے ان میں سے جو کوئی مجھ کو مارے گا میں اس کو ماروں گا۔

ترکیب: واو عاطفہ أيّ مبتدا۔ آگے واو استینافیہ یا اعتراضیہ تلزم فعل ها ضمیر مفعول بہ مقدم اور الإضافةُ فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جملہ معترضہ ہوا۔ مثل مضاف، أيُّهم میں أيّ مرفوع لفظاً مضاف هُمْ ضمیر مجرور محلًا مضاف الیہ، مضاف و مضاف الیہ مل کر مبتدا، یضربنی فعل اپنے هو ضمیر فاعل، نون وقایہ یا ضمیر مفعول بہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط، اَضرِبْ فعل انا ضمیر فاعل اور "ہ" ضمیر مفعول بہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء، شرط و جزاء مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مثل مضاف کے لیے مضاف الیہ، مضاف و مضاف الیہ مل کر أيٌّ مبتدا کی خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ومتى. وهو للزمان. مثل: متى تذهبْ أذهبْ.

تَرجَمہ: اور متی جبکہ یہ زمان کے لیے ہو، جیسے جب تو جائے گا تو میں بھی جاؤں گا۔

ترکیب: واو عاطفہ متی بتاویل هذا اللفظ مبتدا واو استینافیہ یا اعتراضیہ هو مبتدا للزمان جار مجرور مل کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ ہوا، مثل مضاف متی متضمن معنی شرط مفعول فیہ مقدم تذهب فعل انت ضمیر اس کا فاعل، فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط أذهب فعل انا ضمیر فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا، شرط و جزاء مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہو کر مثلُ مضاف کے لیے مضاف الیہ مضاف و مضاف الیہ مل کر مثل مبتدا کی خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وأينما. وهو للمكان. مثل: أينما تمشِ أمشِ.

تَرجَمہ: اور أینما جبکہ یہ مکان کے لیے ہو، جیسے جہاں تو چلے گا میں بھی چلوں گا۔

ترکیب: واو عاطفہ أینما مبتدا، واو اعتراضیہ هو مبتدا للمكان جار مجرور مل کر

ثابت کے متعلق ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جملہ معترضہ ہوا۔ مثلُ مضاف أینما اسم ظرف متضمن معنی شرط مفعول فیہ مقدم تمش فعل انت ضمیر اس کا فاعل، فعل فاعل اور مفعول فیہ مقدم مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط، أمش فعل أنا ضمیر اس کا فاعل، فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء شرط و جزاء مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہو کر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر أینما مبتدا کی خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وأنّٰی۔ وھو أیضا للمکان۔ مثل: أنّٰی تکُنْ أکُنْ۔

ترجمہ: اور أنّٰی، اور یہ بھی مکان کے لیے آتا ہے۔ جیسے جہاں تو رہے گا وہاں میں رہوں گا۔

ترکیب: واو عاطفہ أنّٰی مبتدا واو اعتراضیہ ھو مبتدا أیضاً مفعول مطلق ہے اٰضَ فعل کے لیے، فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جملہ معترضہ ہوا، آگے للمکان جار مجرور خبر ہے مبتدا ھو ضمیر کی، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جملہ معترضہ ہوا۔ مثلُ مضاف أنّٰی اسم ظرف متضمن معنٰی شرط مفعول فیہ مقدم تکن فعل تام انت ضمیر فاعل، فعل فاعل اور مفعول فیہ مقدم مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط، أکُنْ فعل انا ضمیر فاعل، فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا، شرط و جزاء مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہو کر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر أنّٰی مبتدا کی خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ومھما۔ وھو للزمان۔ مثل: مھما تذھبْ أذھبْ

ترجمہ: اور مھما جبکہ یہ زمان کے لیے ہو، جیسے جب تو جائے گا تو میں بھی جاؤں گا۔

ترکیب: واو عاطفہ مھما مبتدا، واو اعتراضیہ ھو مبتدا للزمان جار مجرور مل کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جملہ معترضہ، مثل مضاف مھما اسم ظرف متضمن معنٰی شرط مفعول فیہ مقدم تذھب فعل انت ضمیر فاعل، فعل فاعل اور مفعول فیہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط، أذھبْ فعل انا ضمیر فاعل، فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء، شرط و جزاء مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہو کر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مھما مبتدا کی خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وحیثما۔ وھو للمکان۔ مثل: حیثما تقعد أقعد۔

ترجمہ: اور حیثما جبکہ یہ مکان کے لیے ہو، جیسے جہاں تو بیٹھے گا میں بھی بیٹھوں گا۔

ترکیب: واو عاطفہ حیثما مبتدا، واو اعتراضیہ ھو مبتدا للمکان جار مجرور مل کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جملہ معترضہ ہوا، مثل مضاف حیثما اسم ظرف متضمن معنی شرط مفعول فیہ مقدم تقعد فعل انت ضمیر فاعل، فعل فاعل اور مفعول فیہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط، أقعد فعل انا ضمیر فاعل، فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء، شرط و جزاء مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہو کر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر حیثما مبتدا کی خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وإذما۔ وھو یستعمل في غیر ذوي العقول۔ مثل: إذما تفعلْ أفعَلْ

ترجمہ: اور "إذما" اور یہ غیر ذوی العقول میں استعمال کیا جاتا ہے، جیسے جو تو کرے گا تو میں بھی کروں گا۔

ترکیب: واو عاطفہ، "إذما" بتاویل ھذا اللفظ مبتدا واو زائدہ ھو مبتدا یستعمل فعل ھو ضمیر نائب فاعل، فی جارہ غیر مضاف ذوی مضاف الیہ مضاف العقول مضاف الیہ، سب مضاف و مضاف الیہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوئے۔ یستعمل فعل کے، فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جملہ معترضہ ہوا۔ مثل: مضاف إذما اسم جازم متضمن معضوب محلًا معفول فیہ مقدم تفعل فعل انت ضمیر فاعل، فعل فاعل اور مفعول فیہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط، افعل فعل أنا ضمیر اس کا فاعل، فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء، شرط و جزاء مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہو کر إذما مبتدا کی خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

"النوع الثامن"

اسماءٌ تنصب الأسماء النکرات علی التمییز

ترجمہ: آٹھویں نوع ایسے اسماء ہیں جو تمیز ہونے کی بناء پر اسم نکرہ کو نصب دیتے ہیں۔

ترکیب: النوع الثامن موصوف صفت مل کر مبتدا اسماءٌ موصوف تنصب فعل ھی ضمیر اس کا فاعل الأسماء النکرات موصوف صفت مل کر مفعول بہ علی التمییز جار مجرور مل کر متعلق ہوئے فعل کے، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت، موصوف صفت مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

الأول: لَفْظُ عَشَرٌ وعشرون إلی تسعین

ترجمہ: پہلا اسم لفظ عشر اور عشرون سے لے کر تسعین تک ہے۔

ترکیب: الأول مبتدا، لفظ مضاف عشر معطوف علیہ واو حرف عطف عشرون معطوف، معطوف علیہ معطوف مل کر ذوالحال إلی جارہ تسعین مجرور، جار مجرور مل کر متعلق منتھیاً صیغہ اسم فاعل کے، صیغہ صفت اسم فاعل اپنے ھو ضمیر فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر حال، ذوالحال حال مل کر مضاف الیہ ہو الفظ مضاف کے لیے، مضاف مضاف الیہ مل کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

إذا رُکِّبَ مع أحد أو اثنین إلی تسع

ترجمہ: (یہ نصب دیتے ہیں) جب یہ مرکب کئے جائیں، اُحد یا اثنین، تسع تک کے ساتھ۔

ترکیب: ینصب فعل محذوف ہو ضمیر اس کا فاعل إذا ظرفِ زمان مبنی بر فتحہ منصوب محلاً مضاف رُکِّب فعل مجہول ھو ضمیر نائب فاعل مع مضاف أحدٍ معطوف علیہ أو حرفِ عطف اثنین معطوف، معطوف علیہ معطوف مل کر ذوالحال، إلی جارہ تسع مجرور، جار مجرور مل کر متعلق منتھیاً صیغہ صفت اسم فاعل کے ہو کر حال، ذوالحال حال مل کر

مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول فیہ فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور مفعُول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر إذا ظرف مضاف کے لیے مضاف الیہ، مضاف و مضاف الیہ مل کر مفعول فیہ ہوا فعل محذوف کا، فعل فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوا۔

④ یا إذا شرطیہ ہے رُکِّبَ مع أحدٍ أو اثنین إلی تسعٍ حسب سابق ترکیب جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر شرط اور اس کی جزاء محذوف ہے۔ تقدیری عبارت جزاء کی یہ ہے فینصب الإسم علی التمییز، "فا" جزائیہ ینصب فعل ھو ضمیر اس کا فاعل الإسم مفعول بہ، علی التمییز جار مجرور مل کر متعلق فعل کے، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر جزا، شرط و جزاء مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

فَإِن كَانَ الْمُمَيِّزُ مذكراً فطريق التركيب في لفظ أحد واثنان مع عشر أن تقول: أحد عشر رجلًا واثنا عشر رجلًا

تَرجَمہ: پس اگر ممیّز (تمیز) مذکر ہو تو ترکیب کا طریقہ (اس تفصیل کے ساتھ ہے) کہ لفظ أحد اور اثنان میں عشر کے ساتھ تم کہو "احد عشر رجلًا اور اثنا عشر رجلًا"۔

ترکیب: "فا" تفصیلیہ إن شرطیہ کان فعل ناقص الممیّز اس کا اسم مذکراً خبر، فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر شرط "فا" جزائیہ طریقُ مضاف الترکیب مصدر فی جارہ لفظ مضاف أحد معطوف علیہ واو حرفِ عطف اثنان معطوف، معطوف علیہ معطوف مل کر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق الترکیب مصدر کے، مع ظرف زمان مبنی بر فتحہ منصوب محلًا مضاف عشر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول فیہ ہوا الترکیب مصدر کا، الترکیب مصدر اپنے متعلق اور مفعول فیہ سے مل کر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مبتدا، أن ناصبہ تقول فعل انت ضمیر فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر قول، أحد عشر ممیز رجلًا تمییز، ممیّز تمیز مل کر معطوف علیہ، واو حرفِ عطف اثنا عشر ممیز رجلًا تمییز، ممیّز تمیز مل کر معطوف، معطوف علیہ و معطوف مل کر مقولہ مفعول بہ، فعل فاعل اور مفعول بہ مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر بتاویلِ مفرد خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ خبر یہ ہو کر جزا، شرط و جزاء مل

کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

وإن كان مؤنثاً فتقول: إحدى عشرة امرأة واثنتا عشرة امرأة

ترجمہ: اور اگر تمیز مونث ہو تو یوں کہو، إحدىٰ عشرة امرأة او إثنتا عشرة امرأة (عورتوں کے اعتبار سے)۔

ترکیب: واو عاطفہ، إن شرطیہ کان فعل ناقص هو ضمیر راجع بسوئے الممیّز اس کا اسم مؤنثاً خبر فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط "فا" جزائیہ تقول فعل انت ضمیر اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر قول إحدىٰ عشرة ممیز امرأة تمییز، ممیّز تمییز مل کر معطوف علیہ واو حرفِ عطف اثنتا عشرة ممیز امرأة تمییز، ممیّز تمیز مل کر معطوف، معطوف علیہ و معطوف مل کر مقولہ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد جزاء، شرط و جزاء مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

وطريق تركيب غيرهما إلى تسع مع عشر أن تقول في المذكر: ثلاثة عشر رجلًا وأربعة عشر رجلًا إلى تسعة عشر رجلًا وفي المونث: ثلاث عشرة امرأة وأربع عشرة امرأة إلى تسع عشرة امرأة

ترجمہ: اور ان دو احدىٰ اور اثنان کے علاوہ کی ترکیب کا طریقہ (تسع) نو تک (عشر) دس کے ساتھ یہ ہے کہ آپ یہ کہے مذکر میں ثلاثة عشر رجلًا اور أربعة عشر رجلًا تسعة عشر رجلًا تک، اور مؤنث میں بولیں گے ثلاث عشرة امرأة اور أربع عشرة امرأة، تسع عشر امرأة تک۔

ترکیب: واو عاطفہ طریق مضاف ترکیب مصدر متعدی مضاف الیہ مضاف غیرھما مضاف مضاف الیہ مل کر ذوالحال لفظاً مجرور معنیً منصوب إلى تسع جار مجرور مل کر متعلق منتھیاً کے ہو کر حال، ذوالحال حال مل کر مجرور لفظاً مضاف الیہ ہوا ترکیب مصدر کا، مع ظرف زمان مبنی برفتحہ منصوب محلًا مضاف عشر مجرور محلًا، مضاف و مضاف الیہ مل کر مفعول فیہ ہوا ترکیب مصدر کا، ترکیب مصدر اپنے مضاف الیہ اور مفعول فیہ سے مل کر طریق مضاف کے لیے مضاف الیہ، مضاف و مضاف الیہ مل کر مبتدا، أن ناصبہ

مصدریہ تقول فعل انت ضمیر فاعل فی المذ کر جار مجرور مل کر متعلق ہوئے فعل کے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر قول، ثلاثة عشر ممیز رجلًا تمییز، ممیّز و تمییز مل کر معطوف علیہ واو حرف عطف أربعة عشر ممیز رجلًا تمییز، ممیّز و تمییز مل کر معطوف، معطوف علیہ و معطوف مل کر ذوالحال إلی جارہ تسعة عشر ممیز رجلًا تمییز، ممیّز و تمییز مل کر متعلق منتهیا کے ہو کر حال، ذوالحال حال مقولہ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مصدر معطوف علیہ واو حرفِ عطف (أن تقول) فعل محذوف، أن ناصبہ تقول فعل فاعل اور فی المؤنث جار مجرور مل کر متعلق فعل کے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر قول، ثلاث عشرة ممیز امرأةً تمییز، ممیّز و تمییز مل کر معطوف علیہ واو حرفِ عطف أربع عشرة ممیز امرأة تمییز، ممیّز و تمییز مل کر معطوف، معطوف علیہ و معطوف مل کر ذوالحال إلی جارہ تسع عشرة ممیز امرأة تمییز، ممیّز و تمییز مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق منتهیاً صیغہ صفت اسم فاعل کے ہو کر حال، ذوالحال حال مل کر مقولہ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مصدر معطوف، معطوف علیہ و معطوف مل کر طریق مبتدا کی خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وأما طريق التركيب في الواحد والإثنين مع "عشرون" وأخواتِهٖ إلٰى تسعين على سبيل العطف

تَرجَمَہ: اور بہر حال ترکیب کا طریقہ واحد اور اثنین میں عشرون اور دوسری دہائیوں کے ساتھ تسعون تک عطف کے طریقہ پر ہے۔

ترکیب: واو استینافیہ أمّا حرف شرط برائے تفصیل طریق مضاف الترکیب مصدر فی جارہ الواحد معطوف علیہ واو حرف عطف، الاثنین معطوف معطوف علیہ و معطوف مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق الترکیب مصدر کے، مَع ظرفِ زمان "عشرون" معطوف علیہ واو حرفِ عطف أخواتِهٖ مضاف و مضاف الیہ مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ذوالحال إلی تسعین جار مجرور مل کر متعلق منتهيةً کے ہو کر حال، ذوالحال حال مل کر مع مضاف کے لیے مضاف الیہ، مضاف و مضاف الیہ مل کر مفعول فیہ ہوا

الترکیب مصدر کا، مصدر اپنے متعلق اور مفعول فیہ سے مل کر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مبتدا متضمن معنیٰ شرط، علی جارہ سبیل العطف مضاف و مضاف الیہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر ثابتٌ کے متعلق ہو کر خبر متضمن معنیٰ جزاء ہوئی أمّا طریق الترکیب کی، مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فإن کان الممیز مذکراً فتقول فی ترکیب الواحد والإثنین لا فی غیرھا: أحد وعشرون رجلًا واثنان وعشرون رجلًا۔

تَرجَمہ: پس اگر تمیز مذکر ہو تو کہے واحد اور اثنین کی ترکیب میں، ان کے علاوہ میں نہیں، احدٌ وعشرون رجلًا (۲۱مرد) اور اثنا وعشرون رجلًا (۲۲مرد)۔

ترکیب: "فا" برائے تفصیل إن شرطیہ کان فعل ناقص الممیز اس کا اسم مذکراً خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط "فا" جزائیہ تقول فعل انت ضمیر فاعل، فی جارہ ترکیب مضاف الواحد معطوف علیہ واو حرف عطف الإثنین معطوف، معطوف علیہ معطوف مل کر مضاف الیہ، مضاف و مصاف الیہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر معطوف علیہ لا عاطفہ برائے نفی فی جارہ غیرھما مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر معطوف، معطوف علیہ معطوف مل کر متعلق ہوئے فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر قول، أحد وعشرون معطوف علیہ اور معطوف مل کر دونوں جز ممیز رجلًا تمییز، ممیز و تمیز مل کر معطوف علیہ واو حرف عطف اثنان وعشرون دونوں جز ممیز رجلًا تمییز، ممیز تمیز مل کر معطوف، معطوف علیہ معطوف مل کر مقولہ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا، شرط و جزاء مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

وإن کان الممیز مؤنثاً فتقول: احدی وعشرون امرأۃ واثنتان وعشرون امرأۃ۔

تَرجَمہ: اور اگر تمیز مؤنث ہو تو کہے احدی و عشرون امرأۃ (۲۱عورتیں) اور اثنتان وعشرون امراۃ (۲۲عورتیں)۔

ترکیب: واو عاطفہ إن شرطیہ کان فعل ناقص الممیز اس کا اسم مؤنثاً خبر، فعل ناقص

اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط، "فا" جزائیہ تقول فعل انت ضمیر فاعل، فعل فاعل مل کر قول احدی وعشرون دونوں جز ممیز امرأۃ تمییز، ممیز و تمیز مل کر معطوف علیہ واو حرف عطف اثنتان وعشرون ممیز امرأۃً تمییز، ممیز و تمیز مل کر معطوف، معطوف علیہ معطوف مل کر مقولہ مفعول بہ برائے تقول فعل کے، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء، شرط جزاء مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

وفی ترکیب غیر الواحد والإثنین إلی تسع مع "عشرون" تقول فی الممیز المذکر: ثلاثة وعشرون رجلًا وأربعة وعشرون رجلًا. وفی الممیز المؤنث: ثلاث وعشرون امرأةً وأربع وعشرون امرأةً

ترجمہ: اور واحد و اثنین کے علاوہ نو تک عشرون سمیت کی ترکیب میں مذکر ممیز کی صورت میں ہے ثلاثة وعشرون رجلًا (۲۳مرد) اور اربعة وعشرون رجلًا (۲۳مرد) اور مؤنث ممیز کی صورت میں آپ کہدے ثلاث وعشرون امرأة (۲۳عورتیں) اور اربع وعشرون امرأة (۲۳عورتیں)۔

ترکیب: واو عاطفہ فی جارہ ترکیب مصدر متعدی مضاف (إلی مفعولہٖ) غیر مضاف الیہ مضاف الواحد معطوف علیہ واو حرف عطف الإثنین معطوف، معطوف علیہ معطوف مل کر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر ذوالحال، إلی تسعٍ جار مجرور مل کر متعلق منتھیاً کے ہو کر حال، ذوالحال حال مل کر مضاف الیہ (مفعول بہ) ہوا ترکیب مصدر کا مع مضاف "عشرون" مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول فیہ ہوا ترکیب مصدر کا، ترکیب مصدر اپنے مضاف الیہ مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوئے تقول فعل مؤخر کے، تقول فعل انت ضمیر اس کا فاعل فی جارہ الممیز موصوف المذکر صفت، موصوف صفت مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوئے فعل کے، فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلق سے مل کر قول، ثلاثة وعشرون معطوف علیہ و معطوف دونوں جز مل کر ممیز رجلًا تمییز، ممیز و تمیز مل کر معطوف علیہ واو حرف عطف أربعة وعشرون دونوں جزء مل کر ممیز رجلًا تمییز، ممیز تمیز مل کر معطوف، معطوف علیہ معطوف مل کر مقولہ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل متعلق اور مقولہ مفعول بہ اور متعلق مقدم (جو کہ فی ترکیب غیر الواحد ہے) سے

مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ، واو حرفِ عطف (تقول فعل مقدر) تقول فعل انت ضمیر فاعل فی جارہ الممیز المؤنث موصوف صفت مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوئے فعل مقدر کے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر قول، ثالث وعشرون دونوں جزء مل کر ممیز امرأةً تمییز، ممیّز تمییز مل کر معطوف علیہ واو حرفِ عطف أربع وعشرون ممیز امرأةً تمییز، ممیّز و تمییز مل کر معطوف، معطوف علیہ و معطوف مل کر مقولہ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل متعلق اور مقولہ مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ معطوف مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

وعلیٰ هذا القیاس إلیٰ تسعٍ وتسعین۔

تَرجَمَہ: اور اسی طریقہ پر یہ ترکیب تسع سے تسعون تک ہوگی۔

نوٹ: اس جملے میں ترکیب کے کئی احتمالات ہیں جو بطور افادۂ عام کے لکھے جاتے ہیں۔

① **پہلا احتمال:** واو عاطفہ علیٰ جارہ هذا مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ثابتٌ کے ہو کر خبر مقدم، القیاسُ مرفوع لفظاً مصدر إلیٰ جارہ تسعٍ وتسعین معطوف علیہ و معطوف مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوئے القیاسُ مصدر کے، القیاسُ مصدر اپنے متعلق سے مل کر مبتدا مؤخر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

② **دوسرا احتمال:** تقدیری عبارت یوں ہے "علیٰ هذا قِسْ القیاسَ إلیٰ تسعٍ وتسعین" علیٰ جارہ هٰذا مجرور، جار مجرور مل کر متعلق اول مقدم قِسْ فعل امر کے، قِسْ فعل امر انت ضمیر فاعل القیاسَ مفعول مطلق إلیٰ جارہ تسعٍ وتسعین حسب سابق مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ثانی برائے فعل، فعل اپنے فاعل، اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

③ **تیسرا احتمال:** تقدیری عبارت یوں ہے "علیٰ هذا القیاسِ تقول إلیٰ تسعٍ وّتسعین" علیٰ جارہ هٰذا موصوف القیاس صفت، موصوف صفت مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق اول برائے تقول فعل کے، تقول فعل انت ضمیر فاعل إلیٰ جارہ تسعٍ وّتسعین حسب سابق مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ثانی برائے فعل، فعل امر اپنے فاعل، مفعول مطلق اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ امریہ ہوا۔

④ **چوتھا احتمال:** تقدیری عبارت یوں ہے "علی ھذا القیاس المرکبۃُ الباقیۃُ إلی تسعٍ وّتسعین"۔ علی جارہ ھذا القیاس موصوف صفت مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ثابتۃٌ شبہ فعل کے ہو کر خبر مقدم، المرکبۃُ موصوف الباقیۃ صیغہ صفت اسم فاعل ھی ضمیر اس کا فاعل إلی جارہ تسعٍ وتسعین حسب سابق ترکیب مجرور، جار مجرور مل کر متعلق صیغہ صفت اسم فاعل کے، اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت، موصوف صفت مل کر مبتدا مؤخر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نقشہ اعدادِ ممیّز

نمبر	قاعدہ	مثالیں	
۱	أحد اور اثنان کو جب عشر کے ساتھ مرکب کیا جائے تو اگر تمیز مذکر ہے تو دونوں جزو مذکر لائے جائیں گے۔	أَحَدَعَشَرَ رجلاً أَحَدَعَشَرَ كِتَابًا أَحَدَعَشَرَ طِفلاً	اِثْنَا عَشَرَ رجلاً اِثْنَا عَشَرَ مَسجِدًا اِثْنَا عَشَرَ بَابًا
	اگر تمیز مؤنث ہے تو دونوں جزو مؤنث لائے جائیں گے۔	إِحْدَى عَشَرَةَ اِمْرأَةً إِحْدَى عَشَرَةَ بِنْتًا إِحْدَى عَشَرَةَ رِسَالَةً	اِثْنَتَا عَشَرَةَ خَادِمَةً اِثْنَتَا عَشَرَةَ مَدرَسَةً اِثْنَتَا عَشَرَةَ سَمَكَةً
	أحد اور اثنان کے علاوہ تسع تک جو عدد عشر کے ساتھ ملایا جائے تو اگر تمیز	ثَلَاثَةَ عَشَرَ رجلاً أَرْبَعَةَ عَشَرَ فرسًا خَمْسَةَ عَشَرَ خَادِمًا	سَبْعَةَ عَشَرَ كِتَابًا ثَمَانِيَةَ عَشَرَ بَيْتًا تَسْعَةَ عَشَرَ دِيْنَارًا
	مذکر ہوگی تو پہلا جزو مؤنث ملایا جائے گا اور دوسرا مذکر۔	سِتَّةَ عَشَرَ مسجِدًا	
۲	اگر تمیز مؤنث ہے تو پہلا جزو مذکر لائیں گے اور دوسرا مؤنث۔	ثَلَاثَ عَشَرَةَ امرأَةً أَربَعَ عَشَرَةَ خَادِمَةً خَمسَ عَشَرَةَ شَاةً سِتَّ عَشَرَةَ نَاقَةً	سَبْعَ عَشَرَةَ مدرسةً ثَمَانِي عَشَرَةَ بقرةً تِسْعَ عَشَرَةَ سمكةً
۳	أحد اور اثنان کو جب عشرون، ثلاثون، أربعون، خمسون، ستون، سبعون، ثمانون، تسعون	أَحَدٌ وَّعِشْرُونَ رجلاً أَحَدٌ وَّثَلَاثُونَ طِفلاً أَحَدٌ وَّأَرْبَعُونَ خَادِمًا أَحَدٌ وَّخَمْسُونَ فَرَسًا	اِثْنَانِ وَسِتُّونَ مَسجِدًا اِثْنَانِ وَسَبْعُونَ بَابًا اِثْنَانِ وَثَمَانُونَ كِتَابًا اِثْنَانِ وَتِسْعُونَ دِرهَمًا

	کے ساتھ ملایا جائے تو اگر تمیز مذکر ہوگی تو پہلا جزو مذکر لائے جائے گا۔		
۴	اگر تمیز مؤنث ہے تو پہلا جزو مؤنث لائیں گے۔	إِحْدَى وَّعِشْرُوْنَ اِمْرَأَةً إِحْدَى وَّثَلَاثُوْنَ رِسَالَةً إِحْدَى وَأَرْبَعُوْنَ خَادِمَةً إِحْدَى وَّخَمْسُوْنَ جَارِيَةً	اثنتان وستون ناقةً اثنتان وسبعون مدرسةً اثنتان وثمانون قبيلةً اثنتان وتسعون سمكةً
	أحد اور اثنان کے علاوہ تسع تک جو عدد عشرون وغیرہ کے ساتھ ملایا جائے تو پہلا جزو مؤنث لایا جائے گا اور دوسرا مذکر۔	ثلاثة وَّعِشْرُوْنَ رجلاً أربعة وَّعِشْرُوْنَ فرسًا خمسة وَّعِشْرُوْنَ خادمًا	ستة وَعِشْرُوْنَ مسجدًا سبعة وَعِشْرُوْنَ كتابًا ثمانية وَعِشْرُوْنَ بيتًا تسعة وَعِشْرُوْنَ دينارًا
۴	اگر تمیز مؤنث ہے تو پہلا جزو مذکر لائیں گے۔	ثلاثٌ وَّعِشْرُوْنَ امرأةً أربع وَّعِشْرُوْنَ خادمةً خمس وَّعِشْرُوْنَ جاريةً ستّ وَّعِشْرُوْنَ ناقةً	سبع وَّعِشْرُوْنَ مدرسةً ثمان وَّعِشْرُوْنَ رسالةً تسع وَّعِشْرُوْنَ سمكةً

والثاني: كم، معناه عدد مبهم، هو على نوعين، أحدهما استفهاميةٌ. مثل: كم رجلًا ضربته. والثاني: خبرية، مثل: كم عندي رجلاً

ترجمہ: اور دوسرا اسم "کم" ہے اس کے معنی عدد مبہم کے ہیں، یہ دو قسم پر ہے ان میں سے پہلا استفہامیہ ہے جیسے کتنے مرد ہیں کہ تو نے ان کو مارا۔ اور دوسرا خبریہ ہے "میرے پاس بہت آدمی ہیں"۔

ترکیب: واو عاطفہ (اس کا عطف ہے ما قبل الأول پر) الثاني أي الإسم الثاني موصوف صفت مل کر مبتدا، "کم" خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ هو مبتدا على

نوعین جار مجرور مل کر متعلق ثابتٌ کے ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ أحدُهما مضاف مضاف اِلیہ مل کر مبتدا، استفهاميةٌ خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا، مثلِ مضاف کم ممیز رجلاً تمییز، ممیّز تمییز مل کر مبتدا ضربت فعل "ت" ضمیر اس کا فاعل "ہ" ضمیر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر پورا جملہ خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہو کر مثلُ مضاف کے لیے مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مثالُه مبتدا محذوف کی خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

واو عاطفہ الثانی مبتدا خبريةٌ خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا، مثلُ مضاف کم ممیز رجلاً تمیز، ممیّز تمییز مل کر مبتدا، عندی میں عند ظرفِ زمان مبنی بر کسرہ مجرور محلاً مضاف "ی" ضمیر مضاف الیہ، مضاف مضاف اِلیہ مل کر ظرف مستقر ثابتٌ کے لیے مفعول فیہ ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مثالُه مبتدا محذوف کی خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

والثالث: كائن، وهو عدد مبهم، مثل كأين رجلًا لقيتُ

ترجمہ: اور تیسرا اسم کائن ہے اور یہ عدد مبہم ہوتا ہے، جیسے "بہت مرد ہیں کہ میں نے ان سے ملاقات کی۔

ترکیب: واو عاطفہ، الاسم موصوف مقدر الثالث صفت، موصوف صفت مل کر مبتدا، کائن بتاویل هذا اللفظ خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واو حرف عطف هو مبتدا عدد مبهم موصوف صفت مل کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ معطوف مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔ مثلُ مضاف كأين ممیز رجلاً تمییز، ممیّز تمییز مل کر مفعول بہ مقدم لقيتُ فعل "تُ" ضمیر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مثالُه مبتدا محذوف کی خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وقد يكون متضمناً لمعنى الإستفهام، مثل: كأين رجلاً عندك

ترجمہ: اور کبھی یہ استفہام کے معنی کو متضمن ہوتا ہے، جیسے "تیرے پاس کتنے مرد ہیں"

ترکیب: واو عاطفہ قد حرف تحقیق مع التقلیل یکون فعل ناقص ھو ضمیر اس کا اسم متضمناً صیغہ صفت اسم فاعل ھو ضمیر اس کا فاعل لام جارہ معنی مضاف الإستفھام مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مجرور جار مجرور مل کر متعلق متضمناً کے ہو کر فعل ناقص کی خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوا۔ مثل مضاف کأین ممیز رجلاً تمیز، ممیّز تمیز مل کر مبتدا، عندك مضاف مضاف الیہ مل کر ظرف مستقر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہو کر مثل مضاف کے لیے مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مثالُہ مبتدا محذوف کی خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

والرابع: کذا، وھو عدد مبھم، ولا یکون متضمناً لمعنی الإستفھام مثل: عندی کذا درھماً

تَرجَمَہ: اور چوتھا اسم کذا ہے اور یہ بھی عدد مبھم ہے اور یہ استفہام کے معنی کو متضمن نہیں ہوتا، جیسے "میرے پاس اتنے درہم ہیں"۔

ترکیب: واو عاطفہ الإسم موصوف مقدر الرابع صفت، موصوف صفت مل کر مبتدا، کذا خبر، مبتدا مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہو کر معطوف علیہ واو حرفِ عطف ھو مبتدا عددٌ مبھمٌ موصوف صفت مل کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہو کر معطوف اول واو حرف عطف لا یکون فعل ناقص ھو ضمیر اس کا اسم متضمناً صیغہ صفت اسم فاعل ھو ضمیر فاعل، لام جارہ معنی الإستفھام مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق اسم فاعل کے، اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر فعل ناقص کی خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر معطوف ثانی، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفات کے ساتھ مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

مثل مضاف، عندی میں عند مضاف "ی" ضمیر مضاف إلیہ مضاف مصاف الیہ مل کر ظرف مستقر ہوا ثابتٌ شبہ فعل کا، ثابتٌ شبہ فعل اپنے فاعل ھو ضمیر اور ظرف مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مقدم، کذا ممیز درھماً تمیز، ممیّز تمیز مل کر مبتدا مؤخر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہو کر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مثالُہ مبتدا محذوف کی خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

النوع التاسعُ

اسمآء تسمّٰی أسماء الافعال، وهی تسعةٌ: ستة منها موضوعة للأمر الحاضر وتنصب الإسم علی المفعولية.

ترجمہ: نویں نوع ایسے اسماء ہیں جن کو اسمائے افعال کہا جاتا ہے اور یہ نو ہیں، ان میں سے چھ امر حاضر کے لیے وضع کئے گئے ہیں اور یہ اسم کو مفعولیت کی بناء پر نصب دیتے ہیں۔

ترکیب: النوع التاسعُ موصوف صفت مل کر مبتدا، اسماء موصوف تسمّٰی فعل هی ضمیر نائب، فاعل اسماء الافعالِ مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول ثانی، فعل اپنے نائب فاعل (مفعول ما لم یسم فاعله) اور مفعول ثانی سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت، موصوف صفت مل کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

واؤ استینافیہ، هی ضمیر مبتدا، تسعةٌ خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا، ستةٌ موصوف منها جار مجرور مل کر کائنةٌ کے ہو کر صفت موصوف صفت مل کر مبتدا موضوعة صیغہ اسم مفعول هی ضمیر مستتر نائب فاعل لام جارہ الأمر الحاضر موصوف صفت مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق موضوعةٌ شبہ فعل کے، شبہ فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

واو استینافیہ تنصب فعل هی ضمیر مستتر اس کا فاعل الإسم مفعول به علی المفعولية جار مجرور مل کر متعلق ہوئے فعل کے، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

احدها: روید، فانّه موضوع لِأمهل، مثل: رویدزیداً أی امهل زیداً

ترجمہ: ان میں سے پہلا روید ہے، پس یقیناً یہ أمهل کے لیے وضع کیا گیا ہے، جیسے روید زیداً أی أمهل زیداً۔ (زید کو مہلت دو)۔

ترکیب: احدها مضاف مضاف الیہ مل کر مبتدا، روید مرد لفظ خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ

اسمیہ خبریہ ہوا۔ فا تفصیلیہ إنّ حرف مشبہ بالفعل ہٗ ضمیر اس کا اسم موضوعٌ صیغہ اسم مفعول هو ضمیر اس کا نائب فاعل، لِأمهِل جار مجرور مل کر متعلق بہ موضوعٌ کے۔ موضوعٌ شبہ فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، إنّ اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مثلُ مضاف روید اسم فعل بمعنی امر حاضر امهل فعل بہ فاعل زیدا مفعول بہ یہ پورا مفسر أی حرف تفسیر أمهل فعل امر حاضر انت ضمیر مستتر اس کا فاعل زیداً مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر تفسیر، مفسر تفسیر مل کر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مثالُہ مبتدا محذوف کی خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وثانيها بله. فإنّه موضوعٌ "لِ" "دع" مثل بله زيداً أي دَعْ زيداً.

تَرجَمہ: اور ان میں سے دوسرا بله ہے اور یہ دع کے لیے وضع کیا گیا ہے جیسے بله زیداً (یعنی زید کو چھوڑ)۔

ترکیب: واو عاطفہ یا استینافیہ ثانیہا مضاف مضاف الیہ مل کر مبتدا، بَلْهُ مراد لفظ خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا، فا تفضیلیہ إنّ حرفِ مشبہ بالفعل موضوعٌ صیغہ اسم مفعول ضمیر هو نائب فاعل، لام جارہ "دع" مراد لفظ مجرور، جار مجرور مل کر متعلق بہ شبہ فعل کے، شبہ فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر خبر، إنّ اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مثلُ مضاف بله اسم فعل بمعنی دع فعل بہ فاعل اور زیداً مفعول بہ مل کر مفسر أي حرف تفسير دَعْ فعل امر انت ضمیر اس کا فاعل زیداً مفعول بہ، فعل فاعل اور مفعول بہ مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر تفسیر مفسر تفسیر مل کر مضاف الیہ ہو کر خبر مبتدا محذوف مثالُہ کی، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وثالثها: دونك. فإنه موضوعٌ ل "خذ" مثل دونك زيداً أي خذ زيداً.

تَرجَمہ: اور تیسرا دونك ہے، اس لیے کہ یہ خذ کے لیے وضع کیا گیا ہے، جیسے دونك زیداً (یعنی زید کو پکڑ)۔

ترکیب: واو عاطفہ یا استینافیہ ثالثھا مضاف مضاف الیہ مل کر مبتدا، دونك مراد لفظ ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا، فا تفصیلیہ انّ حرف مشبہ بالفعل ہٗ ضمیر اس کا اسم موضوعٌ صیغہ اسم مفعول ھو ضمیر اس کا نائب فاعل، لام جارہ "خذ" مراد لفظ ہو کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوئے شبہ فعل کے، شبہ فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، اِنَّ اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

مثلُ مضاف دونك اسم فعل بمعنی خذ فعل بہ فاعل اور زیداً مفعول بہ مل کر مفسر أی حرف تفسیر خذ فعل امر انت ضمیر مستتر اس کا فاعل زیداً مفعول بہ، فعل فاعل اور مفعول بہ مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر تفسیر، مفسّر تفسیر مل کر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مثالُہ مبتدا محذوف کی خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

ورابعها عليك. فانّہ: موضوعٌ ل "ألزم" مثلُ عليك زيداً أی ألزم زيداً

تَرجَمَہ: اور چوتھا ان کا عليك ہے، پس یہ ألزم کے لیے وضع کیا گیا ہے، جیسے عليك زيداً یعنی زید کو لازم پکڑو۔

ترکیب: واو عاطفہ یا استینافیہ رابعها مضاف مضاف الیہ مبتدا، عليك مراد لفظ ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔ فا تفصیلیہ إنَّ حرف مشبہ بالفعل ہٗ ضمیر اس کا اسم موضوعٌ صیغہ اسم مفعول ھو ضمیر اس کا نائب فاعل لام جارہ ألزم مراد لفظ ہو کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق بہ موضوعٌ کے ہو کر خبر، اِنَّ اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

مثلُ مضاف، حیھل اسم فعل بمعنی ایت امر حاضر، انت ضمیر فاعل اور الصلاۃ مفعول بہ مل کر مفسر أی حرف تفسیر ایت بمعنی امر حاضر معلوم انت ضمیر اس کا فاعل اور الصلاۃ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر شبہ جملہ ہو کر تفسیر، مفسر تفسیر مل کر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مثالُہ مبتدا محذوف کی خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

وسادسها: ها. فانہ موضوعٌ ل "خذ" مثل: ها زيداً أی خُذ زيداً

تَرجَمَہ: اور ان کا چھٹا "ها" ہے، اور یہ خذ کے لیے موضوع ہے، جیسے ها زيداً

(زیداکو پکڑو)۔

ترکیب: واو عاطفہ یا استینافیہ سادسھا مضاف مضاف الیہ مل کر مبتدا، ھا مراد لفظ خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ فا تفصیلیہ اِنّ حرف از حروفِ مشبہ بالفعل ۂ ضمیر اس کا اسم، موضوعٌ صیغہ اسم مفعول ھو ضمیر نائب فاعل، لام جارہ، خذ مراد لفظ ہو کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوئے صیغہ صفت اسم مفعول کے، صیغہ اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، اِنّ اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ولا بد لهذه الأسمآء من فاعلٍ وفاعلها ضمير المخاطبُ المستتر فيها.

ترجمہ: اور ان اسمائے ستہ کے لیے فاعل کا ہونا ضروری اور لازم ہے، اور ان کا فاعل مخاطب کی ضمیر ہے جو ان میں مستتر ہے۔

ترکیب: واو استینافیہ، لا نفی جنس بُدَّ اس کا اسم، لام جارہ هذه الأسمآء موصوف صفت مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوئے ثابتٌ صیغہ صفت اسم فاعل کے، صیغہ اسم فاعل اپنے ھو ضمیر اس کا فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر لائے نفی جنس کی خبر اول، من جارہ، فاعلٍ مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ثابتٌ کے ہو کر خبر ثانی، لا نفی جنس اپنے اسم اور دونوں خبروں سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ۔

واو حرف عطف فاعلها مضاف مضاف الیہ مل کر مبتدا، ضمیر المخاطب مضاف مضاف الیہ مل کر موصوف المستتر صیغہ اسم فاعل ھو ضمیر اس کا فاعل اور فیها جار مجرور مل کر متعلق ہوئے المستتر کے، المستترُ صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت، موصوف صفت مل کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ معطوف مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

وثلاثَةٌ منها موضوعة للفعل الماضي، وترفع الإسم بالفاعلية

ترجمہ: اور ان میں سے تین فعل ماضی کے لیے وضع کئے گئے ہیں اور یہ اسم کو فاعلیت کی بناء پر رفع دیتے ہیں۔

ترکیب: واو عاطفہ یا استینافیہ ثلاثَةٌ موصوف منها جار مجرور مل کر متعلق ہوئے کائنةٌ صیغہ اسم فاعل کے، صیغہ اسم فاعل اپنے ھی ضمیر فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر

صفت، موصوف صفت مل کر مبتدا، موضوعۃٌ صیغہ اسم مفعول، ھی ضمیر اس کا نائب فاعل لام جارہ الفعل الماضی، موصوف صفت مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوئے صیغہ اسم مفعول کے، صیغہ اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ۔

واو حرف عطف، ترفع فعل ھی ضمیر اس کا فاعل، الإسم مفعول به، باجارہ الفاعلية مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوئے فعل کے، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

احدھا: ھیھات مثل: ھیھات زیدٌ أی بَعُدَ زیدٌ.

تَرجَمَہ: ان میں سے پہلا ھیھات ہے جیسے ھیھات زید (یعنی دور ہوا زید)۔

ترکیب: احدھا مضاف مضاف الیہ مل کر مبتدا، ھیھات مراد لفظ ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ مثل مضاف، ھیھات اسم فعل بمعنی فعل ماضی بعد، زید فاعل، فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مفسر، أی حرف تفسیر بَعُدَ فعل زید فاعل، فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر تفسیر، مفسر تفسیر مل کر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مثالُہ مبتدا محذوف کی خبر، مبتدا اپنی خبر کے ساتھ مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وثانیھا: سَرْعَانَ، مثلُ: سَرْعان زیدٌ أی سَرُعَ زیدٌ.

تَرجَمَہ: اور ان کا دوسرا سرعان ہے جیسے سرعان زیدٌ (یعنی زید نے بہت جلدی کی)۔

ترکیب: واو عاطفہ یا استینافیہ ثانیھا مضاف مضاف الیہ مل کر مبتدا، سرعان مراد لفظ خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مثلُ مضاف سرعان اسم فعل بمعنی فعل ماضی سرع، زید فاعل، فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مفسر أی حرفِ تفسیر سرع فعل زید فاعل، فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر تفسیر، مفسر تفسیر مل کر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مثالُہٗ مبتدا محذوف

کی خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وثالثها: شتان، مثل: شتان زیدٌ وعمروٌ أی افترق زیدٌ وعمروٌ.

ترجمہ: اور ان میں سے تیسرا شتان ہے جیسے شتان زیدٌ وعمروٌ (یعنی زید اور عمرو جدا ہوئے)۔

ترکیب: واو عاطفہ یا استینافیہ ثالثها مضاف مضاف الیہ مل کر مبتدا، شتّان اسم فعل مراد هذا اللفظ خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مثلُ مضاف، شتّانَ اسم فعل بمعنی فعل ماضی افترق، زیدٌ معطوف علیہ واو حرفِ عطف عمروٌ معطوف، معطوف علیہ و معطوف مل کر فاعل، فعل فاعل مل کر مفسر أی حرفِ تفسیر افترق فعل، زید معطوف علیہ واو حرف عطف عمروٌ معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا کر تفسیر، مفسر تفسیر مل کر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مثالُہ مبتدا محذوف کی خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

النوع العاشر

الأفعالُ الناقصةُ وهي تدخل على الجملة الإسمية فترفع الجزء الأول و تنصب الجزء الثاني، وهي ثلاثة عشر فعلاً۔

النوع العاشر موصوف صفت مل کر مبتدا، الأفعال الناقصة موصوف صفت مل کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ واو استینافیہ هي ضمیر مرفوع منفصل مبتدا تدخل فعل مضارع هي ضمیر مستتر اس کا فاعل راجع بسوئے الافعال الناقصة، على جارہ الجملة الإسمية موصوف صفت مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوئے تدخل فعل کے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ فترفع میں فا تفریعیہ ہے ترفع فعل هي ضمیر اس کا فاعل، الجزء الأول موصوف صفت مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ، واو حرف عطف تنصب فعل هي ضمیر اس کا فاعل الجزء الثاني، موصوف صفت مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔ واو استینافیہ هي ضمیر مرفوع منفصل مبتدا ثلاثة عشر ممیز فعلاً تمییز، ممیز تمیز مل کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

عبارت: الأول: كان، وهي تجئي على معنيين، ناقصة وتامة۔

تَرجَمَہ: پہلا (ان افعال ناقصہ میں سے) کان ہے اور یہ دو معانی کے لیے آتا ہے، ناقصہ اور تامہ۔

ترکیب: الأول مبتدا، كان (مراد هذه الكلمةُ) خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واو حرف عطف هي مبتدا تجئي فعل هي ضمیر اس کا فاعل راجع بسوئے كان، على جارہ معنيين مبدل منه، ناقصةٍ معطوف علیہ واو حرف عطف تامّةٍ معطوف، معطوف علیہ و معطوف مل کر بدل، مبدل منہ اور بدل مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوئے تجيء فعل کے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مبتدا کی

خبر، مبتدا، خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

عبارت: فالناقصة تجيء على معنيين، أحدهما: أَنْ يَثْبُتَ خَبَرُها لاسمها في الزمان الماضي، سواء كان ممكنَ الإنقطاع، مثل: كان زيدٌ قائماً. أو ممتنعَ الإنقطاع، مثل: كان الله عليماً حكيماً.

تَرجَمہ: پس ناقصہ دو معانی کے لیے آتا ہے، ان میں سے پہلا یہ ہے کہ اس کی خبر اس کے اسم کے لیے زمانہ ماضی (گذشتہ زمانہ) میں ثابت ہو جائے، برابر ہے (عام ہے) کہ وہ خبر ممکن الانقطاع ہو (خبر ایسی ہو کہ اس کا قطع ہونا ممکن ہو) جیسے اس کی مثال کان زید قائماً (زید کھڑا تھا) ہے یا خبر ممتنع الإنقطاع ہو (جس کا قطع ہونا ممتنع / منع ہو، بلکہ ہمیشہ کے لیے وہ خبر اس کے لیے ثابت ہو) اس کی مثال جیسے کان اللہ علیماً حکیماً ہے (اللہ تعالیٰ علم وحکمت والے ہیں)۔

ترکیب: فا تفصیلیہ، الناقصة مبتدا، تجئی فعل ھی ضمیر اس کا فاعل راجع بسوئے الناقصة، علیٰ معنیین، جار مجرور مل کر متعلق ہوئے فعل کے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

أحدهما، مضاف مضاف الیہ مل کر مبتدا، أن ناصبہ مصدریہ یثبت فعل خبرها مضاف مضاف الیہ مل کر فاعل لام جارہ اسم مضاف "ها" ضمیر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق اول ہوئے یثبت فعل کے، فی جارہ الزمان الماضی موصوف صفت مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ثانی برائے یثبت فعل کے، فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مصدر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نوٹ: صحیح یہ ہے کہ خبرها کو یثبت کا فاعل بنایا جائے۔

سواء بمعنی مستوٍ اسم فاعل کے ہو کر خبر مقدم، کان فعل ناقص ھو ضمیر مستتر اسم کان راجع بسوئے "خبر" ممکن مضاف الانقطاع مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر معطوف علیہ أو حرف عطف ممتنع الإنقطاع، مضاف مضاف الیہ مل کر معطوف، معطوف

علیہ اپنے معطوف سے مل کر فعل ناقص کی خبر، فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل ھذہ الجملۃ وھذا الترکیب یعنی بتاویل اسم مبتدا موخر، خبر مقدم اور مبتدا موخر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا، مِثلُ سے پہلے مبتدا امثالُہٗ محذوف ہے، مثالُہٗ مضاف مضاف الیہ مل کر مبتداء (محذوف) مثلُ مضاف کان فعل از افعال ناقصہ زیدٌ اس کا اسم قائماً اس کی خبر، فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جملہ بتاویل اسم مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر مثالُہ مبتدا محذوف کی خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مثلُ مضاف کان فعل ناقص لفظ اللہ اسم کان، علیماً خبر اول حکیماً خبر ثانی، فعل ناقص اپنے اسم (اسم الجلالۃ) اور دونوں خبروں کے ساتھ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ، مضاف ومضاف الیہ مل کر مثالہ مبتدا محذوف کی خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

عبارت: وثانیھما: أن یکون بمعنی صار، مثل: کان الفقیر غنیاً۔

ترجمہ: اور ان (ناقصہ) میں سے دوسرا صار کے معنیٰ میں آتا ہے جیسے فقیر مال دار بن گیا۔

ترکیب: واو عاطفہ ہے اس سے قبل والا جملہ معطوف علیہ ہے اور یہ پوری عبارت (جملہ) معطوف ہے، ثانیھما مضاف مضاف الیہ مل کر مبتدا، أن ناصبہ مصدریہ یکون فعل ناقص ھو ضمیر مستتر اس کا اسم "با" جارہ معنیٰ مضاف صار (مرادھذا اللفظ) مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق ہوئے ثابتاً صیغہ اسم فاعل کے، صیغہ اسم فاعل اپنے ھو ضمیر فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر فعل ناقص کی خبر، فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر بتاویل مصدر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ مثلُ؛ مضاف کان فعل ناقص الفقیر اس کا اسم غنیّاً خبر، فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مثالُہ مبتدا محذوف کی خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

عبارت: والثانی: صار، وھی للإنتقال، مثل: صار زیدٌ غنیّاً، والثالث: أصبح: والرابع أضحیٰ والخامِسُ: أمسیٰ، نحو أصبح زید غنیاً، وأضحیٰ

زید حاکماً. وأمسی زیدٌ قاریاً

ترجمہ: اور دوسرا صار ہے، یہ انتقال کے لیے آتا ہے جیسے زید مالدار بن گیا اور تیسرا اصبح ہے۔ اور چوتھا اضحی ہے۔ اور پانچواں امسی ہے جیسے زید صبح کے وقت مالدار ہوگیا اور زید چاشت کے وقت حکمران بن گیا۔ اور زید شام کو قاری (پڑھنے والا) بن گیا۔

ترکیب: واو عاطفہ ہے (اس کا عطف ما قبل الأول پر ہے) الثانی مبتدا اور صار خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واو حرف عطف ھی مبتدا للانتقال جار مجرور مل کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اور معطوف مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔ مثل مضاف، صار فعل ناقص زیدٌ اس کا اسم غنیاً اس کی خبر، فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مثالُه یانحوہ مبتدا محذوف کی خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ والثالث میں واو عاطفہ ہے اس کا عطف ہے ما قبل قریب معطوف علیہ (الثانی) پر یا بعید معطوف علیہ (الأول) پر ہے، اسی طرح والرابع والخامس میں واو عاطفہ ہے ما قبل پر عطف ہے، الثالث، مبتدا، أصبح خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ والرابع میں واو عاطفہ ہے ما قبل پر، الرابع مبتدا ہے اور أضحی اس کی خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ والخامس میں واو عاطفہ ہے الخامسُ مبتدا اور أمسی خبر ہے، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ نحو مضاف أصبح فعل ناقص زیدٌ اس کا اسم غنیاً اس کی خبر، فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واو حرف عطف أضحی فعل ناقص زیدٌ اس کا اسم حاکماً اس کی خبر، فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف اول، واو حرف عطف أمسی فعل ناقص زیدٌ اس کا اسم قاریاً اس کی خبر، فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ثانی، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفات سے مل کر جملہ معطوفہ ہو کر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مثالُه مبتدا محذوف کی خبر، مبتدا وخبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

عبارت: وهذه الثلاثة قد تكون بمعنى صار مثل: أصبح الفقير غنياً

وأمسٰی زیدٌ کاتباً، وأضحٰی المظلم منیراً۔

ترجمہ: اور یہ تینوں (یعنی أصبح، أضحٰی اور أمسٰی) کبھی کبھار صار کے معنٰی میں بھی آتے ہیں۔ جیسے فقیر غنی (مال دار) بن گیا، اور زید لکھنے والا بن گیا اور اندھیرا روشنی بن گیا۔

ترکیب: واو استینافیہ ھذہ الثلاثۃ میں ھذہ اسم اشارہ موصوف اور الثلاثۃ مشار الیہ صفت، موصوف صفت مل کر مبتدا، قد حرف تحقیق مع التقلیل تکون فعل ناقص ھی ضمیر اس کا اسم راجع بسوئے ھذہ الثلاثۃ، "با" جارہ معنٰی مضاف صار مراد (ھذا اللفظ) مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوئے ثابتۃً صیغہ اسم فاعل (صیغہ صفت) کے، صیغہ صفت اپنے فاعل ھی ضمیر اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر فعل ناقص کی خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مبتدا کی خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ مثلُ: مضاف أصبح فعل ناقص الفقیر اس کا اسم (أصبح بمعنی صار ہے) غنیاً اس کی خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واو حرف عطف أمسٰی فعل ناقص بمعنی صار، زیدٌ اس کا اسم، کاتبا اس کی خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف اول، واو حرف عطف أضحٰی فعل ناقص بمعنی صار المظلم اس کا اسم، منیراً اس کی خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوفِ ثانی، معطوف علیہ اپنے معطوفین کے ساتھ مل کر جملہ معطوفہ ہو کر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مثالُہ مبتدا محذوف کی خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

عبارت: والسادس: ظل، والسابع: بات، وھما لاقتران مضمون الجملۃ بالنھار واللیل، مثل: ظل زید کاتباً أی حصلت کتابتہ فی النھار، وبات زید نائماً أی حصل نومہ فی اللیل۔

ترجمہ: اور چھٹا "ظل" ہے، اور ساتواں "بات" ہے اور یہ دونوں مضمون جملہ (جملہ کے مضمون) کو دن اور رات کے ساتھ اقتران اور پیوست کرنے کے لیے آتے ہیں، جیسے ظل زید کاتباً ہے یعنی دن کو زید کی کتابت (لکھنا) حاصل

ہوئی، اور بات زید نائماً یعنی رات کو زید کی نیند حاصل ہوئی۔

ترکیب: واو عاطفہ ہے (ماقبل پر عطف ہے) السادس مبتدا، ظل بتاویل ھذا اللفظ خبر ہے، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ واو عاطفہ ہے، السابع مبتدا، بات خبر ہے، مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

واو عاطفہ ھما مبتدا لام جارہ اقترانِ مصدر مضاف مضمون مضاف الیہ پھر مضاف الجملة مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر پھر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر جار کے لیے مجرور، اور "با" جارہ النہار معطوف علیہ واو حرف عطف اللیل معطوف، معطوف علیہ معطوف مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوئے اقترانِ مصدر کے، اقتران مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوئے ثابتانِ شبہ فعل کے، ثابتان شبہ فعل اپنے فاعل (ھما ضمیر) اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مثل مضاف: ظل فعل ناقص زید اس کا اسم کاتباً صیغہ اسم فاعل ھو ضمیر اس کا فاعل راجع بسوئے زید، صیغہ صفت اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر فعل ناقص کی خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مفسر أی حرف تفسیر حصلت فعل ماضی کتابتُہٗ مضاف مضاف الیہ مل کر اس کا فاعل فی النہار، جار مجرور مل کر متعلق ہوئے فعل کے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر تفسیر، مفسر تفسیر مل کر معطوف علیہ واو حرفِ عطف بات فعل ناقص زیدٌ اس کا اسم نائماً اس کی خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مفسر أی حرف تفسیر حصل فعل نومُہٗ مضاف مضاف الیہ مل کر فاعل فی اللیل جار مجرور مل کر متعلق ہوئے فعل کے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر تفسیر، مفسر تفسیر مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہو کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالُہٗ مبتدا محذوف کی خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

عبارت: وقد تکونانِ بمعنی صار، مثل: ظل الصبی بالغاً وبات الشّاب شیخاً۔

ترجمہ: اور کبھی کبھار یہ دونوں (ظل اور بات) صار کے معنی میں آتے ہیں، جیسے بچہ بالغ ہو گیا، اور نوجوان بوڑھا ہو گیا۔

ترکیب: واو عاطفہ، قد تقلیلیہ تکونان فعل ناقص هما ضمیر مستتر اس کا اسم "با" جارہ معنی مضاف "صار" بتاویل هذا اللفظ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوئے ثابتتین شبہ فعل کے، شبہ فعل اپنے فاعل هما ضمیر اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر فعل ناقص کی خبر، فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ مثل مضاف، ظل فعل ناقص الصبی اس کا اسم بالغاً اس کی خبر، فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واو حرف عطف بات فعل ناقص الشاب اس کا اسم، شیخاً اس کی خبر، فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہو کر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مثالُہ مبتدا محذوف کی خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

عبارت: والثامن: مادام وهي لتوقيت شيءٍ بمدة ثبوت خبرها لاسمها.
نحو: اجلس مادام زيد جالساً، وزيدٌ قائمٌ مادام عمرو قائماً.
ترجمہ: مادام اپنے اسم کے لیے اپنی خبر کے ثابت ہونے کی مدت کے ساتھ کسی چیز کو موقت کرنے کے لیے آتا ہے، جیسے بیٹھ جاؤ جب تک کہ زید بیٹھنے والا ہے اور زید کھڑا ہے جب تک کہ عمرو کھڑا ہے۔

ترکیب: واو عاطفہ، الثامن مبتدا، مادام بتاویل هذا اللفظ خبر، مبتدا اپنی خبر کے ساتھ مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واو حرف عطف هي ضمیر مرفوع منفصل مبتداء لام جارہ، توقیت مصدر مضاف شیء مضاف الیہ، باجارہ مدۃ مضاف مضاف ثبوت مضاف الیہ مضاف خبر مضاف الیہ مضاف "ها" ضمیر مضاف الیہ، اور لام جارہ اسمها مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوئے ثبوت مصدر کے لیے، مدۃ مضاف اپنے تمام مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوئے توقیت مصدر مضاف کے لیے، توقیت مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوئے ثابتةٌ شبہ فعل کے، ثابتةٌ شبہ فعل اپنے هي ضمیر فاعل (راجع بسوئے مادام) اور متعلق سے مل کر

شبہ جملہ ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ نحو مضاف اجلس فعل أمر انت ضمیر اس کا فعال مادام میں ما مصدریہ ہے، مادام فعل ناقص زیدٌ اس کا اسم جالساً اس کی خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر بتاویل مصدر مفعول فیہ ہوا اجلس فعل کے لیے، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ امریہ ہو کر معطوف علیہ، واو حرفِ عطف زیدٌ مبتدا، قائمٌ صیغہ اسم فاعل ھو ضمیر اس کا فاعل مادام فعل ناقص عمرو اس کا اسم قائماً اس کی خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ بتاویل مصدر مفعول فیہ ہوا برائے قائمٌ صیغہ اسم فاعل کا، صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ ہو کر مبتدا کی خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہو کر نحو مضاف کے لیے مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مثالُہٗ محذوف مبتدا کی خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نوٹ: مادام میں ما مصدریہ ہے اور یہ اپنے اسم و خبر کے ساتھ مل کر مصدر کی تاویل میں ہوتا ہے اور اس سے پہلے لفظ زمان یا لفظ مدۃ مقدر ہوتا ہے اسی وجہ سے اصل عبارت یوں ہوگی پہلی مثال میں اجلس زمانَ دوام جلوس زیدٍ یا اجلس مدۃَ دوام جلوسِ زیدٍ، اور دوسری مثال میں زید قائمٌ زمانَ دوام قیامِ عمروٍ یا زید قائم مدۃ دوام قیام عمروٍ ہے۔ پھر زمان یا مدّۃ اپنے مضاف الیہ سے مل کر ماقبل والے فعل یا شبہ فعل کے لیے مفعول فیہ ہوگا۔

عبارت والتاسع: ما زال. والعاشر: ما برح. والحادی عشر: ما انفك. والثانی عشر: مافتئ.

تَرجَمہ: اور نواں "ما زال" ہے، اور دسواں "ما برح" ہے، اور گیارہواں "ما انفكّ" ہے اور بارہواں "ما فتئ" ہے۔

ترکیب: واو عاطفہ ہے التاسع مبتدا "ما زال" مراد ھذا اللفظ خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واو حرف عطف العاشرُ "ما برح" علی ھذا القیاس مبتدا خبر مل کر معطوف اول، واو حرفِ عطف الحادی عشر، ما انفك پورا جملہ معطوف ثانی اور الثانی عشر ما فتئ معطوفِ ثالث، معطوف علیہ اپنے تینوں معطوفات کے ساتھ مل کر جملہ

معطوفہ ہوا۔

عبارت: وكل واحدٍ من هذه الافعال الاربعة لدوام ثبوتِ خبرها لاسمها مذ قبله ويلزمها النفي. مثل: ما زال زيدٌ عالماً. وما برح عمرو صائماً. ومَافتيء بكر فاضلاً. وما انفك سعيدٌ عاقلاً۔

تَرجَمہ: اور ان چاروں افعال میں سے ہر ایک اپنے اسم کے لیے اپنی خبر کے ثابت ہونے کے دوام کے لیے آتا ہے جب سے اسم (فاعل) نے خبر کو قبول کیا ہے، جیسے ہمیشہ سے زید عالم ہے، اور ہمیشہ سے عمرو روزہ دار ہے، اور ہمیشہ سے بکر فاضل ہے اور ہمیشہ سے سعید عقل مند ہے۔

نوٹ: ان چاروں افعال کو حرف نفی لازم ہے، یعنی جب ان سے دوام واستمرار کا قصد و ارادہ کیا جائے تو حرفِ نفی ان کو لازم ہوگی اور نفی کی وجہ سے ہی ان میں دوام واستمرار کا معنی پیدا ہوا ہے کیونکہ ان افعال کے معنی میں نفی پائی جاتی ہے، زال کا معنٰی زائل ہونا، اسی طرح فتئ، برح اور انفک کے معنی بھی زائل اور جدا ہونے کے آتے ہیں، اور جب ان پر ما نافیہ ابتدائے کلام میں داخل ہوتا ہے تو اس نفی کی نفی ہو جاتی ہے اور ضابطہ و قانون یہ ہے کہ "نفي النفي اثباتٌ واستمرارٌ" یعنی نفی کی نفی سے ثبوت اور دوام کا معنی پیدا ہو جاتا ہے جیسے ما زال، ما برح وغیرہ کا معنٰی نہیں زائل ہوا، "یعنی ہمیشہ رہا" ہے۔

ترکیب: احتمال اول: واو حرفِ استیناف، کل مضاف واحدٍ مضاف الیہ موصوف، من جارہ هذه اسم اشارہ موصوف یا مبدل منه یا مبیَّن الأفعال موصوف الأربعةِ صفت، موصوف صفت مل کر بدل یا عطف بیان مشارٌ الیہ، مبدل منہ بدل مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوئے ثابتٍ صیغہ صفت اسم فاعل کے لیے، صیغہ صفت اسم فاعل اپنے فاعل ھو ضمیر (راجع بسوئے کل واحدٍ کے) سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت، موصوف صفت مل کر مبتدا، لام جارہ دوام مضاف ثبوتِ مضاف الیہ مضاف خَبَرِ مضاف الیہ مضاف "ھا" مضاف الیہ، لام جارہ اسمِھا مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوئے ثبوت مصدر کے اور مذ ظرف مضاف، قَبِلَ فعل ماضی ھو ضمیر اس کا فاعل (راجع بسوئے اسم) "ہ" ضمیر منصوب متصل مفعول بہ (راجع بسوئے خبر)، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر

جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر ظرف ہوا برائے ثبوت کے، ثبوت مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ، متعلق اور ظرف (مفعول فیہ) سے مل کر دوام مضاف کے لیے مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوئے ثابت شبہ فعل کے، ثابتٌ شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ، واو حرفِ عطف یلزمہ فعل "ھا" ضمیر منصوب متصل مفعول بہ، النفی فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

مثل مضاف ما زال فعل ناقص زیدٌ اس کا اسم عالماً اس کی خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واو حرف عطف ما برح فعل ناقص عمروٌ اس کا اسم صائماً اس کی خبر، معطوف اول، واو حرفِ عطف مافتیء فعل ناقص بکر اس کا اسم فاضلاً اس کی خبر، معطوف ثانی اور ما انفك فعل ناقص سعیدٌ اس کا اسم عاقلاً اس کی خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوفِ ثالث، معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر جملہ معطوفہ ہو کر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مثالُہ (مضاف مصاف الیہ مل کر) مبتدا محذوف کی خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

احتمال دوم: کل واحدٍ مضاف مضاف الیہ مل کر ذوالحال اور من ھذہ الأفعال الأربعۃِ، جار مجرور مل کر متعلق ہوئے ثابتاً شبہ فعل کے ہو کر حال، ذوالحال حال مل کر مبتدا اور للدوام ثبوتِ خَبَرِھا الخ حسب سابق ترکیب کے، خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

عبارت: والثالث عشر: لیس، وھی لنفی مضمون الجملۃ. مثل: لیس زید قائماً

ترجمہ: اور تیرھواں لیس ہے یہ مضمون جملہ کی نفی کے لیے آتا ہے جیسے زید کھڑا نہیں ہے۔

ترکیب: واو عاطفہ یا استینافیہ الثالِثَ عشَر مبنی بر فتحہ مبتدا، لیس مراد ھذا اللفظ خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واو حرفِ عطف ھی ضمیر مرفوع منفصل

راجع بسوئے "لیس" مبتدا، لام جارہ نفی مضاف مضمون مضاف الیہ مضاف، الجملۃ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر مضاف کے لیے مضاف الیہ، مضاف و مضاف الیہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوئے ثابتۃٌ شبہ فعل کے، ثابتۃٌ شبہ فعل اپنے فاعل ھی ضمیر مستتر (راجع بسوئے لیس) اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔ مثلُ مضاف لیس فعل از افعال ناقصہ زیدٌ اس کا اسم قائماً اس کی خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ، مضاف و مضاف الیہ مل کر مثالُہ مبتدا محذوف کی خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

النوع الحادی عشر

أفعال المقاربۃ، وھی أربعۃٌ، الأول: عسٰی، وعملُه علی نوعین، الأول: أن یرفع الإسم وینصب الخبر، نحو: عسٰی زیدٌ أن یخرج، والثانی: أن یرفع الإسم وحدہٗ، مثل: عسٰی أن یخرج زید۔

ترجمہ: گیارہویں نوع افعالِ مقاربہ ہیں اور یہ چار ہیں، پہلا فعل عسٰی ہے اور اس کا عمل دو قسم (دو طرح) پر ہے، قسم اول یہ ہے کہ جو اسم کو رفع دے اور خبر کو نصب، جیسے قریب ہے کہ زید نکلے اور قسم دوم یہ ہے کہ صرف اسم کو رفع دے، جیسے قریب ہے کہ زید نکلے (زید کا نکلنا قریب ہے)۔

ترکیب: النوع موصوف الحادی عشر صفت، موصوف صفت مل کر مبتدا، افعال المقاربۃ مضاف مضاف الیہ مل کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واو حرف عطف ھی ضمیر مرفوع منفصل مبتدا أربعۃ خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ معطوف مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

الأولُ، صفت ہے موصوف محذوف (الفِعْلُ) کے لیے، موصوف صفت مل کر مبتدا، عَسٰی مراد ھذا اللفظ خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

واو عاطفہ یا استینافیہ عملہ مضاف مضاف الیہ مل کر مبتدا علٰی جارہ نوعین مجرور، جار مجرور مل کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ الأولُ: مبتدا أن ناصبہ مصدریہ یَرْفَعَ فعل ھُوَ ضمیر اس کا فاعل راجع بسوئے الأولُ، الإسْمَ مفعول بہ، فعل، فاعل اور مفعول بہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واو حرف عطف ینصب فعل، ھو ضمیر اس کا فاعل راجع بسوئے الأولُ، الخَبَرَ مفعول بہ، فعل فاعل وار مفعول بہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اور معطوف مل کر بتاویل مصدر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ، (آگے)۔

واو حرف عطف الثانی، مبتدا، أن ناصبہ مصدریہ یَرْفَعَ فعل ھو ضمیر اس کا فاعل (راجع بسوئے الثانی) الإسمَ ذوالحال وَحْدَہٗ مضاف مصاف الیہ مل کر منفرداً یا توحدّاً کے

معنی میں ہو کر حال، ذوالحال حال مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مصدر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

(نحو عسٰی زیدٌ أنْ یخرج): نحو مضاف، عسی فعل از افعال مقاربہ، زیدٌ اس کا اسم، أن ناصبہ مصدریہ یخرج فعل هُوَ ضمیر راجع بسوئے زید، اس کا فاعل، فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مصدر عسٰی کی خبر، عسٰی فعل مقارب اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر نحو مضاف کے لیے مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مثالُہٗ مبتدا محذوف کے لیے خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ آگے مثلُ مضاف، عسٰی فعل از افعال مقاربہ (فعل تام) أن ناصبہ مصدریہ یخرج فعل زیدٌ اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مصدر عسٰی فعل کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مِثلُ مضاف کے لیے مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مثالُہٗ مبتدا محذوف کے لیے خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نوٹ: (وعملہ علی نوعین) میں نوعین مبدل منہ اور آگے پورا جملہ عَسٰی أنْ یخرج زیدٌ تک بدل بھی بنا سکتے ہیں، مبدل منہ بدل مل کر جار کے لیے مجرور، جار مجرور مل کر خبر۔

والثانی: کاد، مثل: کادزیدٌ یجیٔ

تَرجَمَہ: (افعال مقاربہ میں سے) دوسرا فعل کاد ہے جیسے کاد زیدٌ یجیٔ (قریب ہے کہ زید آجائے)۔

ترکیب: واو عاطفہ (اس کا عطف ہے ما قبل الأول پر)، الثانی، صفت ہے موصوف محذوف کے لیے، موصوف صفت مل کر مبتدا، کاد مراد ھذا اللفظ خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ مثلُ مضاف، کاد فعل از افعال مقاربہ زیدٌ اس کا اسم، یجیٔ فعل ھو ضمیر راجع بسوئے زید اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر کاد کی خبر، کاد اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مثالُہ، مبتدا محذوف کے لیے خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

والثالثُ: کَرَب، وھو یرفع الإسم وینصب الخبَر، وَخَبُرہٗ یجیٔ فعلاً

مضارعاً بغیر اَنْ دائماً، نحو: کَرَبَ زیدٌ یَخْرُجُ۔

تَرجمہ: (افعل مقاربہ میں سے) تیسرا فعل کرب ہے اور یہ اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے، اور اس کی خبر ہمیشہ فعل مضارع بغیر اَنْ کے آتی ہے، جیسے کرب زیدٌ یخرجُ، (قریب ہے کہ زید نکلے)۔

ترکیب: واؤ عاطفہ، الثالثُ صفت ہے موصوف محذوف (الفِعْلُ) کے لیے، موصوف صفت مل کر مبتدا، کَرَبَ، مراد ھذا اللفظ ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف، ھُوَ ضمیر مبتدا یرفع فعل ھو ضمیر اس کا فاعل الإسم مفعول بہٖ، فعل فاعل اور مفعول بہٖ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف ینصب فعل ھو ضمیر اس کا فاعل، الخبَرَ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف اول، واؤ عاطفہ خَبَرُہٗ مضاف مضاف الیہ مل کر مبتدا، یجئی فعل ھو ضمیر اس کا فاعل، فِعلاً موصوف مضارعاً (صیغہ اسم فاعل ھو ضمیر اس کا فاعل، صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر) صفت موصوف صفت مل کر مفعول بہ، باجارہ غیر مضاف اَنْ مراد ھذا اللفظ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق یجئی فعل کے، دائماً صفت ہے موصوف محذوف زماناً کے لیے، موصوف صفت مل کر ظرف زمان مفعول فیہ برائے یجئی فعل کے، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ، متعلق اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف ثانی، معطوف علیہ اپنے (دونوں) معطوفین کے ساتھ مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔ نحو، مضاف، کَرَبَ فعل از افعال مقاربہ زیدٌ اس کا اسم، یخرج فعل ھو ضمیر اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، فعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مثالُہ مبتدا محذوف کیلئے خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نوٹ: دائماً کے لفظ میں ہمیشہ تین ترکیبیں ہوتی ہیں۔

① مفعول مطلق ہوگا موصوف محذوف کے لیے، جبکہ فعل بھی محذوف ہوگا۔
② مفعول فیہ بحذف الموصوف، جیسے کتاب مذکور کی مثال میں ہم نے زماناً دائماً نکالا۔
③ ما قبل سے حال واقع ہوگا۔

والرابع: أوشكَ، وھو یرفع الإسم وینصب الخبَرَ، وخَبَرُہٗ فِعلٌ مضارِعٌ مَعَ

أَنْ وبغير أَنْ، مثلُ أو شك زيدٌ أن يجئَ، أو يجئُ۔

تَرجَمہ: (افعال مقاربہ میں سے) چوتھا فعل او شك ہے اور یہ اسم کو رفع دے کر خبر کو نصب دیتا ہے، اور اس کی خبر فعل مضارع آن کے ساتھ اور بغیر آن کے ہوتی ہے، جیسے او شك زیدٌ أنْ یجئَ أو یجئی، (قریب ہے کہ زید آجائے)۔

ترکیب: واو عاطفہ، الرابع صفت ہے موصوف محذوف الفِعْلُ کے لیے، موصوف صفت مل کر مبتدا، آوشك مراد هذا اللفظ ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ واو عاطفہ **هو** ضمیر مرفوع منفصل مبتدا یرفع فعل **هو** ضمیر مستتر اس کا فاعل الإسمَ مفعول بہ، فعل فاعل، مفعول بہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واو حرف عطف **ینصب فعل هو** ضمیر اس کا فاعل، الخبر **مفعول بہ،** فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ معطوف مل کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واو حرف عطف خَبَرُہٗ مضاف مصاف الیہ مل کر مبتدا، فِعلٌ موصوف مضارِعٌ (صیغہ صفت اِسم فاعل **هو** ضمیر اس کا فاعل، صیغہ صفت اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر) صفت اول، مَعَ مضاف أن مراد هذا اللفظ مضاف الیہ، مضاف مصاف الیہ مل کر معطوف علیہ واو حرف عطف با جارہ غَیْرِ مضاف أنْ مراد هذا اللفظ مضاف الیہ، مضاف مصاف الیہ مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر صفتِ ثانی برائے فِعْلٌ کے۔ موصوف اپنی دونوں صفتوں کے ساتھ مل کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

نوٹ: (مَعْ آنْ وَبغیر أنْ میں دوسرا احتمال یہ ہے کہ فِعْلٌ مُضارِعٌ دونوں موصوف صفت مل کر ذوالحال اور آگے مَعْ آنْ وبغیر آنْ ظرفِ مستقر حال ہے)۔

مثلُ، مضاف او شك فعل از افعال مقاربہ زیدٌ اس کا اسم آن ناصبہ مصدریہ یجئی فعل **هو** ضمیر اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل۔ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ اَو حرف عطف یجئی فعل فاعل مل کر معطوف، معطوف علیہ معطوف مل کر خبر، فعل مقارب اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مثالُہٗ مبتدا محذوف کے لیے خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

النوع الثانی عشر

أفعالُ المدح والذم. وهی اَرْبَعَةٌ. الأولُ: نِعْمَ. وهو فعلُ مَدْحٍ. مِثلُ نعم الرجلُ زيدٌ.

ترجمہ: بارہویں نوع افعال مدح وذم ہیں اور یہ چار افعال ہیں، پہلا نِعْم ہے اور یہ فعل مدح ہے، جیسے نعم الرجُلُ زیدٌ، (اچھا آدمی ہے زید)۔

ترکیب: النوع موصوف الثانی عشر صفت، موصوف صفت مل کر مبتدا، أفعالُ مضاف المدح معطوف علیہ واو حرف عطف الذم معطوف، معطوف علیہ معطوف مل کر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

واو عاطفہ ھی ضمیر راجع بسوئے افعال مبتدا، اَربعةٌ خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ الاولُ: صفت ہے موصوف محذوف الفعلُ کے لیے، موصوف صفت مل کر مبتدا، نِعْمَ مرادھذا اللفظ خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واو حرف عطف ھو مبتدا فِعْلُ مَدْحٍ مضاف مضاف الیہ مل کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ معطوف مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

مثلُ مضاف نِعم فعل مدح الرجلُ اس کا فاعل، فعل مدح اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم اور زیدٌ مخصوص بالمدح مبتدا مؤخر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہو کر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مثالُہٗ مبتدا محذوف کے لیے خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ ہوا۔

نوٹ: نعم الرجل زید جیسے جملوں میں کئی تراکیب ہو سکتی ہیں۔ ایک احتمال یہ ہے کہ نعم الرجل الگ جملہ ہوگا اور زیدٌ مخصوص بالمدح خبر، ھو مبتدا محذوف کے لیے، مبتدا خبر مل کر الگ جملہ ہوگا۔ تیسری ترکیب ہے کہ نعم فعل مدح، الرجل مبدل منہ اور زیدٌ بدل، مبدل منہ، بدل مل کر فاعل۔ چوتھی ترکیب یہ ہے کہ نعم فعل مدح، الرجل مبین اور زیدٌ عطف بیان ہے۔ مبین اور عطف بیان مل کر فاعل۔

پانچویں ترکیب یہ ہو سکتی ہے کہ نعم الرجلُ الگ جملہ ہو اور زیدٌ مبتدا اور اس کی خبر ھو

محذوف ہے، مبتدا خبر مل کر الگ جملہ ہوگا۔

والثانی: بئس، وھو فعلُ ذمٍ. مثل: بئس الرجل زیدٌ.

ترجمہ: اور دوسرا بئس ہے اور یہ فعل ذم ہے، جیسے بئس الرجلُ زیدٌ (برا آدمی ہے زید)۔

ترکیب: واو عاطفہ الثانی صفت ہے موصوف محذوف الفِعْلُ کے لیے، موصوف صفت مل کر مبتدا، بئس مرادھذا اللفظ خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واو حرف عطف ھو ضمیر مرفوع منفصل مبتدا فِعلُ ذمٍ مضاف مضاف الیہ مل کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

مثلُ مضاف، بئس فعل ذم الرجلُ اس کا فاعل، فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم اور زیدٌ مخصوص بالذم مبتدا مؤخر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہو کر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر خبر مثالُهٗ مبتدا محذوف کے لیے، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ ہوا۔

والثالثُ: سآء، وھو مرادِفٌ لِبِئْسَ.

ترجمہ: اور تیسرا سآء ہے اور یہ بئس کا مترادف ہے۔

ترکیب: واو عاطفہ الثالث موصوف محذوف کے لیے صفت ہو کر مبتدا، سآء، مرادھذا اللفظ خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واو حرف عطف ھو ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرادِفٌ صیغہ اسم فاعل ھو ضمیر اس کا فاعل، لام جارہ، بئس مراد لفظ مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوئے مَرادِفُ صیغہ اسم فاعل کے، اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر مبتدا کی خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

والرابع: حَبَّ، وھو مرادِفٌ لِنِعْمَ وفاعلُهٗ ذا، نحو: حَبَّذا زیدٌ

ترجمہ: اور چوتھا حَبَّ ہے اور یہ نِعم کا مترادف ہے اور اس کا فاعل ذا ہے، جیسے حَبَّذا زیدٌ (اچھا آدمی ہے زید)۔

ترکیب: واو عاطفہ الرابع صفت ہے موصوف محذوف الفِعلُ کے لیے، موصوف صفت مل کر مبتدا، حَبَّ، مراد لفظ خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واو حرفِ عطف هو ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرادِفٌ صیغہ اسم فاعل هو ضمیر اس کا فاعل لام جارہ، نِعْمَ مرادھذا اللفظ مجرور، جار مجرور مل کر متعلق مرادفٌ کے، صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف اول، واو حرف عطف فاعلُهٗ مضاف مضاف الیہ مل کر مبتدا، "ذا" مرادھذا اللفظ خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف ثانی، معطوف علیہ اپنے معطوفین کے ساتھ مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

نحو مضاف، حَبَّ فعل مدح ذا اس کا فاعل، فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم، زیدٌ مخصوص بالمدح مبتدا موخر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ ہو کر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مثالُهٗ مبتدا محذوف کے لیے، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ ہوا۔

النوع الثالث عشر

أفعال القلوب، وهی تدخل علی المبتدا والخبر، وتنصبهما معاً

ترجمہ: تیرہویں نوع افعالِ قلوب ہیں اور یہ مبتدا اور خبر پر داخل ہوتے ہیں اور دونوں کوایک ساتھ نصب دیتے ہیں۔

ترکیب: النوع موصوف الثالث عشر صفت، موصوف صفت مل کر مبتدا، أفعالُ مضاف، القلوبِ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واو حرفِ عطف، ھي مبتدا تدخل فعل ھی ضمیر مستتر اس کا فاعل، علی جارہ المبتدأ معطوف علیہ واو حرف عطف الخبر معطوف، معطوف علیہ معطوف مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق بہ تدخل فعل کے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واو حرف عطف تنصب فعل ھی ضمیر اس کا فاعل، ھما ضمیر مفعول بہ، معاً مفعول فیہ ہے تنصب کے لیے، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر، مبتدا، خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

وھی سَبْعَةٌ، ثلاثَةٌ منها للشك، وثلاثَةٌ منها لليقين، وواحد منها مشتركٌ بينهما.

ترجمہ: اور یہ (افعالُ القلوب) سات ہیں، ان میں سے تین شک کے لیے ہیں اور تین ان میں سے یقین کے لیے اور ایک ان میں سے دونوں (شک ویقین) کے درمیان مشترک ہے۔

ترکیب: واو عاطفہ ھی ضمیر مرفوع منفصل مبتدا سبعةٌ خبر (مبدل منہ) ثلاثَةٌ موصوف، منها جار مجرور مل کر متعلق ثابتةٌ کے ہو کر صفت، موصوف صفت مل کر مبتدا، لام جارہ الشكِ مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ثابتةٌ کے ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ

خبریہ ہو کر معطوف علیہ واو حرف عطف ثلاثةٌ منھا (حسب سابق ترکیب کے) مبتدا اور للیقین جار مجرور مل کر متعلق ثابتةٌ کے ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف اول، واو حرف عطف واحدٌ موصوف منھا جار مجرور مل کر متعلق ثابتٌ کے ہو کر صفت، موصوف صفت مل کر مبتدا، مشترکٌ صیغہ اسم مفعول ھو ضمیر اس کا نائب فاعل، بینھما مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول فیہ برائے مشترکٌ کے، صیغہ اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف ثانی، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہو کر بدل، مبدل منہ بدل مل کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

أمّا الثلاثةُ الأُوَلُ: فحسبت وظننتُ وخلت، مثل: حسبت زيداً فاضلاً، وظننت بكراً نائماً، وخلت خالداً قائماً.

ترجمہ: پس پہلے تین حسبتُ، ظننتُ اور خلتُ ہیں، جیسے میں نے زید کو فاضل گمان کیا، اور میں نے بکر کو سونے والا گمان کیا اور میں نے خالد کو کھڑا ہونے والا خیال کیا۔

ترکیب: اَمّا حرف تفصیل متضمن معنیٰ شرط الثلاثةُ الأُوَلُ موصوف صفت مل کر مبتدا متضمن معنیٰ شرط، فاجزائیہ حسبتُ مراد لفظ معطوف علیہ واو حرف عطف ظننت مراد ھذا اللفظ معطوف اول واو حرف عطف خلتُ مراد ھذا اللفظ معطوف ثانی، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں کے ساتھ مل کر خبر متضمن معنیٰ جزا، شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا مثلُ مضاف حسبت فعل از افعال قلوب "تُ" ضمیر اس کا فاعل، زیداً مفعول بہ اول، فاضلاً مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ، واو حرف عطف آگے والے دونوں جملے حسب سابق ترکیب کے معطوف اول و ثانی مل کر معطوفہ ہو کر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر مثالہ مبتدا محذوف کی خبر، مبتدا خبر مل کر جو کہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وأمّا الثلاثةُ الثانيةُ فعلمتُ ورأيتُ ووجدْتُ، مثل: علمتُ زيداً أميناً، ورأيتُ عمرواً فاضلاً، ووجدتُ البيتَ رهيناً.

تَرجَمہ: اور دوسرے تین علمتُ، رأیتُ اور وجدتُ ہیں جیسے میں نے زید کو امانتدار جانا، اور میں نے عمرو کو فاضل خیال کیا اور میں نے گھر کو مرہون (گروی والا) پایا۔

ترکیب: واو عاطفہ اَمّا حرف تفصیل متضمن معنی شرط، الثلاثۃ الثانیۃُ موصوف صفت مل کر مبتدا متضمن معنی شرط، فاجزائیہ علمتُ مراد لفظ ہو کر معطوف علیہ واو حرفِ عطف رایتُ معطوف اول، واو حرف عطف وجدتُ معطوف ثانی، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں کے ساتھ مل کر خبر متضمن معنی جزآء شرط وجزا مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

مثلُ مضاف علمت فعل از افعال قلوب تُ ضمیر اس کا فاعل زیداً مفعول بہ اول أميناً مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واو حرف عطف رأیتُ فعل تُ ضمیر اس کا فاعل، عمرواً مفعول بہ اول فاضلاً مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف اول، واو حرف عطف وجدتُ فعل بہ فاعل، البیتَ مفعول بہ اول، رھیناً مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ثانی، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں کے ساتھ مل کر جملہ معطوفہ ہو کر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر خبر مبتدائے محذوف (مثالُہٗ) کے لیے، مبتدا اپنی خبر کے ساتھ مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

والواحد المشترك بينهما هو زعمت، مثل: زعمت الله غفوراً، فهو لليقين، وزعمت الشيطان شكوراً، فهو للشك

تَرجَمہ: اور وہ ایک جو دونوں (یقین اور شک) کے درمیان مشترک ہے وہ زعمتُ ہے، جیسے زعمت الله غفوراً (میں نے اللہ تعالیٰ کو بخشنے والا یقین کیا) تو یہ یقین کے لیے ہے اور زعمت الشیطان شکوراً (میں نے شیطان کو قدر دان خیال کیا) تو یہ شک کے لیے ہے۔

ترکیب: واو عاطفہ یا استینافیہ الواحد المشترك موصوف صفت، بینہما مضاف مضاف الیہ مل کر ظرف مفعول فیہ برائے المشترك، المشترك صیغہ اسم مفعول اپنے نائب

فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر صفت، موصوف صفت مل کر مبتدا، ھو ضمیر مبتدا، زعمتُ مرادھذا اللفظ خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مثل مضاف، زعمتُ فعل به فاعل، لفظ جلالہ (اللّٰہ) مفعول بہ اول، غفوراً مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں کے ساتھ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واو حرفِ عطف زعمت فعل به فاعل الشیطانَ مفعول به اول شکوراً مفعول بہ ثانی، فعل فاعل اور دونوں مفعول بہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہو کر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مثالُہ مبتدا محذوف کے لیے خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فهو للیقین میں فا تفریعیه یا تفصیلیه هو مبتدا للیقین جار مجرور مل کر متعلق ثابتٌ کے ہو کر خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ آگے

فا تفریعیه یا تفصیله هو مبتدا، للشك جار مجرور ثابتٌ کے متعلق ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وفی هذه الافعال لا یجوز الإقتصار علی أحد المفعولین

ترجمہ: اور ان افعال میں دو مفعولوں میں سے کسی ایک پر اکتفا کرنا جائز نہیں۔

ترکیب: واو استینافیہ فی حرف جار هذه اسم اشارہ موصوف الافعال مشارٌ الیه صفت، موصوف صفت مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق مقدم ہوئے لا یجوز فعل کے، لا یجوز فعل الاقتصار صیغہ مصدر، علیٰ جارہ أحد مضاف المفعولین مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوئے الاقتصار کے، الاقتصار مصدر اپنے متعلق سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور متعلق مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وَإذا تَوَسَّطَتْ بین مفعولیها أو تأخرتْ عنهما جاز ابطالُ عملها، مثل: زیدٌ ظننتُ قائمٌ، وزیداً ظننت قائماً، وزیدٌ قائمٌ ظننتُ، وزیداً قائماً ظننتُ.

ترجمہ: اور جب یہ افعال اپنے دونوں مفعول کے درمیان واقع ہوں یا ان سے مؤخر ہو

تو ان کے عمل کو باطل کرنا جائز ہے۔ جیسے مذکورہ مثالوں میں ملاحظہ فرمائیں۔

ترکیب: واو استینافیہ إذا شرطیہ توسّطتْ فعل ھی ضمیر اس کا فاعل راجع بسوئے الافعال، بین ظرف مضاف مفعولیھا مضاف مضاف الیہ مل کر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر ظرف مفعول فیہ ہوا فعل کے، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ اَوْ حرف عطف تأخرت فعل ھی ضمیر اس کا فاعل عنھما، جار مجرور مل کر متعلق ہوئے فعل کے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہو کر شرط، جَازَ فعل إبطالُ مصدر مضاف عَمَلَ مضاف الیہ پھر مضاف ھا ضمیر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا، شرط و جزا مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔ مثلُ مضاف زیدٌ مبتدا آگے قائمٌ اس کی خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا، ظننتُ فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جملہ معترضہ ہوا۔ (یہاں اس کا عمل باطل ہوا ہے) واو عاطفہ، اس کا عطف ہے ما قبل زیدٌ ظننت قائمٌ پر، وہ معطوف علیہ، واو حرف عطف زیداً مفعول بہ اول برائے ظننتُ فعل کے ظننتُ فعل بہ فاعل قائماً مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اول (مقدم) اور مفعول بہ ثانی سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف اول (یہاں اس نے عمل کیا ہے) واو حرف عطف زیدٌ مبتدا، قائمٌ خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا لفظاً اور ظننتُ فعل بہ فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ (زیدٌ قائمٌ جملہ اسمیہ لفظاً ہے جبکہ معناً یہ ظننتُ فعل فاعل کے لیے مفعول بہ ہے) یہ معطوف ثانی، واو حرف عطف زیداً مفعول بہ اول مقدم، قائماً مفعول بہ ثانی مقدم، ظننتُ فعل بہ فاعل کے لیے، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ثالث معطوف علیہ اپنے تینوں معطوفوں کے ساتھ مل کر جملہ معطوفہ ہو کر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مثالُہٗ مبتدا محذوف کے لیے خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نوٹ: زیدٌ ظننتُ قائمٌ میں زیدٌ قائمٌ جملہ اسمیہ خبریہ لفظاً ہے جبکہ یہ معناً ظننتُ کے لیے مفعول بہ ہے۔ واضح رہے کہ تمام کتب میں اس مثال میں قائمٌ مرفوع ہے

تنوین کے ساتھ، جبکہ یہاں کتاب عوامل النحو میں منصوب لکھا ہے، یہ تسامح ہے۔

وَاِذا زِیْدَتِ الھمزۃُ فی اَول علمتُ ورأیتُ صارا متعدیین اِلٰی ثلاثۃِ مفاعیل، نحو: أعلمتُ زیداً عمرواً فاضلاً، وأرایت عمرواً خالداً۔

تَرجَمہ: اور علمتُ اور رایتُ کے شروع میں جب ہمزہ بڑھا دیا جائے تو وہ تین مفاعیل کی طرف متعدی ہوں گے، جیسے (امثلہ میں ہیں)۔

ترکیب: واو استینافیہ إذا شرطیہ زِیْدَتْ فعل الھمزۃ اس کا نائب فاعل فی جارہ اَوّلِ مضاف علمتُ مراد ھذا اللفظ معطوف علیہ واو حرف عطف رأیت مراد لفظ معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق بہ فعل، فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط، صَارا فعل ناقص الف ضمیر اس کا اسم متعدیین صیغہ صفت اسم فاعل (تثنیہ) ھما ضمیر اس کا فاعل، اِلٰی جارہ ثلاثۃِ ممیز مضاف مفاعیلَ تمیز مضاف الیہ (غیر منصرف)، مضاف مضاف الیہ (یا ممیز تمیز مل کر) مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوئے صیغہ صفت کے، صیغہ صفت اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر فعل ناقص کی خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا، شرط و جزا مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔ نحو مضاف أعلمتُ فعل، "ت" ضمیر اس کا فاعل، زیداً مفعول بہ اول، عمرواً مفعول بہ ثانی، فاضلاً مفعول بہ ثالث، فعل اپنے فاعل اور تینوں مفاعیل کے ساتھ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واو حرفِ عطف أرأیت عمرواً خالداً، فعل فاعل اور مفاعیل مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف کے ساتھ مل کر جملہ معطوفہ ہو کر نحوُ مضاف کے لیے مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مثالُہٗ مبتدا محذوف کی خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وأنبأ ونَبَّأَ وأَخْبَرَ وَخَبَّرَ ایضاً تتعدیٰ إلٰی ثلاثۃِ مفاعیل

تَرجَمہ: أنبأ، نَبَّأَ، اَخْبَرَ اور خَبَّرَ بھی تین مفاعیل کی طرف متعدی ہوتے ہیں۔

ترکیب: واو استینافیہ أَنْبَأَ مراد لفظ معطوف علیہ واو حرفِ عطف نَبَّأَ معطوف اول واو حرف عطف اَخْبَرَ مراد لفظ ہو کر معطوف ثانی، واو حرف عطف خَبَّرَ مراد ھذا اللفظ معطوف ثالث، معطوف علیہ اپنے تمام معطوف کے ساتھ مل کر مبتدا۔

ایضاً مفعول مطلق ہے فعل محذوف أضَ کے لیے فعل اپنے فاعل ھو ضمیر مستتر اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جملہ معترضہ ہوا۔

تتعدیٰ فعل ھی ضمیر اس کا فاعل اِلیٰ جارہ ثلاثۃ مضاف ممیّز مفاعیلَ مضاف الیہ تمیز، ممیّز تمیز مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوئے فعل کے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

أما القياسيةُ فسبعة عوامل

تَرجَمہ: جو (عوامل) قیاسی ہیں، تو وہ سات عوامل ہیں۔

ترکیب: أمّا حرف شرط القياسِيَّةُ صفت ہے موصوف محذوف العواملُ کی، موصوف صفت مل کر مبتدا متضمن معنیٰ شرط، فاجزائیہ سَبْعَةُ مضاف ممیّز عواملَ مضاف الیہ تمیز، ممیّز تمیز (یا مضاف مضاف الیہ) مل کر خبر متضمن معنیٰ جزاء، شرط جزاء مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

الأول منها: الفعل مطلقاً، وهو يرفع الفاعلَ، نحو: قامَ زيدٌ وضَرَبَ زيدٌ عمرواً۔

تَرجَمہ: ان میں سے پہلا (عامل قیاسی) فعل ہے مطلقاً (یعنی چاہے فعل لازم ہو یا متعدی، ماضی ہو یا مضارع، امر ہو یا نہی) اور یہ فاعل کو رفع دیتا ہے جیسے قامَ زيدٌ (زید کھڑا ہوا) اور ضَرَبَ زيدٌ عمرواً (زید نے عمرو کو مارا)۔

ترکیب: الأولُ صفت ہے موصوف محذوف العامل کے لیے، موصوف صفت مل کر ذوالحال، منها جار مجرور مل کر متعلق کائناً کے ہو کر حال، ذوالحال حال مل کر مبتدا، الفعلُ ذوالحال مطلقاً حال، ذوالحال حال مل کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واو حرف عطف هو ضمیر مبتدا يرفع فعل هو ضمیر اس کا فاعل راجع بسوے الفعلُ، الفاعِلَ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

نحو مضاف، قامَ فعل زيدٌ اس کا فاعل، فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واو حرف عطف ضَرَبَ فعل، زيدٌ اس کا فاعل، عمرواً مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہو کر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مِثَالُه مبتدا محذوف کے لیے خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وأمّا إذا كان متعدياً فينصب المفعول به أيضاً، مثل: ضَرَبَ زيدٌ عمرواً.

تَرجَمہ: اور جب فعل متعدی ہو تو وہ مفعول بہ کو بھی نصب دے گا، جیسے ضَرَبَ زیدٌ عمرواً (زید نے عمرو کو مارا)۔

ترکیب: اَمَّا استینافیہ اِذا شرطیہ کانَ فعل از افعال ناقصہ ھُو ضمیر اس کا اسم متعدیاً خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط، فاجزائیہ ینصِبُ فعل مضارع ھُو ضمیر اس کا فاعل، المفعول بہٖ مفعول بہ، فعل فاعل اور مفعول بہٖ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء، شرط و جزا مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

نوٹ: المفعول بہٖ میں بہٖ جار مجرور مل کر نائب فاعل ہے المفعول کے لیے۔

ایضاً، مفعول مطلق برائے فعل محذوف آضَ کا، آضَ فعل اپنے ھو ضمیر فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جملہ معترضہ ہوا۔

مثلُ: مضاف ضَرَبَ فعل زیدٌ اس کا فاعل، عمرواً مفعول بہٖ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالُہ مبتدا محذوف کے لیے خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

والثاني: المصدر، وهو إسْمُ حَدَثٍ أُشْتُقَّ منه الفعل، وإنّما سُمِّيَ مصدراً، لِصُدُوْرِ الفِعلِ عَنْهُ.

تَرجَمہ: اور دوسرا عامل قیاسی مصدر ہے، اور یہ نام ہے ایسے حدث (نئی چیز کے پیدا ہونے کا) کہ اس سے فعل کو نکالا جاتا ہے، اور اس کو مصدر کا نام رکھا گیا ہے بہ وجہ اس سے فعل کے صادر ہونے کے (نکلنے کی وجہ سے)۔

ترکیب: واو عاطفہ، الثانی مبتدا، المصدر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ واو استینافیہ ھو ضمیر مبتدا اسْمُ مضاف حَدَثٍ موصوف اُشْتُقَّ فعل مجہول، منہ جار مجرور مل کر متعلق ہوئے فعل مجہول کے، الفِعلُ، نائب فاعل، فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت، موصوف صفت مل کر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

واو استینافیہ إنّما کلمہ حصر (ما کافہ ملغی از عمل) سمی فعل ماضی مجہول ھو ضمیر نائب فاعل مصدراً مفعول ثانی، لام جارہ صدور مضاف الفعل مضاف الیہ، عنہ جار مجرور مل کر متعلق ہوئے صدور کے، صدور مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر مجرور، جار مجرور متعلق ہوئے مصدراً کے، مصدراً مفعول ثانی ہے فعل کے لیے، فعل اپنے نائب فاعل (مفعول مالم یسم فاعلہ) اول اور مفعول بہ ثانی سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ویَعْمَلُ عَمَلَ فِعْلِه.

تَرجَمہ: اور یہ مصدر اپنے فعل جیسا عمل کرتا ہے۔

ترکیب: واو استینافیہ یعمل فعل ھو ضمیر اس کا فاعل عَمَلَ مضاف فِعْلِ مضاف الیہ مضاف ہٖ ضمیر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر پھر مضاف الیہ ہوا مضاف کے لیے، مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول مطلق، فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

فَإنْ کان فِعْلُه لازماً فیرفع الفاعل فقط. مثل أعجبنی قیامُ زیدٍ، وإنْ کان متعدیاً. فیرفع الفاعل وینصِبُ المفعول به، نحو أعجبنی ضَرْبُ زَیْدٍ عمرواً

تَرجَمہ: پس اگر اس کا فعل لازمی ہو تو یہ صرف فاعل کو رفع دے گا، جیسے أعجبنی قیامُ زیدٍ (مجھے زید کے کھڑے ہونے نے تعجّب میں ڈال دیا) اور اگر اس کا فعل متعدی ہو تو یہ فاعل کو رفع دے کر مفعول بہ کو نصب دے گا جیسے أعجبنی ضَرْبُ زیدٍ عمرواً (مجھے زید کا عمرو کو مارنے نے تعجّب و حیرانی میں ڈالا)۔

ترکیب: فا تفریعیہ یا تفصیلیہ إنْ شرطیہ کان فعل ناقص فِعلُہٗ مضاف مضاف الیہ مل کر اس کا اسم لازماً فعلِ ناقص کی خبر، فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط، فا جزائیہ یرفع فعل ھو ضمیر اس کا فاعل، الفاعِلَ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا، شرط و جزا مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

فقط، فا فصیحیہ (تقدیری عبارت یوں ہے) إذا رفَعْتَ به الفاعل فانْتَهِ اذا شرطیہ رفعتَ فعل بہ فاعل بہٖ جار مجرور متعلق ہوئے فعل کے، الفاعِلَ مفعول

بہٖ فعل اپنے فاعل، متعلق اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط، فاجزائیہ انتہ فعل امر انت ضمیر اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر جزا، شرط و جزا مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

نوٹ: فقط کی ترکیب میں ہم نے اور کئی تراکیب بھی کی تھی، اس رسالہ کے نوع اول میں ملاحظہ فرمائیں۔

مثلُ مضاف أعجبنی میں اعجب فعل، نون وقایہ "ی" ضمیر متکلم مفعول بہ مقدم، قیامُ مصدر مضاف زید مضاف الیہ لفظاً مجرور معناً مرفوع فاعل، مصدر اپنے مضاف الیہ فاعل سے مل کر اعجب کا فاعل موخر، فعل اپنے فاعل مؤخر اور مفعول بہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مثالُہٗ مبتدا محذوف کے لیے خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

واو عاطفہ ان شرطیہ کان فعل ناقص ھو ضمیر اس کا اسم متعدیاً فعل ناقص کی خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط، فاجزائیہ یرفع فعل ھو ضمیر اس کا فاعل، الفاعل مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واو حرف عطف ینصب فعل، ھو ضمیر اس کا فاعل، المفعول بہ مفعول بہ (المفعول صیغہ اسم مفعول اور بہٖ اس کا نائب فاعل ہے بہ واسطہ جار مجرور کے)۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اور معطوف مل کر جملہ معطوفہ ہو کر جزا، شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

نحو مضاف اعجب فعل نون وقایہ "ی" متکلم مفعول بہٖ مقدم، ضَرْبُ مصدر مضاف زیدٍ مضاف الیہ مجرور لفظاً مرفوع معناً فاعل، عمرواً مفعول بہٖ، مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ فاعل اور مفعول بہ سے مل کر فاعل موخر ہوا اعجب فعل کے لیے، فعل اپنے مفعول بہ مقدم اور فاعل مؤخر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مثَالُہ مبتدا محذوف کے لیے خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

والثالثُ: اسم الفاعل. وهو كلّ اسمٍ اشتق من فعل لذاتٍ من قام بهٖ الفعل.

تَرجَمہ: اور تیسرا اسم فاعل ہے، اور وہ ہر ایسے اسم کو کہتے ہیں کہ فعل سے مشتق ہو اس ذات کے لیے کہ جس کے ساتھ فعل قائم ہو۔

ترکیب: واو عاطفہ یا استینافیہ الثالثُ مبتدا، اسمُ الفاعل مضاف مضاف الیہ مل کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ واو استینافیہ هو ضمیر مبتدا کلُّ مضاف اسمٍ موصوف اشتُقَّ فعل مجہول هو ضمیر نائب فاعل من جارہ فعلٍ مجرور، جار مجرور مل کر متعلق اول ہوئے اشتق فعل کے لام جارہ ذات مضاف من اسم موصول قام فعل بہٖ جار مجرور مل کر متعلق ہوئے قام فعل کے، الفعلُ فاعل، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول صلہ مل کر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ثانی برائے فعل کے، فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور دونوں متعلوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت، موصوف صفت مل کر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وهو يَعْمَلُ عَمَلَ فعلِه كالمصدرِ. مثل: زيدٌ ضاربٌ غلامُهٗ عمروًا.

تَرجَمہ: اور یہ (اسم فاعل) اپنے فعل جیسا عمل کرتا ہے، مصدر کی طرح، جیسے زیدٌ ضاربٌ غلامُهٗ عمروًا (زید اس کا غلام عمرو کو مارنے والا ہے)۔

ترکیب: واو استینافیہ هو ضمیر مرفوع منفصل مبتدا، یعمل فعل هو ضمیر اس کا فاعل عَمَلَ مضاف فعلِه مضاف مضاف الیہ مل کر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مفعول مطلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ مثلُ: مضاف: زیدٌ مبتدا، ضاربٌ صیغہ اسم فاعل غلامُهٗ مضاف مضاف الیہ مل کر فاعل عمروًا مفعول بہٖ صیغہ صفت اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ برائے مثلُ مضاف کے، مضاف مضاف الیہ مل کر مثالُهٗ مبتدا محذوف کے لیے خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

والرّابع: اسم المفعولِ. وهو كل اسمٍ اشتق لذاتِ مَنْ وقع عليه الفعل.

تَرجَمہ: اور چوتھا عامل قیاسی اسم مفعول ہے اور یہ ہر ایسا اسم ہے جو کہ مشتق ہو ایسی

ذات کے لیے جس پر فعل واقع ہو۔

ترکیب: واو عاطفہ یا استینافیہ، الرابعُ مبتدا، اسمُ المفعولِ مضاف مصاف الیہ مل کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ واو استینافیہ ھو ضمیر مبتدا، کلُّ مضاف اسمِ موصوف اُشْتُقّ فعل مجہول ھو ضمیر نائب فاعل لام جارہ ذاتِ مضاف من اسم موصول وقع فعل علیہ جار مجرور مل کر متعلق ہوئے فعل کے الفعلُ فاعل، فعل اپنے متعلق اور فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول صلہ مل کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوئے فعل کے، فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت، موصوف صفت مل کر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وهو يَعْمَلُ عَمَلَ فعلِهِ المجهول، فيرفع إسماً واحداً بأنهٗ قائمٌ مقام فاعلِهِ، مثل: جآءَنی المضروبُ غلامُهٗ

ترجمہ: اور یہ اپنے فعل مجہول جیسا عمل کرتا ہے، پس ایک اسم کو رفع دیتا ہے اس طور پر کہ یہ قائم مقام فاعل ہوتا ہے جیسے جاءَنی المضروب غلامُهٗ (میرے پاس وہ آدمی آیا جس کا غلام مارا گیا ہے)۔

ترکیب: واو استینافیہ، یَعمل فعل ھو ضمیر اس کا فاعل، عَمَلَ مضاف فعلِہ مضاف مضاف الیہ مل کر موصوف، المجہول صفت، موصوف صفت مل کر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول مطلق، فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فاتفریعیہ یرفَعُ فعل ھو ضمیر اس کا فاعل اسماً واحداً موصوف صفت مل کر مفعول بہ، باجارہ اَنَّ حرف از حروف مشبہ بالفعل ہٗ ضمیر اس کا اسم قائمٌ صیغہ اسم فاعل ھو ضمیر اس کا فاعل، مُقَامَ مضاف فَاعِلِ مضاف الیہ پھر مضاف، مضاف مضاف الیہ مل کر مضاف الیہ ہوا مقام کے لیے، مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول مطلق برائے قائمٌ کے، قائمٌ صیغہ صفت اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر اَنَّ کی خبر، اَنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوئے یرفع فعل کے، فعل

اپنے فاعل، مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مثلُ مضاف جآء فعل، نون وقایہ، "ی" ضمیر متکلم مفعول بہ مقدم الف لام بمعنی الذی اسم موصول مضروب صیغہ اسم مفعول غلامُہٗ مضاف مضاف الیہ نائب فاعل، صیغہ اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صلہ، موصول صلہ مل کر فاعل موخر، فعل اپنے مفعول بہ مقدم اور فاعل مؤخر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مثالُہٗ مبتدا محذوف کی خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

والخامِسُ: الصفة المشبهة، وهي مشتقة من الّلازم دالة على ثبوتِ مصدرها لفاعلها على سبيل الاستمرار والدوام.

ترجمہ: اور پانچواں صفت مشبہ ہے اور یہ فعل لازم سے مشتق ہوتی ہے اپنے فاعل کے لیے اس کے مصدر کے ثابت ہونے پر دلالت کرتی ہے استمرار اور دوام (ہمیشگی) کے طور پر۔

ترکیب: واو عاطفہ یا استینافیہ الخامِسُ مبتدا، الصفة المشبهة موصوف صفت مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر کے ساتھ مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا، واو استینافیہ ھی ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مشتقۃ صیغہ اسم مفعول ھی ضمیر مستتر اس کا نائب فاعل، مِن الّلازم جار مجرور مل کر متعلق بہ صیغہ صفت اسم مفعول کے، صیغہ صفت اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر اول، دالۃٌ صیغہ اسم فاعل ھی ضمیر اس کا فاعل علی جارہ ثبوتِ مضاف مَصْدرِ مضاف الیہ مضاف، "ھا" ضمیر مضاف الیہ، لام جارہ فاعِلِھا مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق اول ہوئے ثبوت مصدر کے لیے، علی جارہ سبیل مضاف الإستمرار معطوف علیہ واو حرف عطف الدوام معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ثانی برائے ثبوت مصدر کے، ثبوت مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ (مصدرھا) اور دونوں متعلقوں سے مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوئے دالۃٌ صیغہ اسم فاعل کے، صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر ثانی، مبتدا اپنی دونوں خبروں کے ساتھ مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وھی تعمل عمل فعلها من غیر اشتراط زمانٍ، مثل: جاءنی رجلٌ حَسَنٌ غُلامُہٗ۔

تَرجَمہ: اور یہ صفت مشبہ اپنے فعل جیسا عمل کرتی ہے کسی زمانہ کے شرط قرار پانے کے بغیر، جیسے جاءنی رجلٌ حسنٌ غلامُہٗ (آیا میرے پاس ایسا آدمی جس کا غلام خوبصورت ہے)۔

ترکیب: واو استینافیہ ھی ضمیر مرفوع منفصل مبتدا تعمل فعل ھی ضمیر اس کا فاعل، عَمَلَ مضاف فعلها مضاف مضاف الیہ مل کر مضاف برائے عَمَلَ کے، مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول مطلق، مِن جارہ غیر مضاف اشتراطِ مضاف الیہ مضاف زمانٍ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوئے فعل کے، فعل اپنے فاعل، مفعول مطلق اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر کے ساتھ مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مثلُ مضاف: جاء فعل نون وقایہ "ی" ضمیر متکلم مفعول بہ مقدم رجلٌ موصوف حَسَنٌ صیغہ صفت مشبہ غُلامُہٗ مضاف مضاف الیہ مل کر فاعل، صیغہ صفت اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت، موصوف صفت مل کر جاء کا فاعل مؤخر، فعل اپنے فاعل موخر اور مفعول بہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ کے ساتھ مل کر مثالُہٗ مبتدا محذوف کی خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

والسَّادِسُ: المضاف، وھو کل اسم أُضِیْفَ إلی اسم آخَرَ

تَرجَمہ: اور چھٹا عامل مضاف ہے اور یہ ہر ایسا اسم ہے کہ جس کی اضافت دوسرے اسم کی طرف کی گئی ہو۔

ترکیب: واو عاطفہ استینافیہ السّادس مبتدا، المضاف خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ واو استینافیہ ھو ضمیر مرفوع منفصل مبتدا، کل مضاف اسمِ موصوف اُضیف فعل ماضی مجہول ھو ضمیر اس کا نائب فاعل إلی جارہ اسم موصوف آخَرَ صفت، موصوف صفت مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوئے فعل کے، فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت، موصوف صفت مل کر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر خبر،

مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فیجر الْأَوَّلُ الثانِيَ مجرداً عن اللام والتنوين وما يقوم مقامه من نونی التثنية والجمع لأجل الاضافة. مثلُ: غلامُ زيدٍ.

تَرجَمہ: پس پہلا (اسم یعنی مضاف) دوسرے (مضاف الیہ) کو اجر دیتا ہے اس حال میں کہ وہ اسم (مضاف) الف لام، تنوین اور قائم مقام تنوین یعنی نون تثنیہ اور نون جمع سے خالی ہو، اضافت کی وجہ سے جیسے غُلامُ زیدٍ (زید کا غلام)

ترکیب: "فا" بیانیہ یَجُرُّ فعل مضارع الأَوَّلُ ذوالحال، الثانی مفعول به، مجرداً صیغہ اسم مفعول هو ضمیر اس کا نائب فاعل، عن جارہ اللام معطوف علیہ واو حرف عطف التنوین معطوف اول، واو حرفِ عطف ما موصولہ یقوم فعل هو ضمیر اس کا فاعل، مقامَہ مضاف مضاف الیہ مل کر ظرف مفعول مطلق ہوا فعل کا، فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول صلہ مل کر مبیّن، مِنْ جارہ بیانیہ نونی مضاف التثنیة معطوف علیہ واو حرف عطف الجمع معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر بیان، مبین بیان مل کر معطوف ثانی، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفات کے ساتھ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوئے مجرداً کے، مجرداً صیغہ اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر حال، ذوالحال حال مل کر فاعل۔ لام جارہ اَجِلِ مضاف الإضافَةِ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوئے یَجُرُّ فعل کے، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مثلُ مضاف، غلامُ زیدٍ مضاف مضاف الیہ مل کر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مثالُہٗ مبتدا محذوف کی خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

والسَّابع، الإسمُ التامُ. وهو كل اسمٍ تَمَّ فاستغنٰى عن الإضافة بأَنْ يكون فی آخره تنوين أو ما يقوم مقامه مِن نونی التثنية والجمع. أو يكون فی آخره مضاف إليه

تَرجَمہ: اور ساتوں اسم تام ہے اور وہ ہر ایسا اسم ہوتا ہے جو تام اور مکمل ہو چکا ہو اور

اضافت سے مستغنی ہو اس طور پر کہ اس کے آخر میں تنوین یا قائم مقام تنوین ہو یعنی نون تثنیہ اور نون جمع ہو یا اس کے آخر میں مضاف الیہ ہو۔

ترکیب: واو عاطفہ استینافیہ السابعُ مبتدا، الاسمُ التامُ موصوف صفت مل کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا، واو استینافیہ ھُو ضمیر مرفوع منفصل مبتدا کُلّ مضاف اسم موصوف تَمَّ فعل ھو ضمیر اس کا فاعل، فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ "فا" حرف عطف استغنیٰ فعل ھو ضمیر اس کا فاعل، عن الإضافة جار مجرور مل کر متعلق اول ہوئے استغنی فعل کے، "با" جارہ أن ناصبہ مصدریہ یکون فعل ناقص فی جارہ آخرہٖ مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوئے کائناً صیغہ صفت اسم فاعل کے، صیغہ اسم فاعل اپنے ھو ضمیر فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر فعل ناقص کی خبر مقدم، تنوین معطوف علیہ أو حرف عطف ما موصولہ یقوم فعل ھو ضمیر اس کا فاعل مقامَہٗ مضاف مضاف الیہ مل کر ظرف مفعول فیہ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول صلہ مل کر مبین من بیانیہ جارہ نونی مضاف، التثنیة معطوف علیہ واو حرف عطف الجمع معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر بیان، مبین بیان مل کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر فعل ناقص کا اسم مؤخر، فعل ناقص اپنی خبر مقدم اور اسم مؤخر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ، (من نونی التثنیة والجمع، جار مجرور متعلق بھی کر سکتے ہیں یقوم فعل کے) أو حرف عطف یکونُ فعل از افعال ناقصہ فی جارہ آخر، مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوئے کائناً کے، کائناً صیغہ صفت اسم فاعل اپنے فاعل ھو ضمیر اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر فعل ناقص کی خبر مقدم، مُضَافٌ صیغہ اسم مفعول الیہ جار مجرور متعلق ہو کر نائب فاعل، صیغہ اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر فعل ناقص کا اسم مؤخر، فعل ناقص اپنی خبر مقدم اور اسم مؤخر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ، اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہو کر بتاویل مصدر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ثانی ہوئے استغنیٰ فعل کے، فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے

معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہو کر صفت، موصوف صفت مل کر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وهو ينصِبُ النكرة على انّها تمييز لَهٗ. فيرفع منه الإبهام. مثل عندى رطلٌ زَيتاً، ومنوان سمناً، وعشرون درهماً، وَلِيْ مِلْؤُهٗ عَسَلاً.

تَرجَمَہ: اور یہ اسم تام نکرہ کو نصب دیتا ہے اس طور پر کہ یہ نکرہ اس کی تمیز ہے، پس اس سے ابہام کو دور کرتا ہے۔ جیسے عندی رطلٌ زیتاً (میرے پاس ایک رطل (پیمانہ) ہے از روئے تیل کے)۔

اور منوان سمناً (اور دو کلو ہیں از روئے گھی کے)۔ اور عشرون درهماً (بیس درھم ہیں) اور لی ملؤہ عسلاً (میرے لیے بھرا ہوا (برتن) ہے از روئے شہد کے)۔

ترکیب: واو استینافیہ، ھو ضمیر مرفوع منفصل مبتدا، يَنْصِبُ ھو ضمیر اس کا فاعل، النكرةَ مفعول بہ، علٰى جارہ اَنّ حرف از حرف مشبہ بالفعل ھا اس کا اسم تمييزٌ مصدر لام جارہ، ہٗ ضمیر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوئے مصدر کے، مصدر اپنے متعلق سے مل کر اَنّ کی خبر، اَنّ اپنے اسم و خبر سے مل کر شبہ جملہ ہو کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوئے فعل کے، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ، "فا" حرف عطف يرفع فعل ھو ضمیر اس کا فاعل، منہ جار مجرور مل کر متعلق ہوئے فعل کے، الإبهامَ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل، متعلق اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مثلُ مضاف، عندى مضاف مضاف مل کر ظرف مفعول فیہ ہوا ثابِتٌ صیغہ اسم فاعل کے، صیغہ صفت اسم فاعل اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبرِ مقدمَ، رِطلٌ اسم تام مميز زيتاً تمیز، ممیّز تمیز مل کر معطوف علیہ واو حرف عطف منوانِ اسم تام مميز سَمَناً تمیز، ممیّز تمیز مل کر معطوف اول، واو حرفِ عطف عشرون اسم تام مميز درهماً تمیز، ممیّز تمیز مل کر معطوفِ ثانی، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفات کے ساتھ مل کر مبتدا مؤخر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واو حرف عطف لِیْ جار مجرور مل کر متعلق ثابتٌ صیغہ اسم فاعل کے، صیغہ اسم فاعل اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل اور

متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مقدم، ملؤہ مضاف مضاف الیہ اسم تام ممیز عَسَلاً تمیز، ممیز تمیز مل کر مبتدا موخر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہو کر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مثالہ مبتدا محذوف کی خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

أمّا المعنوية فمنها عددان

ترجمہ: ہر چہ عوامل معنویہ ہیں، توان میں سے دو قسم پر ہیں۔

ترکیب: أمّا حرفِ شرط المعنوية صفت ہے موصوف محذوف العوامِلُ کے لیے، موصوف صفت مل کر مبتدا متضمن معنیٰ شرط، فاجزائیہ منها جار مجرور مل کر کائنتین کے متعلق ہوئے، کائنتین صیغہ اسم فاعل هُما ضمیر اس کا فاعل اور متعلق مل کر شبہ جملہ ہو کر حال مقدم، عددان ذوالحال مؤخر، ذوالحال حال مل کر خبر متضمن معنیٰ جزا، شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

أحدهما: العامل في المبتدأ والخبر، وهو الإبتداء، نحو: زيدٌ منطلق.

ترجمہ: ان میں سے ایک "مبتدا اور خبر میں عامل ہے" اور وہ ابتداء ہے، جیسے زيدٌ منطلقٌ (زید چلنے والا ہے)۔

ترکیب: أحدهما، مضاف مضاف الیہ مل کر مبتدا، العامل صیغہ اسم فاعل هو ضمیر اس کا فاعل، فی جارہ المبتدأ معطوف علیہ واو حرف عطف الخبر معطوف، معطوف علیہ معطوف مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوئے العامِلُ کے، صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا، واو استینافیہ هو ضمیر مرفوع منفصل مبتدا، الإبتداء خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نحو مضاف، زيدٌ مبتدا منطلقٌ صیغہ اسم فاعل هو ضمیر اس کا فاعل، صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ مل کر مثالُهٗ مبتدا محذوف کے لیے خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وثانيهما: العامل في الفعل المضارع، مثل: زيدٌ يَعْلَمُ.

ترجمہ: اور ان میں سے دوسرا "فعل مضارع میں عامل ہے" جیسے زيدٌ يَعْلَمُ (زید جانتا ہے)۔

ترکیب: واو عاطفہ یا استینافیہ، ثانيهما مضاف مضاف الیہ مل کر مبتدا، العامِلُ صیغہ صفت اسم فاعل هو ضمیر اس کا فاعل، فی جارہ الفعل المضارع، موصوف صفت مل کر

مجرور جار مجرور مل کر متعلق ہوئے اسم فاعل کے، صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق کر شبہ جملہ ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مثلُ مضاف، زیدٌ مبتدا یَعْلَمُ فعل ھو ضمیر اس کا فاعل راجع بسوئے زید، فعل فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مثالُہٗ مبتدا محذوف کی خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وها قد تمت الرسالة بعونِ الملك الوهّابِ، ربنا تقبل منا إنك أنت السميع العليم، ولا تُوَاخذنا بما نسينا وأخطأنا، فإنك عفو كريم۔

۲۶ جمادی الاولیٰ ۱۴۳۸ھ

۲۳ فروری ۲۰۱۷م

ہماری دیگر مطبوعات

المیزان ناشران و تاجران کتب
الکریم مارکیٹ اردو بازار لاہور پاکستان
Ph.:042-37122981, 37212762
E-mail: al.mezaan@gmail.com
URL: www.almezaanpublishers.com